الٰہی غنچۂ امید بکشا

زمرد کریم النجوم

سستی کتابیں منگانے کا پتہ

ملک غلام محمد اینڈ سنز تاجران کتب

کشمیری بازار لاہور

فہرست مفت

۷۸۶

بتوفیق خالق زمان و زمین و عرش برین و مکان مکین

نسخہ

آفتاب آسمان علم نجوم و دستور العمل منجمان و کارنامہ مہندسان

مسمّٰی بہ

زُبدۃ النجوم

مصنفہ

حکیم کریم بخش صاحب اپیل نویس درجہ اوّل احاطہ چیف کورٹ

پنجاب لاہور

بفرمائش ملک حاجی محمد اعظم غلام محمد اینڈ سنز تاجران کتب کشمیری بازار

لاہور

نوٹ

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خلاف حکم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث شریف یہ ہے

كسفت الشمس في عهد النبي صلى الله عليه وسلم [illegible]
[illegible] آفتاب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم [illegible]
[illegible] ولكن يخوف الله بهما عباده [illegible]
نہیں ہوتے کسی کی موت کے واسطے اور نہ کسی کی حیات کے واسطے [illegible]
[illegible] ذلك فافزعوا الى ذكره ودعائه واستغفاره [illegible]
دیکھو جب ایسا [illegible] تو ذکر اللہ تعالیٰ [illegible] اور استغفار [illegible]
[illegible] اسماء بنت ابي بكر قالت لقد امر النبي صلى الله عليه وسلم بالعتاقة في كسوف
الشمس رواه البخاري - اسماء بیٹی ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ [illegible]
حکم کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آفتاب گرہن میں واسطے آزاد کرنے غلام کے

کر روایت بخاری کی ہے

فہرست مضامین مندرجہ کتاب زمرد کریم النجوم

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
۲۲	در باب دریافت نتیجہ ہائے نوروز حالات تمام سال آئندہ کا مشتمل بارہ احکام ؏	۷۴
۲۳	در باب خواص وقت نوروز عالم افروز	۷۷
۲۴	در باب دریافت کرنے حالات اس امر کے کہ آئندہ سال کو بادشاہی اور وزیری اور سپہ سالاری کس کس سیارہ کی ہوگی ؏	۷۹
۲۵	در باب دریافت کرنے حالات نیک و بد تمام سال آئندہ از روئے رمز نوراتہ اہل ہنود مشتمل ۷ احکام ؏	۷۹
۲۶	در باب نتیجہ نیک و بد سیاروں کی وزیری کے بابت تمام سال آئندہ ؏	۸۲
۲۷	در باب معلوم کرنے حوادثات زمانہ بابت سال و ماہ آئندہ متفرق امورات کی رو سے مشتمل ۱۱۰ احکام ؏	۸۳
۲۸	در باب دریافت کرنے نتیجہ اس امر کے کہ ہر سیارہ مع راہ کیت کے ہر سال میں اگر ہر آدمی پر کیا کیا تاثیرات نیک و بد کرتا ہے جو نایاب اور حیرت افزا ہیں مشتمل ۹۸ احکام مع عجیب و غریب تین نقشوں کے ؏	۹۴
۲۹	در باب دریافت کرنے اس امر کے کہ آدمی کب مریگا - یا مر گیا ہے - یا زندہ موجود ہے متعلق حال بیمار مع چکر کال موت انسان کے جو سانپ کی شکل پر درج کیا گیا ہے مع نقشہ پنجبر اور حروف متعلقہ پنجبر کے مع نوٹ اور مثالوں کے ؏	۱۲۸
۳۰	دوسرا کال چکر موت حیات دریافت کرنے کے مع نوٹ اور تیسرے قاعدہ دریافت کرنے موت و حیات ہر آدمی کے ؏	۱۳۲
۳۱	در باب دریافت کرنے خاص احوال بیمار کے کہ وہ کس مرض بیمار ہوا - مع قاعدہ کے اور ملتی بیمار کے دریافت کرنے میں ؏	۱۳۵

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
۳۲	قاعدہ در باب معلوم کرنے اس امر کے کہ جادوگر عورت ہے - یا مرد مع قاعدہ دریافت کرنے جادوگر کے کہ وہ گھر کا آدمی ہے - یا باہر کا مع نوٹ ؏	۱۳۵
۳۳	در باب دریافت کرنے ہر آدمی کی دلیل کے کہ وہ دل میں کیا بات یا سوال رکھتا ہے - مع اس امر کے کہ کام ہوگا یا نہ ہوگا ؏	۱۳۷
۳۴	در باب دریافت کرنے اس امر کے کہ مال مطلوبہ کس طرح پر ملیگا -	۱۳۸
۳۵	در باب دریافت اس امر کے کہ مال کی خرید سے نفع ہوگا - یا نقصان مع دریافت اس امر کے کہ شراکت سے نفع ہوگا یا نقصان ؏	۱۳۹
۳۶	نقشہ ابجد مع نوٹ ؏	۱۴۰
۳۷	در باب دریافت کرنے سازداری عورت اور مرد قبل از شادی یا بعد از شادی کہ باہم عورت اور خاوند کے کس طرح پر اوقات بسر ہوگی مشتمل ۴۵ احکام	۱۴۲
۳۸	در باب دریافت کرنے اس امر کے کہ مرد اور عورت دونوں میں سے کون پہلے مرجاویگا - اور کون پیچھے مریگا ؏	۱۴۶
۳۹	در باب دریافت کرنے اس امر کے کہ عورت حاملہ کے شکم میں دختر ہے - یا پسر مشتمل وہ قاعدہ مع نوٹ ؏	۱۵۰
۴۰	قاعدہ در باب دریافت ہر آدمی کی آنکھ کے کہ کس آنکھ سے کانا یا اندھا ہے - خواہ وہ دہنی [illegible] پر کیوں نہ ہو ؏	۱۵۱
۴۱	در باب دریافت حال اس امر کے کہ کون شخص مقدمہ یا لڑائی یا کشتی میں فتحمند ہوگا اور کون مغلوب ہوگی - مع مثالوں و ہر دو قاعدہ اور نقشہ ابجد اور نوٹ کے ؏	[illegible]
۴۲	در باب دریافت کرنے کل حالات تمام عمر ہر آدمی کے ابتدائے پیدائش سے لیکر مرگ تک مع [illegible] اولاد و نکاح شادی و غم مع تعداد عمر اور بیماریاں	

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تعریف ایزدی و سبب تالیف کتاب

حمد بیشمار اور تعریف لاانتہا اس ایزد بیچون اللہ تعالے العزیز اور واحد کو سزاوار ہے۔ کہ جس
نے ایک کلمہ کن سے دو جہان کو پیدا کیا۔ اور ہفت زمین اور ہفت آسمان کو پیدا اور لاکھ کروڑ ہا سیاروں
اور بعض ستاروں کو ہفت آسمان کے جواہر قائم کیا۔ اور اجرام علوی کو ساتھ اس
کے متعلق کے تمام ثوابت اور سیارگان کو اپنی قدرت کاملہ سے روشن اور منور اور
تاثیر بخش فرمایا۔ اور ہفت سیارگان کو معہ ادویت کے ہر امور نیک اور بد نشو و نما نیک
کے متعلق اور پیدا کیا۔ اور کتاب الہی میں معہ مبدہ ماہ کے احکام اور اسرار مخفی اور خیر و شر
یعنی نیک و بد کے لئے کواکب یعنی سیارگان اور برجوں کی گردش سے منسوب کیا۔ اور
رات کی تاریکی کو دن کی روشنی سے اور گرما کو سرما کے ساتھ اور سختی کو نرمی کے ساتھ اور
غم کو راحت کے ساتھ متبدل فرمایا۔ اور جملہ امور کو حوادث زمانہ گوناگون سے تعلق فرما
کے انتظام خیر و شر کل کائنات کو اپنی قدرت اور حکم میں رکھا اور درود لا محدود رسول
مقبول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو جن کے طفیل سے اللہ تعالے نے دو جہان کو پیدا کیا
اور درود ان کی آل و اصحاب اجمعین پر ہو۔ اما بعد حمد ایزد پاک و نعت حضرت سرور
کائنات کے بندہ خاکسار حکیم کرم بخش ایل ایل ایس پروپرائٹر سناسی یونانی شفاخانہ
کریمیلا ... مصنف کتاب ... بامداد برخوردار غضنفر علی طال عمرہ فرزند
... کے ... سال کی کوشش اور محنت اور بہت زر خرچ کرنے کے بعد حالانکہ پیشتر
... اور یہ علم خاندان ... تھا اور سینہ بہ سینہ کا یہی علم یادگار تھا
... اس کتاب ... کے مرتب کرنے میں بہت کوشش کرنی پڑی اور جو جو ...

۱

و رج کتاب ہذا کئے جاوینگے۔ ان کا عام کرنا مجھ کو پسند نہ تھا۔ اگرچہ ... کیا ... مگر
جنت نشان سے بہت علم ... والا ... ہوئے۔ کسی نے ان علوم
کو ظاہر اور عام نہ کیا۔ جس نے کسی قسم کے علوم ... سے عام لوگ محروم
رہے۔ کسی نے علم کو ... پوشیدہ کیا اور کسی نے وقت ... علوم کو آگ سے جلا دیا
کہ میرے سوا دوسرا کوئی فائدہ نہ اٹھاوے۔ اس لئے میں نے کتاب ہذا کو عام کرنا فائدہ
عام کے لئے مناسب سمجھا کہ زندگی کا کچھ اعتبار نہیں ہے۔ اور میری طرف سے ...
یہ جو کچھ سرمایہ قلیل میں نے اور میرے بزرگوں نے تمام عمر ... کیا تھا۔ وہ میں ... عام
کرتا ہوں مگر ... طاقت اس کے بہم پہنچانے کی نہ تھی۔ مگر توفیق الہی سے اس ... کام ...
اگر منجملہ اسرار ہائے مندرجہ کتاب ہذا کے ہر ایک کو بھی بہم پہنچاتا تو بصد مشکل تھا۔
مگر اللہ تعالے نے میری دستگیری کی۔ اس کتاب کے تیار کرنے میں مجھ کو بہت کتابوں کے
ملاحظہ کی ضرورت پڑی۔ الغرض صحت جیسے وہ بد دشواری تمام اللہ کی مدد سے ...
میں ہزار شکر خدا تعالے کا کرتا ہوں۔ کہ کتاب ہذا مراد کو پہنچی۔ اور عوام کی نفع ...
کے لئے ایک ذخیرہ عمر ماتب ہوا۔ اگر اس کتاب کی ایک ہزار روپیہ بھی قیمت رکھی
جاوے تو میری محنت کے نزدیک اور اس کے فوائد کثیر کے نزدیک کچھ حقیقت نہیں
کیونکہ روپیہ زر نقد خرچ ہو جاتا ہے۔ اور یہ بہا خزانہ جو ... سے ...
نہیں ہوتا۔ نہ خرچ کرنے سے کم ہوتا ہے یہ کتاب اس قسم کی نہیں ہے۔ کہ کوئی اس
کو ایک مرتبہ ملاحظہ کر کے اپنے پاس بے فائدہ رکھ چھوڑے۔ اور اس کو کچھ سمجھ میں
نہ آوے۔ اگر کتاب کو حفاظت تمام سے رکھا جاوے۔ تو تمام خاندان کو پشت
در پشت ... دے گی۔ اور ہر خیر و شر میں امداد کریگی۔ بشرطیکہ آدمی خاندان کے ...
ہوں۔ اور اس کتاب کے ذریعہ سے بہت آدمیوں کی قدر ہوگی۔ اور بہت اس کے
رو سے زر نقد حاصل کرینگے۔ یہ دودھ دینے والی گائے کی مانند فیاض ہر خاص

... [signature]

کہ عام لوگوں کو جو خواندہ ہوں
وہ عام ہوگی۔ اور اس کتاب میں میں نے عمدگی یہ رکھی ہے۔ کم لوگ سمجھ سکتے ہیں۔ عام لوگ
بخوبی سمجھ آجاوے۔ ورنہ نجوم کی کتاب کو عام طور پر کم لوگ سمجھ سکتے ہیں۔ جس کے پاس کتاب
اس کتاب کے سمجھنے کے لئے نجومی کی کچھ ضرورت نہیں رکھتے۔ اور جو مشکلات
ہذا ہوگی۔ وہ خود نجومی ہو جاوے گا۔ عبارت عام فہم رکھی گئی ہے۔ کہ ہر طرح سے سہولت
نجوم کے متعلق ہیں۔ اُن کو بخوبی آسان طور پر مرتب کیا گیا ہے۔ اس کو جام جمشید کہنا
ہے۔ اور آدمی حل کرنے کیواسطے مشکلات میں نہ پڑیں۔
چاہیئے :

مزید برآں در باب تردید اُن لوگوں میں جو نجوم کو کفر اور منسوخ شدہ اور جھوٹا
کا الزام لگاتے ہیں۔ زیادہ تر کتاب ہذا دو تین امورات کے رفع کرنے کے لئے میں نے
تصنیف کی ہے۔ جو علم نجوم کو نابود کر رہے تھے۔ وہ امورات یہ ہیں۔ اوّل اس علم
کو عام لوگوں نے غلطی کے باعث الزام لگایا ہوا ہے۔ کہ یہ علم بالکل جھوٹا اور خلاف
ہے۔ دوئم اس علم پر غلطی سے یہ الزام لگایا۔ کہ یہ منسوخ ہو چکا ہے۔ یہ ہر دو الزام بالکل
غلط اور خلاف حکم قرآن شریف متبرک کے ہیں۔ کیونکہ قرآن شریف میں اللہ تعالےٰ
سیارگاں اور برجوں کی قسم کھاتا ہے۔ اور سیارگان اور گردش آسمان اور برج یعنی
لسان کی اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں تعریف اور صفت کی ہے۔ اور اُن کو اہل
دنیا پر تاثیرات دینے کے لئے تعلق بخشتا ہے۔ تو اس لئے لازم آیا۔ کہ وہ لوگ اس علم
نجوم کو برخلاف قرآن شریف کے الزام مذکورہ نہیں لگا سکتے۔ کیونکہ جس کی صفت اللہ
تعالےٰ نے کی ہے۔ ہم کو بھی اس کی تعریف اور اوصاف کرنا چاہیئے۔ دوسرا یہ کہنا کہ
حضرت نے نجوم یعنی سیارگان اور بروجہائے اور گردش افلاک کو منسوخ کر دیا ہے غلطی
ہے۔ کیونکہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم برخلاف قرآن شریف کے کوئی
حکم صادر نہیں فرماتے تھے۔ آیات قرآن شریف ذیل میں لکھی جاتی ہیں۔ اُن کو ملاحظہ
فرما کر اور ان کے معنی دریافت کر کے اس غلطی عظیم کی خود تسلی و تشفی کر سکتے ہیں

کہ جن سے معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ نجوم نہ کفر ہے۔ نہ اُس کو حضرت نے خلاف قرآن
شریف کے منسوخ فرمایا۔ آیات نمبر وار یہ ہیں :
(۱) فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ قسم کھاتا ہوں میں ساتھ گرنے جگہوں ستاروں کے (۲) وَالشَّمْسُ تَجْرِیْ
لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ اور سورج چلتا ہے اپنے ٹھیرنے کی جگہ یہ اندازہ غالب جاننے
والے کا ہے (۳) تَبٰرَكَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِیْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا
مُّنِیْرًا وہ برکت والا ہے وہ جس نے بنایا آسمان میں برجوں کو اور بنایا اس میں چراغ اور چاند روشن :
(۴) اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِزِیْنَةِ نِ الْكَوَاكِبِ تحقیق زینت دی ہم نے آسمان دنیا کو ساتھ زینت ستاروں کے
تیسرا امر غائب دانی کفر ہے۔ محض غلطی ہے۔ کیونکہ اگر کوئی یہ کہے کہ فلاں روز آئیندہ عید کا دن
ہوگا یا اتنے روز کو چاند دکھائی دیگا۔ یا اتنے دنوں کو جمعہ یا جمعرات ہونگے۔ یا تروی یا ستا کی کی
ضرورت اسہال لاتا ہے۔ یا حب الملوک یعنی جمالگوٹہ اسہال لاتا ہے۔ یا سورج گرمی دیگا
یا سردی دیتا ہے۔ یا آسمان گردش کرتا ہے۔ یا چاند سورج سے ہر جان کی زندگی ہے یا چاند
سورج بحکم خدا تعالےٰ نباتات اور حیوانات کو نشو و نما کرتے ہیں۔ وغیرہ وغیرہ تو یہ امورات بھی
غائب دانی میں داخل ہیں۔ ایسے ہزارہا امورات ہیں۔ جو غائب دانی اور غائب کے خبر دینے سے
خاص تعلق رکھتے ہیں۔ مگر ان امورات غیب دانی سے یہ الزام عائد نہیں ہو سکتا کہ ایسا کہنا کفر
یا گناہ ہے تو پس اگر تاثیرات گردش آسمان اور سیارگان اور برج یعنی رسول وغیرہ کی جو ان
کو اللہ تعالیٰ نے اور چیزوں کی طرح بخشی ہے۔ بیان کیا جاوے تو کوئی گناہ یا کفر نہ ہوگا۔ بلکہ
ہزارہا طرح کے فائدے ہونگے۔
جیسا کہ اور چیزیں یا امورات فائدہ دیتے ہیں۔ کیونکہ آسمانوں کو اور سیارگان
کو اللہ تعالےٰ نے ہمارے فائدہ کے لئے پیدا کیا ہے۔ جو فائدہ اہل دنیا کو روشن
اور ظاہر ہے۔ مزید برآں حضرت شیخ سعدی اور حضرت دیوان حافظ صاحب اور
دیگر صاحبان کو جو کتب تصنیف کر گئے ہیں عالم باعمل تھے۔ اپنی کتب تصنیف کردہ میں تاثیرات ستارہ

نے واسطے دریافت حال نجوم
اور گردش افلاک کی بیان کرتے ہیں۔ اور ہمایوں بادشاہ نے واسطے دریافت
کے مکان بنایا تھا جس پر لاکھوں روپیہ خرچ ہوئے۔ اور محمد شاہ بادشاہ نے واسطے دریافت
تاثیرات علم نجوم کے زیچ لاکھوں روپیہ خرچ کر کے منجمان سے مرتب کرائی۔ اس سے ثابت
ہوا۔ کہ عوام نے غلط فہمی سے نجوم پر الزام مذکورہ لگائے ہوئے ہیں۔ سال ہجری چاند
سیارہ پر مقرر ہے۔ اور سات روز ہفت سیاروں پر مقرر ہیں۔ اور لوگوں کا اُس پر
عمل ہے وہ بھی نجوم ہے۔ کوئی گناہ اُس کے عمل سے نہیں ہے۔ اس لئے علم نجوم کے
فائدہ حاصل کرنے میں گناہ نہیں ہے یہ علم متبرک پیغمبران پر خدا تعالےٰ نے بھیجا تھا
تو موجودگی ان امورات کے غلطی مذکور صاف صاف ثابت ہو گئی۔ یہی ہم نے ثابت کرنا
تھا۔ علاوہ بریں جو اشخاص کہ اس کو جھوٹ جانتے ہیں۔ چاند سورج کے گرہن لگنے
اور چاند سورج کی تاثیر سے موسم تبدیل ہونے اور کتاب ہذا یہ
. . . . [illegible] اس علم کی [illegible] معلوم ہو سکتی [illegible] نے آدمیوں
عمل کرنے [illegible] کو سب طرح کی طاقت دریافت کرنے حالات موجودات اپنی کی دی ہے۔ کہ آدمی اُس کی
ماہیت دریافت کر کے پیدا کرنے . . . . والے کی قدرت کاملہ کے قائل ہوں اور خداوند
تعالےٰ پیدا کرنے والے کو آدمی بے مانند اور واحد جانیں اور آدمی اُن سے فائدہ کثیر اٹھاویں
اور نقصانات سے بچیں۔ مگر یہ سب کہ علم نجوم خدا تعالےٰ [illegible] ہے۔ اسکو ہم ایسا تسلیم کر
سکتے ہیں۔ خدا وند تعالےٰ [illegible] کے کرنیوالا [illegible] ہے۔ اگر ہم لطور قال کے
اسی علم سے [illegible] اور [illegible] کے فائدہ حاصل کریں۔ تو کوئی گناہ نہیں ہے۔ پرستش کرنا
انکا کفر ہے۔

دائرہ جنتری میں اس امر کا ثبوت کہ یعنی سیارگان اور جوگ اثر تیرہ و لگن کا

کل جنتری کے خانہ جو دائی میں تیراں یا بارہ یا پندرہ وغیرہ مختلف جنتریوں سالانہ کے مختلف
خانہ ہوتے ہیں۔ اس طرح پر کہ خانہ اول میں دن کا نام ہوتا ہے دوسرے خانہ میں ماہ

انگریزی اور اُس کی تاریخ تیسرے خانہ میں ماہ اسلام اور اس کی تاریخ چوتھے خانہ میں ماہ
بروج اور اُس کی تاریخیں پانچویں خانہ میں ماہ فصلی اور اُس کی تاریخیں چھٹے خانہ میں ماہ
ہندی اور اُس کی تاریخ ساتویں خانہ [illegible] آٹھویں خانہ میں نچھتر نویں
خانہ میں جوگ۔ دسویں خانہ میں [illegible] گیارھویں خانہ میں
بارھویں خانہ میں [illegible]۔ تیرھویں خانہ میں کیفیت چودھویں خانہ میں یادداشت۔ اگر فرض
کرو۔ کہ ہم نے یکم اور دوم یا کسی دیگر تاریخ کا نچھتر دیکھنا ہے تو یکم اور دوم تاریخ کے مقابل خانہ
نچھتر کو دیکھینگے تو معلوم ہو جاویگا۔ کہ ان تاریخوں میں نچھتر یکم جنوری [illegible]
کو [illegible] اور دوم جنوری کو [illegible] آتشی خاکی بادی ہونا کتاب ہذا میں
بارش میں نقشہ جات دیئے گئے ہیں۔ دریافت کر لو۔ اب دریافت کرنا ہے کہ تاریخ مذکورہ میں
کون کون جوگ ہیں۔ یکم تاریخ مذکور میں [illegible] دوم میں [illegible] جیسا ہم نے نچھتر کی خانہ
کو دیکھا۔ اب ہم نے [illegible] دریافت کرنا ہے۔ کہ تاریخ مذکورہ [illegible]
تو ہم خانہ [illegible] تاریخوں کے مقابل جنتری کا دسواں خانہ جو دائی کا دیکھینگے۔ تو معلوم ہو گا۔
٢٥ گھڑی اور دوم تاریخ [illegible]
کس راس پر ہوگا۔ تو اب ہم یکم تاریخ کے مقابل کا خانہ [illegible]
گے۔ تو معلوم ہوگا۔ کہ چاند کرک راس میں ہوگا۔ اور دوم تاریخ [illegible] کرک راس میں ہوگا۔
کیونکہ چاند ایک راس [illegible]
سنگھ راس میں [illegible] اب ہم [illegible]
مذکورہ کے خانہ کے مقابل خانہ [illegible] کو دیکھا۔ تو معلوم ہوا [illegible]
ہم نے تاریخ [illegible] کے مقابل میں خانہ کیفیت اسی طرح دیکھیں [illegible]
کیفیت جنتری کا جو دائی میں [illegible] خانہ کیفیت سے معلوم
سکتا ہے۔ کہ سیارہ [illegible]

اگر وہ اس شگر اند کا ہوگا۔ اور راس سے شگر اند یا آفتاب یعنے سورج معلوم ہو سکتا
ہے۔ یعنی جس راس کی شگر اند ہوگی اسی راس میں سورج ہوگا۔
اگر ہم نے دریافت کرنا ہے۔ کہ سنیچر یعنی زحل یا برہسپت یعنی مشتری یا راہ کیت کس
کس راس میں ہے۔ تو ایسا ہم اُس نقشہ مندرجہ جنتری میں دیکھینگے۔ جسکا نام نقشہ
مشیر مان یعنے مکانات گرہ ہائے ہر ایک جنتری میں تحریر ہیں۔ اور یہ نقشہ ہر ایک جنتری
کے ماہ بمبر کے صفحہ دوسرے پر تحریر ہوتا ہے۔ جس جنتری میں نقشہ مذکور درج نہ ہو
اُس جنتری کو واسطے فائدہ کتاب ہذا کے خرید کرنا بیفائدہ ہے۔ وہ جنتری خرید
کرو۔ جس میں نقشہ مذکور ہو۔ نقشہ مذکورہ میں صاف صاف لکھا ہوا ہوتا ہے کہ
فلاں راس میں کیت ہے۔ فلاں میں سنیچر۔ فلاں میں برہسپت وغیرہ ہیں۔ زمانہ قدیم
یعنی گذشتہ دیرینہ میں جنتری ہائے سالانہ نہیں چھپتی تھیں۔ تو اُس کی وجہ سے ہر ایک
اہل منجم کو ہر سال کے شروع میں ایک قسم جنتری کا پترہ بنانا پڑتا تھا۔ جس میں وہ بہت
تکلیف اٹھاتا تھا۔ اور صرف اپنے فائدہ کیواسطے وہ اپنے پاس رکھتا تھا۔ عام
لوگوں کو اُس جنتری کا کوئی فائدہ نہ ہوتا تھا۔ اب اس زمانہ میں جنتری ہائے سالانہ
مشکل اور دشواری سے تیار ہو کر چھپ جاتی ہیں۔ تو اُس کا فیض ہر ایک شخص کو کثیر
پہنچتا ہے۔ اور متعلقہ کام نجوم اور مشکلات نجوم آسان ہو جاتے ہیں۔ اس
لئے ہر ایک آدمی کو جس کے پاس کتاب ہذا ہو۔ شروع سال کی جنتری رکھنا اور
اسکو بغور دیکھنا اور حالات سیارگان اور راسوں کے بطور مذکورہ دریافت کرنا
ضروری ہوگا۔

مختصر بیان بُرج سیارگان معہ ارض و فرض و قلت سیارگان متعلقہ بروج

واضح ہو کہ بُرج کا نام راس ہے۔ اور اسی برج یا راس کو ماہ شمسی کہتے ہیں۔ اگر آفتاب
کو دریافت کرنا چاہیں۔ کہ کس برج میں ہے۔ جو ماہ شمسی ہوگا۔ اسی برج میں سورج ہوگا

یعنی اسی راس میں ہے اور سورج بادشاہ سب سیاروں کا ہے۔ اگر کوئی سیارہ کسی نام کی راس
کو منحوس آئے۔ یعنی چوتھی راس یا آٹھویں راس یا بارہویں راس پر ہو اگر سورج اُس وقت
نیک راس پر سائل کے ہو تو بدی سیارہ منحوسہ کی اثر کریگی۔ اگر چند زمان منحوس ستارہ کے
وقت آنے کے یعنی روز آنے منحوسہ سیارہ کے نیک راس پر ہوگا تو وہ بدی رفع کرنے
کے واسطے کمزور ہے۔ اور قمر یعنی چاند صرف سوا دو دن ہر راس میں رہتا ہے اور سورج
ایک ماہ میں ایک راس طے کرتا ہے۔ اور مریخ ڈیڑھ ماہ میں اور عطارد ایک ماہ میں ایک
راس طے کرتا ہے۔ برہسپت یعنی مشتری ایک سال ایک ماہ میں ایک راس سے گذر جاتا
ہے۔ زہرہ بیس روز میں ایک راس طے کرتا ہے سنیچر یعنے زحل ڈھائی سال میں اور راہو
کیت ایک سال چھ ماہ میں ایک راس طے کرتا ہے کل بارہ برج یا راس کو قمر
یا چاند ۲۷ یوم میں سورج یعنی آفتاب ایک سال میں مریخ ڈیڑھ سال عطارد ایک
سال میں مشتری تیرہ برس میں۔ زہرہ ایک سال میں۔ سنیچر یعنے زحل تیس سال میں راہ اور
کیت تیرہ برس میں بارہ برج طے کرتے ہیں۔ اسی حساب سے ہر ایک سیارہ کو شخص کا
شروع سال سے بآسانی ہر آدمی دریافت کر سکتا ہے۔ کہ فلاں سیارہ کس راس اور
درجہ دقیقہ وغیرہ پر واقعہ ہے ۔

نکتہ۔ راہو اور کیتو ایک دیو تھا جس کے سر کٹے ہوئے کو راس کہتے ہیں۔ اور جسم کو
کیت کہتے ہیں۔ اصل حال اسکا جوتش اہل ہنود میں یہ لکھا ہے۔ کہ یہ ایک دیو تھا۔ کسی
دیوتا کا روپ بدلکر اپنی عبادت کرنے کی طاقت سے آسمان پر چڑھ گیا۔ جب موہنی روپ سمندر
لینے دریلے کے شہر سے امرت قدرا کی نذر سے لیکر نکلی۔ اور وہ لے کر آسمان پر سیاروں
کو پلانے لگی۔ تو اس دیو نے دیوتا بنا ولی بنکر وہ امرت لیکر نوش جان فرمایا۔ تو اُسی
وقت موہنی روپ کو سورج اور چاند نے کہا۔ کہ یہ دیوتا نہیں تھا یہ ایک دیو پلید
ہے۔ تو یہ امرت پی گیا ہے۔ تو موہنی نے چکر آہنی سے اس دیو منحوس کا سر کاٹ دیا۔ اور کچی

ٹکڑے کرنے چاہے۔ سورج نے منع کیا۔ کہ دو ٹکڑے اس کے دنیا پر مصیبت لا دینگے۔ زیادہ کرنا اس کے ٹکڑوں کا اچھا نہ ہوگا۔ اسلئے راہ یعنی سر اُس دیو کا تو زحل کے گھر میں رہتا ہے اور کیت مریخ کے گھر میں رہتا ہے۔ راہ کیت کا اصلی اپنا گھر کوئی نہیں ہے۔ کیونکہ یہ سیارہ نہ تھا۔ اسی وجہ سے راہ کیت کی الٹی چال ہے۔ سیارگان مشرق سے طلوع ہوکر مغرب کو جاتے ہیں۔ اور یہ ہر دو مغرب سے مشرق کو جاتے ہیں۔ اور چُغلی مارنے کے باعث سورج اور قمر سے اُس کی دشمنی ہے ❊

قاعدہ دریافت کرنے اس امر کا کہ فلاں شخص کے نام کی راس کیا ہے اور کون سیارہ اسکو منحوس ہے اور ہر سیارہ اُس آدمی کی راس سے کس قدر دور اور کس خانہ میں ہے

طریقہ یہ ہے۔ تمثیلاً نقشہ دیا جاتا ہے۔ وہ یہ ہے :-

نام سیارگان	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	راہ	کیت	-	-	-
نام راس	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین

اوّل ہر شخص اپنے نام کا پہلا حرف دریافت کرے۔ فرض کرے کہ پہلا حرف (ق) یا (ک) ہے تو برج مذکورہ سے دیکھے۔ کہ حرف مذکور کس راس میں درج ہے۔ تو معلوم ہوگا کہ حرف ق یا ک متھن راس میں آیا ہے۔ تو قادر بخش یا کریم بخش کی راس متھن مقرر ہوئی اب سنیچر کو دیکھنا ہے۔ کہ قادر بخش یا کریم بخش کی راس سے کتنی راس کے فاصلہ پر ہے۔ اب ہم نقشہ مذکور سے معلوم کرینگے۔ کہ متھن راس کس نمبر کے گھر میں ہے۔ تو ملاحظہ سے معلوم ہوا۔ کہ متھن راس تیسرے خانہ نقشہ میں ہے۔ اب دیکھنا ہے کہ سنیچر سیارہ متھن راس سے کتنے فاصلہ پر ہے۔ اب نقشہ مذکورہ میں ہم نے متھن راس سے شمار کیا۔ اسطرح ہوا متھن پہلا گھر یا راس اور کرک دوئم راس۔ سنگھ تیسری راس۔ کنیا چوتھی

راس تلا۔ پانچویں راس برچھک۔ چھٹی راس دھن۔ ساتویں راس مکر۔ آٹھویں راس کنبھ۔ نائویں راس۔ مین۔ دسویں راس۔ میکھ۔ متھن راس سے گیارھویں راس پر ہوا۔ تو معلوم ہوا۔ کہ متھن راس کو سنیچر گیارھویں راس مین ہوا۔ اور مشتری اس شمار سے بارھویں گھر میں اور مریخ متھن راس کو پہلے گھر میں اور دوسرے گھر میں زہرہ تیسرے گھر میں عطارد یعنی عطارد۔ چوتھے گھر میں قمر پانچویں گھر میں راہ چھٹے گھر میں کیت ساتویں گھر میں معلوم ہوا۔ اب مجملاً نحس اور بدی سیارگان کو لکھتا ہوں مفصل حالات آئندہ لکھے جاوینگے

آفتاب سائل کو ۳ یا ۶ - ۱۰ یا ۱۱ راس میں ہو۔ تو مبارک ہوگا۔ زحل یعنی سنیچر سائل ۳ یا ۶ یا ۱۱ راس پر ہو تو بہت مبارک ہے قمر یعنی چندرمان [illegible] ۱ یا ۳ یا ۶ یا ۷ یا ۱۰ یا ۱۱ راس پر ہو تو مبارک اور نیک ہو۔ عطارد یعنی بدھ [illegible] ۲ یا ۵ یا ۶ یا ۱۰ یا ۱۱ راس پر سائل کے ہو۔ نیک ہے اور مشتری یعنی برسپت [illegible] ۲ یا ۵ یا ۷ یا ۹ یا ۱۱ گھر میں بہت نیک ہے۔ اور زہرہ یعنی شکر ۱ یا ۲ یا [illegible] پر راس پر ہو۔ تو مبارک ہے۔ اور راہ کیت ۳ یا ۶ یا ۹ راس پر سائل کو مبارک ہونگے۔ بارہ راس کو منجمان زمانہ سلف نے چار فصلوں پر تقسیم کیا ہے اس طرح پر حمل یعنی میکھ راس ثور یعنی برکھ راس جوزا یعنی متھن راس کو فصل بہار پر اور سرطان یعنی کرک اسد یعنی سنگھ سنبلہ یعنی کنیا کو فصل گرمی پر اور میزان یعنی تلا اور عقرب یعنی برچھک اور قوس یعنی دھن کو فصل خزاں اور جدی یعنی مکر راس اور دلو یعنی کنبھ اور حوت یعنی مین راس کو فصل سرما پر اسی طرح منجمان نے بارہ راسوں کو جسم انسان پر تقسیم کیا ہے۔ اسطرح پر حمل راس کو دل پر اور ثور یعنی برکھ راس کو گردن سے جوزا یا متھن راس کو بازو اور شکم پر سرطان یا کرک راس کو سینہ اسد سنگھ راس کو ناف اور سنبلہ یا کنیا راس کو پشت پر اور میزان یا تلا راس کو ساتھ کمر کے اور عقرب یا برچھک راس کو ران [illegible] قوس یعنی دھن راس کو پنڈلی پر اور جدی یا مکر راس کو زانو پر اور دلو یا کنبھ راس کو [illegible]

اور حوت یعنی مین راس کو پاؤں پر تقسیم کیا گیا ہے ؎

ستّاروں پر برجوں یا راسوں کی تقسیم کے بارے میں

ستارہ کی ایک راس یا برج اپنا ہوتا ہے۔ اور ایک راس یا برج کو عاریتاً یعنی طلب کر کے لیتا ہے۔ مریخ یعنی منگل کی دو راس ہیں۔ یا برج ہیں۔ عقرب یعنی راس برچک اپنا اصلی گھر اور خانہ میکھ یعنی حمل عاریت یعنی مانگا ہوا۔ اور زہرہ یعنی شکر کا اصلی گھر میزان یا تلا ہے۔ مانگا ہوا۔ گھر برج ثور یعنی برکھ اور عطارد یعنی بدھ کا گھر اپنا برج سنبلہ یعنی کنیا راس عاریت کا گھر۔ برج جوزا یعنی متھن راس چندرمان یعنی قمر کا ایک گھر برج سرطان راس کرک اصلی ہے۔ طلب نہیں کرتا۔ سورج یعنی شمس کا ایک گھر اسد یعنی سنگھ راس اصلی ہے۔ عاریتاً نہیں لیتا۔ مشتری یعنی برہسپت کا اصلی گھر قوس یعنی دھن راس اور عاریت کا گھر برج حوت یعنی مین راس ہے راہ اور کیت کا گھر اپنا کوئی نہیں ہے۔ راہ بجائے سنیچر رہتا ہے اور کیت بجائے مریخ رہتا ہے۔

در باب سطح اور قطر اور فاصلہ دوری سیّارگان

شمس یعنی سورج کا قطر سطح بیس ہزار آٹھ میل ہے۔ عطارد یعنی بدھ کا قطر سطح تیس ہزار ایک سو میل ہے۔ زہرہ یعنی شکر کا قطر سطح سات ہزار پانچ سو میل ہے اور زمین کا قطر سطح سات ہزار نو سو ستر میل ہے۔ مریخ کا قطر سطح پانچ ہزار تین سو پچاس میل ہے۔ مشتری یعنی برہسپت کا قطر سطح نو ہزار چار سو دس میل ہے۔ زحل یعنی سنیچر کا قطر سطح ستر ہزار نو سو پچاس میل ہے۔ عطارد آفتاب سے تین کروڑ ستر لاکھ میل دور ہے۔ زہرہ آفتاب سے چھ کروڑ اسی لاکھ میل دور ہے۔ زمین آفتاب سے نو کروڑ پچاس لاکھ میل دور ہے۔ مشتری یعنی برہسپت [illegible]

میل [illegible] لاکھ میل سورج سے دور ہے۔ زحل یعنی سنیچر آفتاب سے [illegible] اسی لاکھ میل دور ہے۔ اور کہتے ہیں کہ آفتاب [illegible] سے [illegible] گرمی دیتا ہے اور قمر یعنی چاند [illegible] جب چاند موسم سردی [illegible] سے [illegible] آتا ہے۔ یعنی [illegible] گردش کرتا ہے [illegible] گرمی دیتا ہے ؎

نقطہ دوار [illegible] کا جسکو عوام غلطی سے [illegible] کہتے ہیں

[illegible] کو کبھی کبھی [illegible] دکھائی دیتا ہے [illegible] اصل میں وہ ستارہ نہیں ہے۔ [illegible] کے دنبالہ [illegible] یا سیارہ نہیں ہوتا۔ بلکہ [illegible] زمین [illegible] ہوتا ہے [illegible] اور ظلم ظالمان کے باعث [illegible] آسمان [illegible] ہوتا ہے [illegible] ہوتا ہے [illegible] روشن ہوتا ہے۔ [illegible] آفتاب کی [illegible] روشن ہوتا ہے [illegible] غروب [illegible] کرتا ہے۔ [illegible] اس سے زائل ہوتی ہے۔ [illegible] جیسا کہ پہلے تھا۔ [illegible] ۱۸۹۵ عیسوی [illegible] روشن [illegible] میں نظر آیا تھا۔ اور بہت روشن [illegible]

اُس کا مقدار مادہ کم تھا۔ اور زمین سے بہت بلند نہ تھا۔ اس لئے اُس کے پراگندہ اور منتشر ہونے کی گرج سے آواز اور گرج نہ آئی تھی۔ جیسا کہ جوال گرجنے کی آواز سنائی دیتی ہے جب وہ منتشر ہو گیا تھا۔ تو مادہ اس کا ہوا میں مل گیا تھا۔ اور اُس کو بھی حرارت آفتاب نے روشنائی دی تھی۔ نہ وہ سیارہ تھا۔ نہ وہ گولہ۔ کیونکہ سیارہ نہ ٹوٹتا ہے۔ نہ اوپر جاتا ہے۔ نہ اُس کے نیچے کی رفتار ہوتی ہے۔ جیسا اس شرارہ کی رفتار بلندی کو۔ نیچے کو تھی ۞

نوٹ ۱۔ ثبوت ایسے شرارہ دنبالہ دار ہونے کا اور اُسکے سیارہ نہ ہونے کا یہ ہے۔ کہ تمام سیارگان مشرق سے لیکر جانب مغرب جاتے ہیں اور گردش کرتے ہیں۔ اور دنبالہ دار شرارہ جسکو لوگ غلط فہمی سے سیارہ کہتے ہیں۔ وہ الٹی چال مانند راہ کہکشاں کے چلتا ہے۔ یعنی مغرب سے طلوع ہو کر جانب مشرق جاتا ہے۔ یا کسی اور طرف رُخ کرتا ہے۔ اگر وہ شرارہ ارضی یا بخار نہ ہوتا۔ بلکہ سیارہ ہوتا۔ تو مثل سیارگان کی مانند گردش کرتا۔ یعنی مشرق سے طلوع ہو کر جانب مغرب جاتا۔ حالانکہ ایسا نہیں ہوتا۔ [illegible] راہ کہکشاں سیارہ نہیں ہے۔ وہ ایک [illegible] اور [illegible] ہے۔ مطابق [illegible] ہو چکا ہے۔ واسطے نظر نہ سیارہ ہونے دنبالہ دار کے [illegible] کہ [illegible] سیارہ نہیں ہے۔ تو دنبالہ دار شرارہ بھی سیارہ نہیں [illegible] زمین کا ہے۔ مگر جیسا کہ راہ کہکشاں کا اثر دنیا پر ہوتا ہے۔ اسیطرح دنبالہ دار شرارہ [illegible] ہوتا ہے۔ [illegible] منتشر ہونے کی وجہ سے مثل سیارہ نہیں [illegible] اور دنبالہ دار کا کوئی [illegible] نہیں ہوتا۔ جیسا کہ راہ کہکشاں کا اپنا گھر یا برج یا درس نہیں ہے۔ نتیجہ دنبالہ دار شرارہ [illegible] مشرق کی طرف طلوع کرے۔ تو مشرق کی [illegible] اور [illegible] مغرب کی طرف [illegible] جانب مغرب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] سات قسم کے ہوتے ہیں

بکثرت ہو۔ یا تالاب یا چاہ و آب روان و ماشکیان۔ شہر اسکے عرب عراق دشت و [illegible] خراسان و مرو و بلخ از جواہر مروارید و مرجان از اعضا پ اور پستان و دوسرے [illegible] امراض کلف سر روئے و حیوانات جو جو پانی میں ہوں۔ مانند ماہی وغیرہ حروف متعلقہ راس رہ ہوی ط ح بحر چہار متعلقہ اس برج سے کچھ اسکا یا خانہ قمر شرف مشتری وہ درجہ پر ہبوط مریخ و بال زحل ورنگ خر گوش متعلقہ ۞

برج اسد یا راس سنگھ بشکل شیر کے ہے۔ اسمیں ۲۷ ستارہ ہیں۔ خانہ آفتاب مشرقی آتشی مذکر مزاج گرم خشک تابستانی رنگ سرخ و سفید روشن ہے۔ تعلق بادشاہان و والیان اور مقربان درگاہ شاہی اور جوہریان و صرافان و سکہ داران بزرگسال و سلطنتی و تخت نشینان اور وزرا اور جواہرات لعل یاقوت زمرد و مرصعات یعنی زیورات جڑاؤ اور جگہ نشستگی شاہان اور محلات یعنی مکانات بلند پایہ شاہانہ اور سرائے اور جگہ سکہ بنانے کے یعنی جس جگہ روپیہ اشرفی بنتے ہوں۔ از شہر ہائے بلاد ترک و چین و سمرقند و کرمان و ملم و طوس و بیت المقدس و کوہ بدخشاں و زمین خراسان اور از جانوران چیتا و شیر اور بندر جانوران شکاری اور کتا۔ از نباتات میوہ شیریں خربوزہ و مانند آلو۔ و از اعضا پشت و [illegible] و پہلو و عصبہ و از بیماری درد معدہ و چشم و گردہ و بھی اور بیماری آواز حروف متعلقہ اس کا نام [illegible] سوٹ۔ ٹا۔ ٹی ٹو ٹے۔ نام کچھتر متعلقہ مگھا۔ پوربا پھالگنی۔ اُترا پھالگنی۔ خانہ شمس وبال زحل اوج [illegible] مریخ ورنگ [illegible] ۞

برج سنبلہ یا راس کنیا بشکل عورت کے ہے۔ خوشہ گندم ہاتھ میں لئے ہوئے اس میں ۲۶ ستارے ہیں۔ خانہ عطارد مزاج سرد خشک خاکی تابستانی جنوبی زنانہ [illegible] صورت رنگ گندم گوں [illegible] و [illegible] یعنی سب [illegible] اور [illegible] عورتوں کے دیہات سیانے [illegible] کتاب [illegible]

ہیں ۱۰ ، ثوابی ۱۲ ، شہاب ۱۳ ، عمود ۱۴ ، ابوق ۱۵ ، دخانہ ۱۶ ، ذوابہ ۱۷ ، ذو ذنب - یہ
جملہ نحس اور بد ہیں - جس ملک پر طلوع کریں - اُس ملک پر قتل اور مرگ سلاطین اور
امیران و جنگ اور بیماری گوناگوں قحط سالی ہو - پانی کم ہو جاویں - زراعت کو نقصان اور
جس طرف اُس کی ذنب یا درازی ہو گی اُس طرف کو خطرہ اموات ناگہانی کا عظیم ہوتا ہے -
وہ ملک برباد ہو ۔۔

باراں برجوں یعنی راسوں کا مفصل حال

برج حمل یا راس میکھ شرقی بشکل مینڈھا اس میں کل ستائیس ستارہ قدر سوئم
و چہارم کے ہیں - ۵ سر پر - ۲ چوٹی پر - ۴ گردن پر - ۴ ہونٹھوں پر - ۷ پاؤں پر - ۵ کمر
پر - نہاری مذکر آتشی مرد نوجوان مزاج گرم خشک سرخ رنگ - سرخ خوبصورت جعد مُوئے گھنگر
تیز شہوت - واز مردمان ملوک و سپاہیان و صرافان و خرابان و قصابان و سلاح سازان
و سرہنگان یعنی سپاہیان اور قسم مِس و گوشوارہ و زرہ و لباس تاج و دستار و سربند و
از مکان آتش خانہ و محل اور گوسپند و نخچیر و از نباتات فلفل و زنجبیل و قرنفل
و کبابہ و مانند آں از شہرہائے بابل و فارس و شام و طبرستان خراسان و روم و عرب و
از اعضائے سر و روح و گوشہائے و سینہ جو متصل سینہ کے ہے - اور بیماری ایسے
درد چشم و درد سر و سرخ باد و حروف متعلق اس کے چے پا چو لا لو لی ا ع اُخچتر متعلقہ اس
کے آسونی بھرنی کرتکا خانہ مریخ ہبوط زحل ۲۱ درجہ پر وبال زہرہ تمام برج میں
ورگ گرگ یعنی بھیڑیا یا منقلب ۔۔

برج ثور یا برکھ راس ۔ جنوبی بشکل گاؤ اسمیں ۴ ستارے سر پر - ۱ گردن پر -
کوہان پر سب کو ثریا کہتے ہیں - ۳ دائیں آنکھ پر - ۳ بائیں آنکھ پر - ۲ دونوں کانوں پر اور
بہت ستارے اسکے بادل کے مانند ہیں - تعلق عورت جوان مزاج سرد خشک رنگ

و فلفل - غلہ ہائے گندم و جو و ماش و آنچہ تخم دار ہو - از درم و دینار روپیہ زر نقد و جواہر
منقش متعلق جانوران از کبوتر و طوطی و دراج و کنجشک و خانہائے عالی و دیوان خانہ و زمین
و زراعت و بردہ فروشی از شہرہائے فرات و کوفہ و اصفہان و قدرے از شام
و فارس و از اعضائے کمر گاہ میان شکم و ناف و روودہ و مرض شکم و موئے ریختن حروف
متعلقہ راس ہذا پا تھا پ پی پو نچھتر متعلقہ اوترا پھا لگنی - ہست - چترا خانہ عطارد
شرف عطارد یعنی بلند ۱۵ درجہ پر ہبوط زہرہ وبال مشتری ورگ گاؤ جسدین ۔۔

برج میزان یا راس تُلا - بشکل ترازو یعنی تکڑی کی - اسمیں ۸ ستارے ہیں
خانہ زہرہ - مزاج گرم تر بادی منقلب مغربی مذکر نہاری رنگ سفید گندم گون خوبصورت
شیریں سخن تیز شہوت تعلق ساتھ مردمان عالی مرتبہ اکابران و صاحب اہل خرد یعنی اہل
دانائی سچ کہنے والے و مراسیان و کنجران و مقام خانہ ہا کوشک و عیش افزا و تماشہ گاہ و باغہائے
و از میوہ با لذیذ اور شیریں و خوش مزہ انگور سیب ناشپاتی وغیرہ و ساتھ شہر روم و
مکہ و مدینہ و لمغان و کابل و کشمیر و ختن و خوارزم اور پرندگان ہزار داستان
و چکور و فاختہ و کبوتر خانگی و قمری و از اعضائے سرین یعنی چوتڑ و مقعد و زیر ناف و رحم
و از بیماری بواسیر و زرد روئے و بلند آواز سے تعلق رکھتا ہے - حروف متعلقہ راس
ہذا - را ری رو تی تو تا نام نچھتر متعلقہ چترا - سوانت بساکھا خانہ زہرہ وبال مریخ شرف
زحل ۲۱ درجہ پر ہبوط آفتاب ۱۹ درجہ پر محرقہ قمر ۱۱ درجہ پر ورگ ہرن یا آہو منقلب ۔۔

برج عقرب یا راس برچھک بشکل بچھو کی ہے - اسمیں ۲۱ ستارے ہیں - خانہ مریخ ثابت
آبی شمالی مزاج سرد تر مونث صورت رنگ سرخ زیادہ فرزند اور ناپارسا بتعلق مردم
لشکریان و سپاہیان فوجی و پہلوانان و طفلان و مخنثان و غلامان سپید رنگ و دستکاران
و جراحان و چوران و جھوٹ بولنے والوں و شکاریان مقامات حمام و چاہ زمینداران
خود کشی کرنے [illegible] کے اور آتش پرستوں کے اور اپنے آپ کو غم دینے والوں

[illegible]

ہے۔ حروف متعلقہ اس راس [illegible]

جدی خانہ مریخ و بال زہرہ و ہبوط قمر ۳ درجہ [illegible] رنگ [illegible]

برج قوس و بن راس ہے اس کا نصف بدن بچے کا گھوڑے کی [illegible]

جسم [illegible] سے سرخ [illegible] کمان لئے ہوئے اس میں ۳۱ ستارے ہیں

خانہ مشتری مزاج گرم خشک آتشی مشرقی [illegible] رنگ زرد [illegible]

مردم ایمان والوں و قصے خوانوں و فقہ خوانوں و وزیروں اور خلیفوں [illegible] و قلعی گروں

و بیماروں یعنی مویشیوں کے علاج کرنیوالوں و دواسوزاں و دیانت کرنے والے [illegible]

مکان مسجد و مدرسہ اور زر یعنی سونا۔ چاندی۔ تانبہ و قلعی و [illegible] مرکب [illegible]

خرما و امرود و انگور و انجیر و شہد اور حیوانات گھوڑا اونٹ۔ [illegible] گدھا [illegible]

و شہر ترکستان۔ و اعراق و بغداد و نیشاپور و جرجان و اصفہان۔ [illegible]

چین۔ اور مکان جسمیں روپیہ اور اشرفی کو ضرب لگتی ہے۔ یعنی ٹکسال [illegible]

صوامع و مسجد۔ و مقام اسپان و بردہ فروشان و حمام [illegible] اندام ران و رگ [illegible]

بیماری ہائے حروف متعلقہ راس ہذا ی۔ [illegible]

کھا خانہ مشتری و بال عطارد و شرف ذنب ہبوط ۳ درجہ [illegible]

برج جدی راس ہے مکر شکل مانند بچہ بز یعنی بکرا [illegible] ۲۸ ستارے ہیں۔ خاکی

بلغم پیدا کرنیوالا ہے تعلق اسکا ساہوان و شہزادگان و ولیعہد اور سوداگران و ایلچیان و اجناس
کانی مثل چاندی۔ عقیق و ہیرا و سنگ یشپ سفید رنگ و موتی و زمرد سبز رنگ و نباتات
میوہ جات شیریں مثل خربوزہ و انگور و کشمش وغیرہ اس قسم روئی و السی و شہر ہائے
سقلاب و روس و روم تابدیلے مغرب اشرف اسکو برج ثور میں تین درجہ پر اہبوط
برج عقرب میں تین درجہ پر وبال برج جدی اوج برج سنبلہ میں و حضیض برج حوت
میں رنگ سبز مزاج آبی دوست قمر یعنی چاند کا مشتری یعنی برہسپت آفتاب یعنی سورج
مریخ یعنی منگل دشمن اس کا عطارد یعنی بدھ و راہ کیت ہیں۔ مالک پہلے آسمان کا ہے ۞

بیان ستارہ عطارد یعنی بدھ

عامل روز چہارشنبہ مترج ساتھ جس ستارے کے ہو جاتا ہے۔ طبیعت اور تاثیر
اسکی اختیار کرتا ہے۔ اپنی تاثیر بالکل نہیں دیتا۔ اگر تنہا کسی برج میں آجائے۔ تو برج کی طبع
کے ساتھ ملجاتا ہے۔ اپنا اثر کچھ نہیں کرتا رنگ فیروزی مالک روز و شکل صورت مرد جاہل اوپر
مسند کے بیٹھا ہوا۔ ہاتھ میں کتاب سبز رنگ مائل بسیاہی آگے اپنے کاغذ اور قلمدان رکھتا
ہے۔ مزاج نہ گرم نہ سرد یعنی معتدل رکھتا ہے۔ تعلق اسکا ماہ ہاڑ اور ساتھ اہل قلم
اور اہل دفتر و منشی و وکیل و محتشم یعنی بچھڑے و جانوران پرند مانند کبوتر و طوطی و چرغ
و جانوران صحرائی لومڑی، خرگوش گیدڑ اور تعلق با جمادات مثل نیلم و فیروزہ و میوہ جات
دار قسم غلہ جو و گندم و چاول و مش و زیرہ و کشنیز یعنی دھنیاں و مکانات قسم
دیوان خانہ و مکتب و مسجد شرف اس کا برج سنبلہ میں پندرہ درجہ پر ہبوط
برج حوت میں پندرہ درجہ پر صاحب خانہ برج جوزا و سنبلہ اوج برج میزان
میں حضیض برج حمل میں دوست اس کا زحل و زہرہ اور راہ اور کیت ہیں۔ دشمن
اس کا چاند ہے۔ مزاج معتدل ۞

وقصہ خواناں اور صوفیان اور اولیان درویشاں اور مکانات خالی مسجد و حوض ہا اور سیراب اور
دریا شکار گاہ اور شہر ہا ئے سمنان اور تبرستان اور ماژندران اور بخارا اور شش م اور یمن و زمین
ہند و قسم پنبہ و پارچہ روئی آب شیرین و جانوران مرغابی اور مچھلی بزرگ اور فیل ماہی و گاؤ۔
ماہی اور صدف اور مروارید بزرگ اور عصب اور سر اور پا۔ اور کف یعنی تلی۔ حروف
متعلقہ راس دی در جہد واچاپہ و نام اچھتر متعلقہ پور با بھادر پد اوتر ابھادر پد ریوتی
خانہ مشتری و بال عطارد شرف زہرہ ۲۷ درجہ ہبوط عطارد ۱۵ درجہ پر
ورگ سانپ ذو جسدین ⁂

ابیات عجائب

نوٹ:۔ ان ابیات کو زبانی یاد کر لو۔ راس لگانی آ جاوے گی ⁂

آرے لچھے میکھ راس	اور بے ببّے برکھ راس
گکے چھپے متھن راس	ڈڈبے ہاسے کرک راس
ممے ٹاہیکے سنگھ راس	پپیے ٹھٹھبے کنیا راس
رار سے تیتے تُلا راس	ننیے بیتیو برچک راس
ففنے بھنجے دھن راس	کھبے گھگے مکر راس
گگے سیلے کُنبھ راس	وبے بچیچے مین راس
ر غ س	

[illegible]

آفتاب در... [illegible] ⁂

برج حوت یعنی راس یہ بشکل دو مچھلیوں ... [illegible]
... خانہ مشتری مزاج سرد و تر آبی شمالی ... [illegible]

بیان سیارہ زہرہ یعنی شکر

حامل روز جمعہ رنگ سفید کتابی شکل عورت جوان سبز رنگ عقلمند خوش مزاج کی خوبصورت بال پیچ دار زیورات اور پوشاک عمدہ سے آراستہ مینا ہاتھ میں لیکر تخت پر بیٹھی ہے چہرہ خوش سامنے بیٹھی ہیں۔ تعلق اس کا ماہ کلکپ اور ماہ بیٹھے ہے۔ طعام ترش و شیریں و خوشبو اور تعلق اہل عیش، عشرت و طرب و نقال و مرسیاں کنچنیاں و جواہرات موتی ہیرا و سنگ یشب۔ فیروزہ و لاجورد و پوشاک ہائے ریشمی سفید تعلق اس کا پیدا کیسر اور حیوانات کا میش اور خرگوش و مرغابی مچھلی ہائے بزرگ و میوہ جات انگور شفتالو صاحب خانہ برج ثور و میزان شرف برج حوت میں ستائیس درجہ پر ہبوط برج سنبلہ میں ستائیس درجہ پر وبال برج تمام عقرب اور حمل میں اوج تمام برج جوزا میں حضیض برج قوس میں دوست اس کا زحل یعنی سنیچر اور عطارد یعنی بدھ ہے۔ اور کیت۔ دشمن اس مشتری ہے۔

بیان سیارہ آفتاب یا سورج

حامل روز یکشنبہ یعنی اتوار رنگ طلائی یعنی سونے کی مانند مزاج آتشی عمر پچیس ۲۵ سال رنگ سرخ مثل بزرگی الشکل بادشاہان سر پر تاج جڑاؤ اور چتر بادشاہی لگائے ہوئے تخت شاہی پر بیٹھا ہے۔ اور جسم تنومند آدمی کے موٹا رکھتا ہے۔ کل سیاروں کا بادشاہ ہے مزاج گرم خشک صفراوی تعلق اس کا ماہ بہادروں اور بادشاہان اور امیران عقلمندان اور [illegible] اور تعلق اس کا جواہرات یاقوت لعل عقیق سرخ سونا۔ زمرد۔ الماس فیروزہ و تعلق اس کا جانوران گھوڑے اور بکری بھیڑ بکری اور شیر اور چیتا اور باز اور شاہین اور زنبور اور میوہ جات قسم۔ گنا۔ شہد۔ انار۔ انگور۔ خرما۔ شرف برج حمل میں انیس درجہ پر۔ اوج تمام برج سرطان میں حضیض تمام برج قوس میں۔ دوست اس کا قمر مریخ مشتری

دشمن اس کا زحل و زہرہ اور راہ اور کیت ہیں ۔

بیان سیارہ مریخ جلاد فلک یعنی منگل

حامل روز منگل رنگ سرخ مزاج آتشی سرد نوجوان بال سرخ صورت آدمی دلاور اور بہادر اور خون ریز یعنی خونی تمام ہتھیار جنگی پہنے ہوئے کمر کا بلی ٹیڑھی آنکھ بلند نظر پر قوت کم عقل چست و چالاک تند بار مزاج گرم خشک صفراوی سواری شیر کے سر کے ہاتھ میں سر کا ہوا۔ دوسرے ہاتھ میں ننگی تلوار لٹکتی ماہ لبا لکھ و ماہ اگن اور نیز بالا لم غضب ترہ و نمکین اور سیاہ صفرا آمیز اور تیز تعلق اس کا جواہرات سرخ رنگ اور سپہ سالاران اور افواج جنگ جو اور سپاہیان اور قصابان اور جلاد سے وغیرہ یا سیاست تعلق بلند آوازان اور سپاہ زور مقوم اور سول اور قسم نیزہ اور حیوان گورخر اور گرگ یعنی بھیڑیا اور لومڑی اور سانپ اور گیدڑ اور جاڑ پہاڑ اور شہر ہائے کشمیر و کندھار اور پہاڑ افغانستان اور غزنی اور کابل و کرمان اور شیراز اور طرف اصفہان و بغداد و کوفہ و بصرہ اور جنگل ہائے عرب و بلاد مغرب اور جائے گورستان اور ہاویہ خانہ صاحب خانہ برج حمل اور عقرب شرف برج جدی میں اٹھائیس درجہ پر ہبوط برج سرطان میں اٹھائیس ۲۸ درجہ پر وبال تمام برج ثور میں اوج تمام برج اسد میں حضیض تمام برج دلو میں دشمن اس کے عطارد و قمر دوست اس کا آفتاب ہے ۔

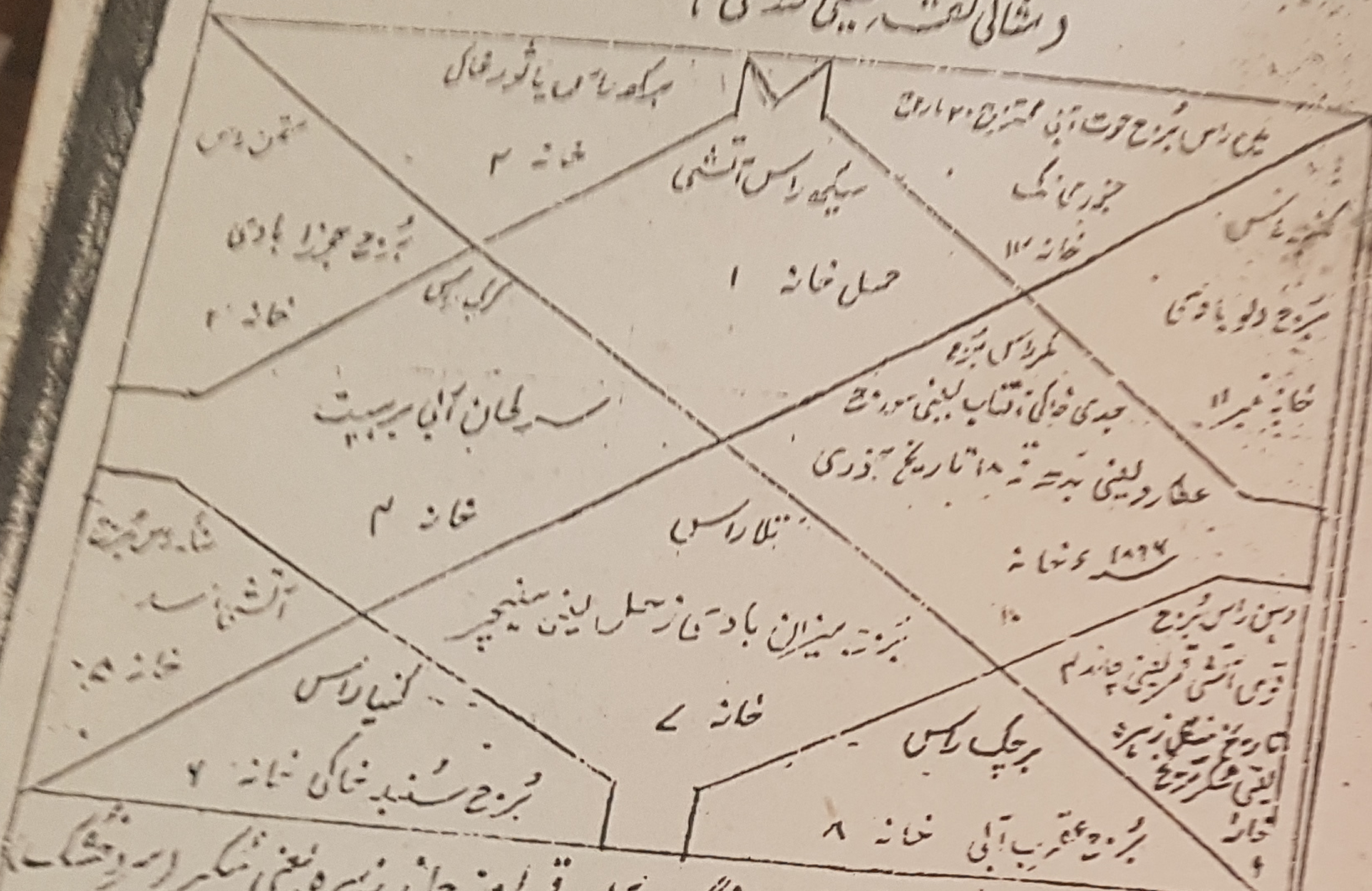
بیان سیارہ زحل یعنی سنیچر

حامل روز شنبہ رنگ سیاہ مزاج سرد خشک شکل آدمی دراز کم عقل سست عمر اوسط بال بکھرے ہوئے بھینگی چشم یعنی آنکھ چہرہ اٹھا ایک ہاتھ میں بال خود دوسرے ہاتھ میں گرز گراں اور دو ہاتھوں میں انگیٹھیاں آگ جلی ہوئی یعنی روشن۔ اور دو ہاتھ میں چوبے پکڑے ہوئے زرداقی اس کا ماہ بہادر کج و مردم کمینہ اور گوار اور چور سری اور راجگان

[illegible]

دن یا فلاں ہفتہ یا فلاں مہینہ وغیرہ میں کہ بارش ہوگی اور کہ بارانی گرمی پڑیگا کب گرمی ہوگی۔ مگر پہلے دریافت حالات مذکور کرنے سے طریقہ جنتری دیکھنے کا جو شروع کتاب میں لکھا گیا ہے۔ اچھی طرح یاد کر لو۔ اور پھر ایک فرضی نقشہ یعنی کنڈلی بنا لو۔ بطور نمونہ ذیل کی بابت بارش راساں کے ۔

(مثالی نقشہ یعنی کنڈلی)



(آتشی) آفتاب یعنی سورج و مریخ یعنی منگل (آبی) قمر یعنی چاند زہرہ یعنی شکر اور دھنک زحل یعنی سنیچر (معتدل) عطارد یعنی بدھ اگر تم مشتری کا یعنی برہسپت۔ جب اس طرح کنڈلی یعنی نقشہ راساں اور سیارگان باہم لکھ چکے۔ تو اب باہم جنتری شروع سال ۱۸۹۶ء میں دیکھتے ہیں کہ واقع ۱۳ جنوری سنہ ۱۸۹۶ء تک ستیارگان یعنی گرہ ہائے مذکور کس کس راس میں موجود ہیں۔ اسی دائرہ ہذا اس روز کا بنایا گیا ہے۔ یکم ماگھ ۱۳ جنوری سنہ ۱۸۹۶ء تا ۱۲ فروری سنہ ۱۸۹۶ء تک نچھتر ہائے ذیل ہوں گے۔

خاکی	آبی	آبی	خاکی	خاکی	بادی	آتشی	آبی	آبی	
جنت	سوا	پورباکھاڈ	ازتراکھاڈ	سروان	دہنشٹا	ست	پوربابادرپد	اوترابھادرپد	ریوتی
چاند	چاند	چاند	چاند	چاند	چاند	چاند	چاند	چاند	چاند

[illegible]

نچھتر ہائے [illegible] حال بارش

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نچھتر ہائے [illegible] حال بارش

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

قسم نچھتر ہائے مادہ [illegible] حال بارش

[illegible]	[illegible]	پوکہہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نچھتر ہائے مخنث [illegible]

[illegible]	اتر ادہا	[illegible]	[illegible]

کچھ اسرار الٰہی جس کے واقعہ ہونیکے باعث بارش باران رحمت الٰہی ہوتی ہو

نمبر ۱ - اگر [illegible] تو موجب بارش باران رحمت

آلہی ہو ۔

نمبر ۲ - اگر آٹھویں ماہ ہاڑ قمر یعنی چاند طلوع ہو کر دکھلائی تو موجب بارش باران رحمت آلہی ہو ۔

نمبر ۳ - اگر نچھتر ہائے نر و مادہ ایک دو تین روز میں جمع ہوں ۔ تو موجب بارش باران رحمت آلہی ہو ۔

نمبر ۴ - اگر قمر یعنی چاند نچھتر آبی میں آوے تو موجب بارش باران رحمت آلہی ہو ۔

نمبر ۵ - اگر چاند کو رات میں اور سورج کو دن میں پروار یعنی ہالہ پڑے ۔ اور وہ سفید رنگ ہو تو موجب بارش کا ہو ۔ خواہ بوقت برسات بارش ہو خواہ دیگر وقت پر ۔

نمبر ۶ - اگر برہسپت یعنی مشتری عطارد یعنی بدھ زہرہ یعنی شکر ایک برج یا راس میں جمع ہوں ۔ تو موجب بارش باران رحمت آلہی ہو ۔

نمبر ۷ - اگر مشتری یعنی برہسپت اور عطارد یعنی بدھ اور زہرہ یعنی شکر ایک برج یعنی راس آبی میں جمع ہوں ۔ تو موجب سخت بارش کا ہو ۔

نمبر ۸ - اگر قمر یعنے چاند اور زہرہ یعنی شکر برج جوزا یعنی متھن راس میں جمع ہوں تو موجب بارش رحمت آلہی ہو ۔

نمبر ۹ - اگر عطارد یعنی بدھ کسی برج میں اپنی میعاد معینہ سے زیادہ ٹکا رہے تو موجب بارش باران ہو ۔

نمبر ۱۰ - اگر مریخ یعنی منگل برج حمل راس یا میکھ میں ہو کر پھر دوسری راس میں آوے تو بارش باران رحمت آلہی ہو ۔

نمبر ۱۱ - اگر مشتری یعنی برہسپت اپنی راس دھن یا مین میں سے ہو کر کسی دوسری میں آوے تو موجب متواتر بارش باران ہو ۔

نمبر ۱۲ - اگر مریخ یعنی منگل بیچ نچھتر ہائے پوربا بھاگنی ۔ پوربا کھاڈ ۔ پوربا بھادو

سب معلوم ہوا کہ قمر بچھتر آرکا میں ہے یعنی [illegible] جنوری ۱۸۹۲ء بموجب حساب جنتری [illegible]
بارش کا ہونا [illegible] سے [illegible] جنتری [illegible] بعض [illegible] بارش ہوئی [illegible]
آرکا میں آ رہیگا - اور مشتری یعنی برہسپت سرک راس میں ہوگا اور زہرہ یعنی سکر اور مریخ اور
قمر آبی [illegible] میں رہیگا [illegible] بالکل آبی نزول بارش کا شوق ہوگا - اسی طرح ہر شخص
[illegible] حالت [illegible] اور بروج یعنی راس اور بچھتر کے حالت دریافت کرکے حکم لگا سکتا ہے
جنتری دیکھنے کا طریقہ شروع کتاب ہذا میں تحریر کیا گیا ہے - فوائد کثیرہ سے عام لوگ فائدہ
اٹھاویں - اب تک تو کوئی قاعدہ حالات اور طریقہ دریافت کرنے فوائد جنتری کا کسی
جنتری میں مفصلہ نہیں چھپا - مفصلاً سیارگان نقشہ کنڈلی مذکور میں ہر ایک راس
میں درج کیے گئے ہیں - بابت ۱۳ و ۱۴ جنوری ۱۸۹۲ء کے زہرہ یعنی سکر چاند منگل
آتشی یہ ہر سہ سیارگان راس دہن آتشی میں آئے ہیں اور برہسپت یعنی مشتری کرک راس
آبی زحل یعنی سنیچر راس تلا بادی اور آفتاب یعنی سورج مکر راس خاکی میں ہیں اب سب کا مقابلہ غالب
مغلوب کیا جاتا ہے - کہ سیارگان و بروج آبی غالب رہینگے - یا آتشی اور تعداد میں
کون زیادہ ہیں - اب معلوم ہوا - کہ آبی اور بادی اور خاکی اور گرم تر اور سرد خشک سیارگان
اور راسہائے مذکور تعداد میں دس ہیں اور روکنے والے بارش کے تعداد و آتشی اور
معتدل اور بادی تعداد میں ۳ ہیں - تو اس نتیجہ یہ ہوا - کہ تاریخہائے مذکور کے ہیں -
بارشیں ہونگی - حالانکہ وہ بارشیں ہو چکی ہیں - کیونکہ بارش والے بروج اور سیارہ دس
تعداد میں زیادہ ہیں - اور روکنے والے تعداد میں کم صرف ۳ ہیں ؛

بارش کا حال دریافت کرنیکے متعلق سیاروں اور نچھتروں کی نقشہ جات

پچھتر ہائے آتشی

بھرنی	کرتیکا	پوکھ	ماگھاں	[illegible]	[illegible]	[illegible]

پچھتر ہائے بادی

اترا پھالگنی	ہست	سواتی	چترا	پنربس	اسنی	مرگسر

پچھتر ہائے آبی

سلیکھا	ست بکھاں	سرکھا	اوران	ریوتی	اوترا بھادرپد	پوربا اکھاڑ

پچھتر ہائے خاکی

دہنشٹا	روہنی	جیشٹھا	انرادہا	سرون	اوترا اکھاڑ	ابھجیت

اقسام ہفت سیارگان معہ راہ کیت کہ انمیں کون کون مرد یا زنان ہیں

آفتاب یا سورج مریخ یا منگل ہر دو مردان و نر ہیں	مشتری یعنی برہسپت زحل یعنی سنیچر ہر دو نر ہیں	کیت [illegible] راہ یعنی [illegible] ہر دو مخنث [illegible] ہیں	قمر یعنی چاند اور زہرہ یعنی سکر [illegible] زنان [illegible] ہیں

نام بروج آتشی بادی خاکی آبی

بروج آتشی	میکھ راس یا حمل	سنگھ راس یا اسد	دہن راس یا قوس
بروج بادی	متھن راس یا جوزا	تلا راس یا میزان	کنبھ راس یا دلو
بروج آبی	کرک راس یا سرطان	برچھک راس یا عقرب	مین راس یا حوت
بروج خاکی	برکھ راس یا ثور	کنیا راس یا سنبلہ	مکر راس یا جدی

...ست - چترا، جیشٹھا، ست بھکن - ریوتی میں آوے - تو موجب بارش باران رحمت
الٰہی ہو ؂

نمبر ۱۳ - اگر مریخ یعنی منگل آفتاب یعنی سورج کے آگے ہو - اور سورج اس کے
پیچھے ہو - تو موجب بارش ہو ؂

نمبر ۱۴ - اگر قوس قزح یعنی پینگ بادلوں میں بوقت غروب آفتاب کے سیدھی
طرف مشرق نمودار ہو - تو موجب بارش باران رحمت الٰہی ہو پہنچ آٹھ پہر کے اندر [illegible]

نمبر ۱۵ - اگر قمر یعنی چاند زہرہ یعنی شکر کسی راس کی طرف میں جمع ہوں - تو موجب
وافر بارش رحمت الٰہی ہو ؂

نمبر ۱۶ - اگر زحل یعنی سنیچر کسی راس سے دوسری راس میں جاوے تو موجب بارش باران
وافر ہو ؂

نمبر ۱۷ - اگر زحل یعنی سنیچر کسی برج یعنی راس یا دوسی میں آوے - تو ہوا سخت چلے
بارش رحمت الٰہی ہو ؂

نمبر ۱۸ - اگر زحل یعنی سنیچر برج حوت یعنی مین راس میں آوے - تو موسم سرما میں
[illegible] سخت ہو بارش ہو - گرمی کم - اور زیادہ باری یعنی گڑا پڑے ؂

نمبر ۱۹ - اگر [illegible] میں بادل آویں - بارش باران رحمت الٰہی کا بکثرت ہو ؂

نمبر ۲۰ - اگر [illegible] بادل آویں - تو موجب بارش باران رحمت الٰہی
ہو ؂

نمبر ۲۱ - اگر موسم برسات میں چاند اور سورج کو ہالہ یعنی [illegible] دار یا چکر پڑے - تو بارش
بکثرت ہو - اگر موسم برسات نہ ہو - تو بادل آویں - کم برسیں ؂

نمبر ۲۲ - اگر بتاریخ بارہویں [illegible] بروز دو آتشی بجلی چمکے - اور بادل آویں - تو بحکم
[illegible] ماہ ساون [illegible] بارش باران رحمت الٰہی بکثرت ہو ؂

نمبر ۲۳ - اگر ایکم بیساکھ نچھتر روہنی کے ہو - تو بادل آویں - بجلی چمکے - اور بارش
ساتھ ژالہ باری یعنی گڑا کے ہو - بھونچال آوے - ہوا سخت چلے - اندھیریاں
آویں - میوہ کا نقصان ہو ؂

نمبر ۲۴ - اگر دوی مگھر پنجم کو بادل آویں - تو موجب بارش باران بموسم پوہ ماگھ
کے ہوگا ؂

نمبر ۲۵ - اگر اوماوس روز دوشنبہ کے ہو - تو بادل آویں - اور بارش باران رحمت الٰہی
بحکم خدا ہو ؂

نمبر ۲۶ - اگر ایکم سُدی نچھتر ریوتی میں ہو - تو بارش باران رحمت الٰہی ہو ؂

نمبر ۲۷ - اگر ماہ بیساکھ بروز دوی ایکم کو بادل آویں - یا ہوا چلے - تو بارش باران بحکم
خدا ہو ؂

نمبر ۲۸ - اگر ماہ مذکور میں بادل پانچ رنگ کے آویں اور بجلی چمکے - تو موجب بارش
ماہ ساون کا ہو ؂

نمبر ۲۹ - اگر ماہ جیٹھ میں گرمی زیادہ ہو - اور ہوا تیز چلے - تو موجب بارش باران رحمت
الٰہی کا بکثرت ہو ؂

نمبر ۳۰ - اگر بروز سُدی پنجم یا ششم یا ہفتم بادل گرجے - یا بجلی چمکے بارش باران
بکثرت ہو ؂

نمبر ۳۱ - اگر سودی تاریخ نالویں وقت شام بادل ہو - تو ماہ بھادوں میں بارش
بفضل الٰہی ہو ؂

نمبر ۳۲ - اگر بروز دوی میں بادل نہ ہوں - تو [illegible] بارش [illegible] ہو ؂

نمبر ۳۳ - اگر بروز دوی سورج بادلوں میں پوشیدہ ہو - تو ایک ماہ [illegible]
یا اس کے بعد بارش متواتر ہو ؂

...چاند پھر آبی میں ہو۔ تو بارش بکثرت
ہو ؛
نمبر ۳۵۔ اگر چاند اور مشتری یعنی برہسپت اور عطارد یعنی بدھ اور زہرہ یعنی شکر
برج یعنی راس آبی میں آویں۔ تو بارش بکثرت ہو ؛
نمبر ۳۶۔ اگر چاند زہرہ یعنی شکر راس یعنی برج آبی میں آویں۔ تو بارش باران
رحمت الٰہی ہو ؛
نمبر ۳۷۔ اگر جیٹھ ہاڑ میں گرمی سخت پڑے۔ تو ساون بھادروں میں بارش
بکثرت ہو ؛
نمبر ۳۸۔ اگر بارہ تاریخ ماہ ہاڑ کو بادل ہوں۔ تو بحکم الٰہی بارش باران
بکثرت ہو ؛
نمبر ۳۹۔ اگر اٹھویں ماہ ہاڑ چاند کی پہلی تاریخ ہو۔ تو بحکم خداوند کریم رحمت
بارش باران ہو ؛
نمبر ۴۰۔ اگر نہم شدی وقت شام ابر ہو۔ تو بیچ ماہ بھادروں کے بارش
باران رحمت الٰہی ہو ؛
نمبر ۴۱۔ اگر زہرہ یعنی شکر و عطارد یعنی بدھ و زحل یعنی سنیچر ایک راس یعنی برج
میں آویں۔ تو بحکم خدا بارش ہو۔ اگر چاند و زہرہ یعنی سکر و عطارد یعنی بدھ و مشتری
یعنی برہسپت ایک راس یعنی برج میں آویں۔ تو بارش بکثرت ہو ؛
الوسط ۔ ادنیٰ یا سعدی یا دو آتشی یا ... [illegible]
[illegible]

اسرار نہانی احکام الٰہی در باب دریافت اس امر کے کہ گرمی اور سردی
اور خشکی اور تری اور مسدودی بارش سے کس کس ستارہ اور نچھتر کو خداوند
تعالیٰ نے تعلق دیا ہے وہ مفصلہ ذیل تحریر کیے جاتے ہیں ؛
نمبر ۱۔ اگر بروز پورنماشی بادل آویں۔ تو بحکم الٰہی در ماہ بھادروں بارش نہ ہو ؛
نمبر ۲۔ اگر ہر دو نچھتر متصل دو روز میں جمع ہوں۔ اور وہ قسم نر ہوں۔ تو بارش
دش ماہ میں نہ ہو۔ خواہ بادل ہی آویں ؛
نمبر ۳۔ اگر چاند بیچ نچھتر آتشی کے ہو تو موجب عدم بارش ہے۔ خواہ بادل ہی ہوں ؛
نمبر ۴۔ اگر چاند بیچ نچھتر بادی اور خاکی کے ہو۔ تو ہوا تیز اور سرد چلے ؛
نمبر ۵۔ اگر زہرہ یعنی شکر و زحل یعنی سنیچر و مشتری یعنی برہسپت یکجا یعنی ایک راس
میں جمع ہوں۔ اور برج آتشی ہو۔ تو بارش نہ ہو ؛
نمبر ۶۔ اگر مشتری یعنی برہسپت آتشی برج میں آوے۔ تو گرمی اور خشکی زیادہ ہوگی۔
اور ہوا شمال کی طرف چلے گی ؛
نمبر ۷۔ اگر مریخ یعنی منگل بیچ راس آتشی و بادی میں آوے۔ تو بحکم خدا ہوا گرم
خشک اور آندھی چلے۔ اور ہوا سوزش اور زہرناک مفسد بیماری ہو ؛
نمبر ۸۔ اگر مریخ یعنی منگل برج یعنی راس خاکی میں آوے۔ تو ہوا معتدل چلے ؛
نمبر ۹۔ اگر مریخ یعنی منگل آبی راس میں آوے۔ تو ہوا متوسط گرما و سرما میں
چلے اور بعض وقت ہوا تیز ہے ؛
نمبر ۱۰۔ اگر آفتاب یعنی سورج برج یا راس آتشی میں آوے تو تمام
ماہ حرارت اور خشکی ہو۔ اور باد سموم یعنی زہریلی ہوا چلے۔ اور جسم اور خلقوں
کو جلا دے اور بیماری پیدا کرے ؛

نمبر ۱۰ - اگر [illegible] یعنی [illegible] راس [illegible] میں آوے - تو [illegible]
نمبر ۱۱ - اگر [illegible] یعنی [illegible] راس [illegible] میں آوے - تو ہوا [illegible] چلے ؛
نمبر ۱۲ - اگر [illegible] یعنی [illegible] راس آبی میں آوے - تو ہوا [illegible] چلے ؛
نمبر ۱۳ - اگر [illegible] یعنی [illegible] راس آتشی میں آوے - تو ہوا [illegible] سردی میں معتدل چلے ؛
نمبر ۱۵ - اگر [illegible] یعنی [illegible] راس خاکی میں آوے - تو ہوا معتدل چلے ؛
نمبر ۱۶ - اگر [illegible] یعنی [illegible] راس آبی میں آوے - تو موسم سردی کا سخت ہو - یعنی شدت سے سردی ہو ؛
نمبر ۱۷ - اگر مشتری یعنی برہسپت راس بادی میں آوے - تو ہوا خنک چلے ؛
نمبر ۱۸ - اگر عطارد یعنی بدھ راس آتشی میں ہو - تو ہوا خشک چلے ؛
نمبر ۱۹ - اگر عطارد یعنی بدھ راس بادی میں ہو - تو ہوا موسم سردی میں سخت چلے ؛
نمبر ۲۰ - اگر عطارد یعنی بدھ راس آبی آوے - تو ہوا معتدل با رطوبت چلے ؛
نمبر ۲۱ - اگر بعد پورنماشی [illegible] ہو - تو موجب نہ ہونے بارش کا ہو - اگر بادل بھی ہوں ؛
نمبر ۲۲ - اگر زحل یعنی سنیچر اور مریخ یعنی منگل بیچ راس آبی یا بادی کے آویں تو باعث خشکی کا ہو ؛
نمبر ۲۳ - اگر زحل یعنی سنیچر اور مریخ یعنی منگل راس آتشی میں آویں - تو [illegible] ہوا چلے - اور باعث بیماری ہو ؛

نوٹ ضروری - یہ ملحوظ رہے کہ [illegible] سیارگان [illegible]
راس سے [illegible] سیارگان کسی [illegible] میں [illegible] جمع ہو جاویں - تو [illegible]
[illegible]
میں [illegible] - لیکن تمام [illegible]
کہ اصل میں یہی [illegible] سیارگان کی [illegible] علم نجوم کے واقف
ہوا نازل ہوتی ہیں - جس وقت کے برج [illegible] میں سیارگان جمع ہوں - وہ اس طرح
سمجھ لو - کہ جس برج میں سیارگان جمع ہو جاویں - تو جو ولایت اور ملک اس برج کے
متعلق ہو سکتے ہیں - ان ملک پر ان سیارگان کی بدی اثر کرتی ہے - جو باقی [illegible]
یعنی [illegible] میں - جن میں سیارگان جمع نہیں ہوئے - وہ اس آفت سے محفوظ
رہتی ہیں - جیسا کہ سیارگان [illegible] کو ایک برج میں [illegible] سے زیادہ جمع ہونے
والے ہیں - جس میں یہ طبع ہونے کتاب ہذا سے تھوڑا عرصہ رہتا ہے -
سابق میں لکھا گیا ہے - کہ کون کون ممالک - کس کس برج یعنی راس کے
متعلق ہے - بارہ بروج ہیں - ہر ایک ولایت [illegible] مفصل لکھی گئی ہے
ملاحظہ کر لو ؛

در باب ثمرہ جمع ہونے سیارگان کے ایک برج میں

نمبر ۱ - اگر منگل اور سورج اور چاند اور عطارد یعنی بدھ اور برہسپت یعنی مشتری ایک راس میں جمع ہوں - تو دلالت ہے قحط سالی پر اور نقصان زراعت پر اور خلقت میں تکلیف اور بیماری ہو - اور سرداروں میں عداوت اور فساد ہو - اور خلقت یعنی آدمی اپنی سکونت چھوڑ کر دوسری جگہ پر جاویں - اور گھبراویں ؛
نمبر ۲ - اگر سوائے راہ کیت کے اور ایک راس کے چھ سیارگان جمع ہوں - تو دلیل ہے نقصان غلہ - اور بہت آدمیوں کو نقصان پہنچے - اور اکثر امیر اور سردار [illegible]

آدمیوں کو نقصان پہنچے۔ اور سردماں میں لڑائی اور قحط ہو ؎

نمبر ۲۱ - اگر راس تلا میں منگل اور زہرہ یعنی شکر اور کیت جمع ہوں۔ تو امیروں اور سرداروں میں بڑا جنگ وجدل واقع ہو۔ اور آدمیوں کا نقصان ہو۔ اگر کیت نہ ہو۔ تو بجائے اُسکے مشتری ہو۔ تب بھی جنگ ہو ؎

نمبر ۲۲ - اگر ایک راس میں مشتری یعنی برہسپت اور مریخ یعنی منگل جمع ہوں۔ تو جنگ اور فساد ہو۔ اور قحط پڑے۔ اور بارش ہو۔ مگر کم۔ خواہ ماہ ساون یا بھادوں کیوں نہ ہو ؎

نمبر ۲۳ - اگر سورج اور مشتری یعنی برہسپت اور زہرہ یعنی شکر ایک راس میں جمع ہوں۔ تو مرد ہاں رنج میں ہوں۔ اور غلہ گراں ہو۔ اور جہان میں فساد ہو ؎

نمبر ۲۴ - اگر منگل یعنی مریخ اور زہرہ یعنی شکر اور زحل یعنی سنیچر اور مشتری یعنی برہسپت اور کیت اور راہ تلا رس میں جمع ہوں۔ تو سرداروں میں بڑا جنگ ہو۔ اور خلائق رنج میں گرفتار ہو ؎

نمبر ۲۵ - اگر سنیچر یعنی زحل بیچ برج آبی کے ہو۔ تو خشک سالی ہو۔ اور کم ہونا بارش کا ہو۔ اور اگر منگل برج آبی میں ہو۔ تو دلیل خشک سالی کی ہے۔ اگر منگل برج آتشی میں ہو۔ تو سخت گرمی پڑے۔ ہوا زہرناک چلے۔ جس سے بیماری ہو۔ اگر برج بادی منگل یعنی مریخ ہو۔ تو بھی گرمی سخت ہو۔ اور ہوا زہرناک چلے۔ اگر مریخ یعنی منگل برج خاکی میں ہو۔ تو ثمرہ کھجور کا خام گر جاوے۔ اور سردی میں خشکی زیادہ ہو ؎

نمبر ۲۶ - ثمرہ سنکرانت۔ اگر سنکرانت یعنی یکم ماہ ہندی کے روز نچھتر ہائے سراکھاں یا جنیشٹان یا اوران یا بھرنی یا ست چھکان ہو۔ تو یہ سنکرانت مہورت پندرہ کی ہوگی۔ جو بد اور نیک ہوگی۔ وہ مہینہ خلائق

کو اچھا گذرے گا ؎

نمبر ۲۷ - اگر بروز سنکرانت نچھتر سرون یا ریوتی یا پکھ یا مگھاں یا سواتی یا چتران یا اسنی یا ہست۔ یا مرگسر یا پوربا بھاگنی یا پوربا کھاڑ یا پوربا بھادرپد یا سولان یا کرتکان یا دھنیشٹان یا انرادھان ہو۔ تو مہورت تیس کی ہوگی۔ ثمرہ یعنی پھل یہ ہوگا کہ یہ مہینہ درمیانہ گذرے۔ نہ بد نہ نیک ؎

اگر بروز سنکرانت۔ نچھتر اوتران بھاگنی یا اوترا کھاڑ یا اوترا بھادرپد یا لبا کھان یا روہنی یا پنربس ہو۔ تو مہورت اُس کے پینتالیس ہوگی۔ ثمرہ یعنی پھل یہ ہوگا۔ کہ خلقت خدا کو آرام ہو۔ اور غلہ بہت ہو ؎

سونا جاگنا بیٹھنا سورج یعنی سنکرانت کا

اگر بروز سنکرانت یعنی یکم مہینہ ہندی کو نچھتر ہائے جنیشٹان یا سواتی یا کرتکان۔ یا اوران یا سلیکھان ہو۔ تو سنکرانت یعنی سورج سوتا ہے۔ اگر رات کو سووے تو نیک ہے ؎ اگر بروز سنکرانت نچھتر ولان یا سرون یا لبا کھان یا روہنی یا اسنی یا مگھان یا پوربان بھادرپتان یا پنربس ہو۔ تو سنکرانت حکم بیٹھنے کا رکھتا ہے۔ تو ثمرہ اس کا میانہ ہو۔ نہ بد نہ نیک۔ اگر بروز سنکرانت نچھتر بھرنی یا مرگسر یا پکھ یا پوربا بھاگنی یا انرادھا یا پوربان کھاڑان یا ڈھنشٹان یا چتران ہو۔ تو سورج یعنی سنکرانت کھڑا ہوتا ہے۔ ثمرہ یعنی پھل یہ ہوگا۔ کہ موسم گرمی میں غلہ خوب پختہ ہو ؎

سورج گرہن کے حالات ابتدائے سمت ۱۹۵۴ لغایت سمت ۱۹۷۱ بکرمی کہ کب اور کس مقدار و شکل پر ہوگا۔ اور کتنی دیر رہیگا بابت ۱۸ سال آئندہ -

نمبر ۱ - چاند گرہن واقع پوہ سدی پورنماسی سمت ۱۹۵۴ شب جمعہ ۲ گھڑی ۱۹ پل گرفتگی

نمبر ... واقعہ ... پور نمارات سو مو گرنگی
تمام تھرمس سیاہ ہو ؏
نمبر ۱۲ - سورج گرہن سمت ۱۷... واقعہ بجادروں بدی اماوس یوم جمعہ
گھڑی دن گذرے - یہ گرہن اٹھارہ برس آئندہ کے لکھے گئے ہیں - واللہ علم
بالصواب ؏

درباب تاثیر و نتیجہ خسوف قمری یعنی چاند گرہن ؁

نوٹ - اگر چاند کو گرہن ڈھائی تک رہے - تو نتیجہ اُس کا ایک ماہ بعد ظاہر
ہوگا - اگر سوا گھڑی تک رہے - تو نتیجہ بعد پندرہ روز کے - اگر نیم گھڑی تک رہے - تو
بعد ایک ہفتہ کے ظاہر ہوگا - علیٰ ہذا القیاس ؏
نمبر ۱ - اگر گرہن چاند کو ماہ محرم میں ہوگا - تو نتیجہ یہ ہوگا کہ مرد بزرگ زمانہ طرف غرب
کے بزرگ خود یا از دست دشمنان مریگا - اور روزگار آدمیوں کے کم ہونگے ؏ میوہ کم
پیدا ہوگا - اور خلائق کو آبلہ یا پھوڑا اور خارش یا بیماری چشمان ہوگی - اور خلائق میں
فتنہ ہوگا - اور مردمان میں لڑائی اور خونریزی ہو - اور رنج اور غم امیروں
اور سرداروں کو پہنچے ؏
نمبر ۲ - اگر چاند گرہن ماہ صفر میں ہو - تو خلقت خدا میں بھوکھ اور تکلیف
غلہ خوردنی کی ہو - اور قحط سالی ہو - اور غلہ کو نقصان پہنچے - امیروں کو غم اور رنج
ہو - اور زلزلہ بعض حصہ زمین میں آوے - یا مردمان میں مرگ ناگہانی ؏
نمبر ۳ - اگر چاند گرہن ماہ ربیع الاوّل میں ہو - تو اُس سال میں محنت اور رنج اور
مرگ مخلوقات میں ہو - اور خلقت قحط سالی سے حیران ہو - امیر آرام سے رہیں - مغرب
کی طرف ... کم پیدا ہوں - اور ٹکڑی بکثرت

آوے - زراعت کا نقصان کرے - حیوانات کی چوری زیادہ ہو - اور اخیر سال میں
اموات کا آرام ہو ؏
نمبر ۴ - اگر چاند گرہن ماہ ربیع الآخر کو لگے - تو اسباب پارچات اور پوشاکوں کو
خلقت زیادہ تیار کرے - اور خلائق میں اموات خراب اور بد ہوں - اور جانب
مشرق اور مغرب فساد ہو ؏
نمبر ۵ - اگر چاند گرہن ماہ جمادی الاوّل میں ہو - تو اُس سال میں خون ریزی بزرگوں
میں ہو - اور بارش باران ہو - اور ارزانی غلہ اور گھاس ہو - اور ملک خراسان اور بابل
میں تھوم اور پیاز زیادہ ہو - اور چارپائے بیماری سے مریں - اور بچوں میں بیماری
ہو ؏
نمبر ۶ - اگر چاند کو گرہن ماہ جمادی الآخر میں ہو - تو بارش بکثرت ہو - اور زراعت
بہت عمدہ پیدا ہو - اور میوہ درختان اور باغان زیادہ پیدا ہو - دیگر نعمت زیادہ
پیدا ہو - اور کام امیروں کے عمدہ ہوں - اور خلائق کے روزگار بکثرت ہوں - خلقت
آسودہ حال رہے - اور طرف ولائیت شمالی کے قحط پڑے ؏
نمبر ۷ - اگر چاند کو گرہن ماہ رجب میں ہو - تو دنیا میں عیش و عشرت اور شادی بکثرت
ہوں - اور بارش باران رحمت الٰہی ہو - اور زراعت عمدہ پیدا ہو - اور میوہ درختان
زیادہ ہو - اور مچھلیاں کم پیدا ہوں ؏
نمبر ۸ - اگر چاند گرہن ماہ شعبان میں ہو - تو خلقت میں آرام اور خوشی رہے - اور
شادیان بکثرت ہوں - اور رعایا خراسان کو رنج و بیماری و موت پہنچے ؏
نمبر ۹ - اگر چاند گرہن ماہ رمضان المبارک میں ہو - تو خلائق کو دوام روز تک
غم و اندوہ پہنچنے کا اندیشہ ہے - اور بادل آویں - بجلی کڑکے - جس سے
خوف پیدا ہو ؏

نمبر ۱۰ - اگر چاند گرہن ماہ شوال میں ہو۔ تو اس [illegible] بیماری خلقت میں پیدا ہو ۔

نمبر ۱۱ - اگر چاند گرہن ماہ ذیقعد میں ہو تو ہوا آندھی بکثرت تیز ہو۔ اور سردی اور پالا بکثرت ہو۔ اور ٹکری کھیت یعنے زراعت و درختان کا نقصان کرے اور مغرب کی طرف رنج زیادہ ہو۔ اور بہت راستے چوروں سے بند ہو جاویں ۔

نمبر ۱۲ - اگر چاند گرہن ماہ ذی الحج میں ہو۔ تو دنیا میں سختی زیادہ ہو۔ اور ٹکری زیادہ آویگی جس سے زراعت کا نقصان ہوگا۔ اور آندھی زیادہ آوے۔ ہوا تیز چلے۔ مواضعات میں شادیاں ہوں ۔

در باب تاثیر اور نتیجہ سورج گرہن یا کسوف آفتاب متعلق خلائق

نمبر ۱ - اگر سورج گرہن ماہ محرم میں ہوگا۔ تو ابتدائے سال میں غلہ سستا ہوگا۔ اور آخر سال میں [illegible] اور کچھ بیماری بھی دنیا میں ہوگی۔ اور اس سال بجلی چمکے گی۔ بادل آویگے۔ اور بعض [illegible] میں زلزلہ یعنی بھونچال آویگا ۔

نمبر ۲ - اگر سورج گرہن ماہ صفر میں ہو۔ تو خلقت میں خوشی اور عیش اور آرام ہوگا اور گرہن کے بعد زلزلہ یعنی بھونچال آویگا۔ بادل اور بجلی چمکیگی۔ جس سے یہ دلیل ہوگی کہ کوئی آدمی مشہور زمانہ مر جاویگا۔ اور خلقت حیران و پریشان رہے گی ۔

نمبر ۳ - اگر سورج گرہن ماہ ربیع الاول میں ہو۔ تو روزگار خلقت کے زیادہ ہوں۔ اور بکری بھیڑ زیادہ ہوگی۔ اور ٹکری زراعت کو پڑے۔ غلہ ارزاں یعنی سستا ہو۔ بکری بھیڑ کو بیماری ہو ۔

نمبر ۴ - اگر سورج گرہن ماہ ربیع الآخر میں ہو۔ تو مردان میں خوشی اور شادی ہوگی۔

اور امیران و غربا کو فائدہ پہنچا ویگے۔ اگر اس سال میں بجلی شور کرے۔ یا بھونچال آوے۔ تو جہان میں فساد زیادہ ہوگا ۔

نمبر ۵ - اگر سورج گرہن ماہ جمادی الاول میں ہو۔ تو خلائق کو آرام اور خوشی ہو۔ اور شادیاں دنیا میں ہوویں۔ اور مردمان کو آنکھوں کی بیماری ہو۔ اگر بجلی بعد گرہن ہونے کے شور کرے۔ یا زلزلہ یعنی بھونچال آوے۔ تو خلقت میں زیادہ تکلیف اور بیماری ہو ۔

نمبر ۶ - اگر سورج گرہن ماہ جمادی الآخر میں ہو۔ تو مرگ مفاجات دنیا میں پیدا ہو۔ اور خلقت میں خرابی پیدا ہو۔ اور بڑے آدمیوں میں خوشی ہو۔ اور خونریزی زیادہ ہو ۔

نمبر ۷ - اگر سورج گرہن ماہ رجب میں ہو۔ تو بارش باران رحمت الٰہی زیادہ ہو اور غلہ بکثرت ہو۔ اور ہر جنس غلہ ارزاں یعنی سستا ہو۔ اور مردمان سخاوت زیادہ کریں۔ اور عبادت خداوندی کی طرف رجوع کریں۔ اور طفل علم آموزی میں کوشش کریں۔ مگر مغرب کی طرف فساد ہو ۔

نمبر ۸ - اگر سورج گرہن ماہ شعبان میں ہو۔ تو بارش کم ہو۔ اور ملک عراق میں جنگ و جدال ہو۔ اور والی عراق دشمنوں پر غالب آوے ۔

نمبر ۹ - اگر سورج گرہن ماہ رمضان المبارک میں ہو۔ تو بارش بکثرت ہو۔ غلہ سستا بکے۔ اور خلقت خدا میں آرام رہے۔ اور شادیاں ہوں۔ سوداگروں کو فائدہ ہو۔ خلقت آرام میں رہے ۔

نمبر ۱۰ - اگر سورج گرہن ماہ شوال میں ہو۔ تو جہان میں خوشی و خورمی رہے۔ اور طرف عراق اور عرب اور سمرقند کے خونریزی ہو ۔

نمبر ۱۱ - اگر سورج گرہن ماہ ذیقعد میں ہو۔ تو ہوا تیز چلے گی۔ اور ٹکری زیادہ آوے۔

[illegible]

ثمرہ تمام سال پر اثر کرتا ہے۔ اور عجیب ہے کل سال کا حال از روئے نجوم یکم ماہ محرم
سے نکلتا ہے۔ کیونکہ درمیان زمانہ سلطنت نوشیرواں بادشاہ عادل کے نوشیرواں
بادشاہ نے جملہ حکماء اور منجمان کو جلسہ میں جمع کیا تھا۔ اور حکم فرمایا کہ کوئی ایسا
مختصر اور عمدہ رسالہ برائے دریافت احوال تمام سال آئندہ کا از روئے علم نجوم
کے فراہم اور مرتب کیا جاوے۔ کہ اس کا فیض تمام مخلوقات کو پہنچے۔ چنانچہ صاحبان
حکما اور منجمان حکیم بقراط اور جالینوس وغیرہ تجربہ کاران علم نجوم نے عرصہ دراز
میں کوشش بلیغ سے اس مختصر رسالہ کو جو بمنزلہ نوروز کے ہے۔ از روئے علم نجوم
مرتب کر کے خدمت عالی مقدس سلطان میں بطور نذرانہ کے پیش کیا۔ جس سے
اسرار ہائے پوشیدہ ہر آئندہ سال بخوبی ظاہر ہو سکتے ہیں۔ چنانچہ حکماء اور
منجمان کو اس کے صلہ میں ہزاروں روپیہ انعام اور خلعتہائے فاخرہ عنایت
کئے مختصر رسالہ مفصلاً ذیل میں لکھا جاتا ہے ٭

اگر اول ماہ محرم بروز یکشنبہ یعنی اتوار کو ہو تو

یہ سال شروع محرم اول سے محرم ثانی تک مبارک ہوگا۔ اور غلہ ارزاں
بیع سستے بکیگا اور بادشاہ کے گھر میں عدل اور انصاف ہوگا۔ رعیت خوش رہیگی
اور دوستوں کو دوستوں سے نفع ہوگا۔ اور درختوں کا پھل عمدہ اور کثرت سے پیدا
ہوگا اور مرغ اور پرند جانوراں اور درندہ بہت ہوں۔ ہوا تیز ہوگی۔ ثمرہ ہائے
وہ میوہ جات کا نقصان کرے گی۔ اور بارش باران زیادہ ہوگی۔ اور بارش وقت
پر ہوگی۔ جس سے زراعت کو بہت فائدہ عظیم ہوگا۔ اور سوداگروں کو تجارت
میں نفع ہوگا۔ خسارہ یعنی گھاٹا نہ پڑیگا۔ زراعت گندم و زراعت خربوزہ وغیرہ
زراعت بلا نقصان کے پختہ ہوگی۔ نہ اثر ژالہ پڑیگا۔ نہ وہ دیگر صدمہ ۲

اور ... ت میں اگر ظلم اور دغا ہو۔ اور
نمبر ۱۲۔ اگر شمس گرہن ...
شادیاں زیادہ ہوں ؛

نوٹ۔ سورج گرہن کے سات روز پیشتر اور سات روز بعد اور چاند گرہن کے تین روز بعد خطرہ بلا عظیم کا ہو ان دنوں میں کوئی عمارت یا کام سوداگری مال خرید و فروخت کا اور شادی اور ختنہ اور مکلاوہ اور دیگر کام جواز سے ہو بحصول عزت یا خوشی کے ہو۔ نہ کرنا چاہیے۔ خطرہ عظیم ہوگا۔ اگر چاند گرہن برج آبی میں لگے۔ تو مرض بلغم کثیا میں پیدا ہو۔ اگر برج آتشی میں لگے۔ تو دنیا میں امراض گرم تپ تیز وغیرہ پیدا ہوں۔ اور اگر تمام قرص چاند یا سورج کی سیاہ ہو جاوے۔ تو باعث موت اور خرابی مرسلان کا ہوگا ؛

در باب دریافت کرنے اس امر کے کہ جب سورج اور چاند کو گرہن لگتا ہے۔ تو اُن کی تاثیر ہر ایک آدمی پر کیا کیا نیک یا بد ہوتی ہے۔ اور اس کا علاج کیا ہے

نمبر ۱۔ اگر سائل کو چاند یا سورج ...
... لگے۔ تو سائل کو کوئی بیماری ...
... اگر سائل کو دوسری راس ...
[illegible]

نمبر ۴۔ اگر سائل کو چوتھی راس پر چاند یا سورج کو گرہن لگے۔ تو موجب خبر بد سننے اور نقصان مال و دولت اور مکان کا ہو۔ اور روزگار میں خرابی ہو ؛

نمبر ۵۔ اگر سائل کو پانچویں راس پر ہو کر چاند سورج کو گرہن لگے۔ تو خرخشہ عورتوں سے اور مردوں اور دشمنوں سے سائل کو ہو۔ اور غمناکی سائل کو اولاد سے پہنچے۔ اور خبر بد سے غم ہو ؛

نمبر ۶۔ اگر سائل کو چھٹی راس پر چاند یا سورج گرہن لگے۔ تو مبارک ہے۔ اور خوشی اور خرمی حاصل ہو۔ اور شادی سے راحت ہو۔ اور چہار پایان سے سائل کو غم پہنچے۔ اور خدمتگاران سے نقصان پہنچے ؛

نمبر ۷۔ اگر سائل کو ساتویں راس پر چاند یا سورج گرہن لگے۔ تو سائل کسی مصیبت میں گرفتار ہو۔ اور عورت اس کی قید ہونے سے اندیشہ میں ہو۔ اور خرخشہ درمیان عورتوں خانگی سائل میں ہو۔ اور دشمنوں سے فساد ہو ؛

نمبر ۸۔ اگر سائل کو آٹھویں راس پر چاند یا سورج کو گرہن لگے۔ تو زیادتی اندیشہ دامنگیر ہو۔ اور سائل کو کوئی سخت بیماری آ جاوے ؛

نمبر ۹۔ اگر سائل کو نانویں راس پر چاند یا سورج کو گرہن لگے۔ تو تردد خاطر سائل اور خوشی سائل کو مکان عبادت سے ہو۔ اور کسی مرتبہ کی ہو ؛

نمبر ۱۰۔ اگر سائل کو دسویں راس پر سورج یا چاند کو گرہن لگے۔ تو بیماری رشتہ داران سائل کو غم پہنچے۔ اور رشتہ داران سے غم ہو ؛

نمبر ۱۱۔ اگر سائل کو گیارھویں راس پر چاند یا سورج کو گرہن لگے۔ تو اچھا سائل کو خوشی اور خرمی اولاد سے ہو۔ اور زر ہاتھ لگے ؛

نمبر ۱۲۔ اگر سائل کو بارھویں راس پر چاند یا سورج کو گرہن لگے۔ تو دقت سائل کو غم پہنچے۔ اور چار پایان سے سائل کو نقصان پہنچے ؛

[illegible]

[illegible] زیادہ ہوگی۔ گھاس [illegible] اور بیماریاں [illegible] ہونگے۔ موسم [illegible]
کا خفیف ہوگا۔ اور آفتاب یعنی سورج کو گرہن ہوگا۔ اور مردماں میں جھگڑے [illegible]
پیدا ہوگی۔ اور [illegible] پیدا ہوگی۔ اور آخر حصہ سال میں قحط سالی غلہ کی
ہوگی اور زراعت کو بھی آخر سال میں کچھ نقصان پہنچیگا۔ سیاہ بادشاہ کا آفتاب
یعنی سورج ہوگا۔ اور عورتوں کو [illegible] اور سخت بیماریاں ہونگی
واللہ اعلم بالصواب ۔

اگر یکم ماہ محرم بروز دوشنبہ یعنی سوموار کو ہو تو

اس سال میں گرمی سخت ہوگی۔ اور [illegible] ہوگی۔ اور بارش باران
بہت ہوگی۔ بھیڑ بکری بکثرت پیدا ہو۔ اور نرخ غلہ سستا ہو اور [illegible]
میوہ زیادہ ہو۔ اور گھاس زیادہ ہو۔ اور بعض امیروں کی موت ہوگی [illegible]
[illegible] زیادہ پیدا ہوں۔ سوداگروں کو نفع ہوگا۔ اور [illegible] بہت
پیدا ہونگی۔ اور [illegible] زیادہ پیدا ہونگے۔ زراعت ہر قسم زیادہ پیدا ہو [illegible]
میں شادیاں بہت ہونگی۔ اور [illegible] درختوں کو [illegible]
سے اکھاڑیں۔ اور درختوں اور میوے کو سخت نقصان ہوگا۔ [illegible]
نقصان پہنچیگا۔ اور بسبب گرمی خشکی کے درمیان مردماں طرح طرح کی بیماریاں پیدا
ہونگی اور چاند کو اس سال میں گرہن ہوگا۔ اور [illegible] میں [illegible] گرمی ہوگی
اور مردماں تنگ ہونگے۔ بادشاہ کو [illegible] ہوگا۔ اور [illegible]
ناسازی ہوگی۔ اور بعض زراعت [illegible] جنگل بہت [illegible]

ہونگے جیسے آدمیوں کو اور چہار پایاں کو نقصان پہنچیگا۔ اور مرغ اور جانور پرند
زیادہ ہونگے۔ سوداگروں کو راستہ آمدورفت میں نقصان پہنچے۔ اور طفلوں
کو سخت بیماریاں ہونگی۔ اور ہر جنس کو آفت پہنچیگی۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اگر یکم ماہ محرم بروز سہ شنبہ یعنی منگلوار کو ہو تو

اس سال میں بارش بے وقت ہوگی۔ اور بہت کم ہوگی۔ قحط پڑیگا۔ اور
زراعت ویران ہوگی۔ اور گرمی سورج کی گھاس اور زراعت کو جلا دے گی۔ اور
برباد کریگی۔ اور سوداگروں کو گھاٹا پڑیگا۔ یعنی نفع نہ ہوگا۔ اور راستوں میں مسافروں
اور سوداگروں کو آرام نہ ہوگا۔ خرابی ہوگی۔ درختوں کے میوہ جات برباد اور تباہ
اور خراب ہوکر نیست و نابود ہونگے۔ اور دودھ حیوانات میں کم ہوگا۔ اور گندم
اور کنجد یعنی تل اور گنا یعنی کماد بہت کم ہونگے۔ اور بچوں کو بیماری ہوگی مغرب
اور مشرق سے آفت پہنچیگی۔ ہوا بہت سخت تیز چلے گی۔ اندھیریاں آوینگی۔
اور درختوں کے میوہ جات کو نقصان ہوگا۔ اور ایک ماہ میں چاند اور سورج
کو گرہن لگے گا۔ اور زمین کی پیداوار سے فائدہ نہ ہوگا۔ بلکہ نقصان ہوگا۔ اور
سردی سخت ہوگی۔ اور برف بکثرت پڑیگی۔ اور بھیڑ۔ بکری کو آفت اور بیماری
ہوگی۔ اور آدمیوں میں بیماری کئی طرح کی ہوگی۔ اور موت بکثرت ہوگی۔ اور
کئی طرح کی سختیاں ظاہر ہونگی۔ اور شہد اور دودھ کم ہوگا۔ بادشاہ کو سیارہ
مریخ یعنی منگل ہوگا۔ اور ہر جنس کھانے والی گراں قیمت ہوگی۔ اور
فرزنداں مادر اور پدر سے نافرمان ہونگے۔ اور آدمیوں میں شادی اور خوشی بہت
ہوگی۔ اور مشرق اور مغرب کیطرف سے بادل ژالہ باری کریگا۔ یعنی گڑے پڑینگے۔ جو باقی
غلہ کو بعض قطعہ اراضی سے برباد کریگا۔ اور ٹکڑی آویگی۔ اور زراعت باقیما[illegible]

طریقہ سال ... اور دس ... ہے ... کو لے کر بارہ اعداد
پر تقسیم کرے۔ جو باقی بچے ... حیوانات ... نمبروں سے بانٹ دے
جس حیوان کے نام پر آخری عدد آوے۔ وہی سال ترکان سمجھے۔ اور آئندہ ہر
حیوان کے سال کا حکم مفصل لکھا گیا ہے۔ اوس کے مطابق حکم سال آئندہ کا
لگاویں مثلاً سمت بکرمی کا ۱۹۵۳ ہے۔ اس کو بارہ عدد پر اس طرح تقسیم
کیا۔ اب اس تقسیم کی رو سے ۱۹۵۳ کو ۱۲ پر تقسیم کرنے سے ۱۶۲ (۱۹۵۳ (۱۲
باقی ۹ عدد بچے۔ اب ۹ عددوں کو حیوانات پذا پر اس طرح بانٹ
دیا۔ کہ ایک دیا چوہا کو۔ دوسرا دیا گاؤ کو۔ تیسرا چیتا کو۔ چوتھا دیا
خرگوش کو۔ پانچواں دیا نہنگ کو۔ چھٹا دیا سانپ کو ساتواں دیا گھوڑے
کو۔ آٹھواں دیا بکرے کو۔ ناںواں دیا بندر کو۔ اس سے معلوم ہوا۔ کہ آخری
عدد ختم ہوا بندر پر۔ تو سال آئندہ بندر کا ہوا۔ اب حکم آئندہ سال بندر
کا لگانا چاہئے۔ جب تک کہ سمت بکرمی سمت ۱۹۵۴ نہ آوے ٭

نتیجہ سال اول چوہا

بارش باران خاطر خواہ ہو۔ گرمی زیادہ پڑے۔ ابر نمودار رہے۔ غلہ
بکثرت ہو۔ اور سستا بکے۔ اور درختاں میوہ دار میوہ بکثرت دیں۔ سردی
سخت ہو۔ برف اور کلکر پڑے۔ سرما میں ہوا سرد چلے۔ اور غلبہ چوروں
کا ہو۔ مردمان میں شادی بازیادہ ہوں۔ امیروں کو غم پہنچے۔ اور زمین نمناک
اور مردمان خوشحال رہینگے۔ اور موش یعنی چوہا زیادہ پیدا ہوں غلہ اور زراعت
کا نقصان کریں۔ اگر لڑکا یا لڑکی کسی کے گھر میں سال کے شروع چار ماہ میں پیدا ہو۔ تو عاقل او
نیک اور اہل علم اور ... اور قدم مبارک اور صاحب اقبال۔ اگر دوسرے چار ماہ میانہ میں

اور دنیا خورسند یعنی خوش رہیگی۔ امیر خوش رہینگے۔ اور مردم اور جانوران خواب
خوش لاوینگے۔ اور میوہ جات اور خربوزہ اور غلہ ارزاں رہیگا۔ اور میوہ جات
خوب پختہ ہونگے۔ انکو کوئی آفت نہ پہنچیگی۔ چارپایاں میں شیر زیادہ ہوگا۔
سوداگران ہر جنس کو نفع ہوگا۔ اور میوجات کے سوداگروں کو بہت فائدہ ہوگا
اور سردیوں میں ہوا سرد چلیگی۔ اور گرمی زیادہ نہ ہوگی۔ اور آتش زدگی ہوگی
اور خلق خدا بیماری عام سے بچی رہیگی۔ یعنی بیماری عام نہ ہوگی۔ واللہ اعلم بالصواب

اگر یکم ماہ محرم بروز جمعہ کے ہو۔ تو

اس سال میں بارش کم ہوگی۔ اور غلہ اور زراعت کم ہوگی۔ اور مردمان جنگل
اور کوہستان میں بکثرت مرینگے۔ اور درختوں کو تیز ہوا سے آفت پہنچیگی۔ اور بچوں
میں موت بہت ہوگی۔ خلقت میں رنجیدگی ہوگی اور جاڑوں میں ہوا سرد چارپایاں
کو ہلاک کریگی۔ گرمی موسم سرما میں سخت ہوگی۔ سوداگروں کو نقصان ہوگا بادشاہ
کو ستارہ زہرہ ہوگا۔ امیروں میں عداوت ہوگی اناج گراں ہوگا۔ تمام سال خلائق
کو تنگ کریگی۔ عجب بیچک کی سختی اٹھاوینگے۔ ہوا تیز و تند چلے گی۔ اور گرمی
زراعت کو برباد کریگی۔ اور گھاس کی کمی کے سبب سے چہار پائے مر جاوینگے
اور زمین میں زلزلہ یعنی بھونچال آویگا۔ اور آدمیوں میں بیماری اور موت بکثرت
ہوگی۔ کوئی چیز خرید و فروخت سے فائدہ نہ دیگی۔ اور بار ماستو نہیں ہوگی
اور خلائق نہایت تنگ و لاچار ہوگی۔ کہ اپنے فرزندوں پر مہربان نہ ہونگے ٭

اگر یکم ماہ محرم بروز شنبہ یعنی سنیچر کو ہو۔ تو

بادشاہ کو ستارہ زحل ہوگا۔ اس سال میں فتنہ زیادہ ہوگا۔ اور سوداگروں کو نقصان

پیدا ہو تو بیکار اور بدبخت اور مفلس ہوگا۔ اور بجانب والدین قدم اُس کا بھی میانہ ہو
اور جو اگر سال کے آخری چار ماہ میں پیدا ہوگا۔ تو چور اور بدخلق ہوگا
اور غریب ہوگا۔ اور ہمیشہ سرگرداں دولت کا پریشان رہیگا۔ قدم نامبارک
ہوگا۔

نتیجہ سال دویم گاؤ

اس سال میں جذام اور بیماری تپ وغیرہ مخلوقات میں زیادہ ہو۔ اور مردمان میں موت بہت ہو۔ اور شادیاں کم ہوں۔ اور موسم سرما بہت سخت ہو۔ جس سے کا سردی کی آفت سے نقصان ہو۔ اور بارش باراں بے وقت ہو۔ اور مردمان سے کوہستان کو آفت پہنچے۔ اور فتنہ اور فساد اور مردمان کو غم اور بیزاری پہنچے گی۔ گرمی کے موسم میں گرمی زیادہ ہو۔ اور بیماری خناق اور شقیقہ ہو۔ زراعت اور میوہ جات کو آفت آسمانی ژالہ باری کی پہنچے۔ اور مردمان میں خون فساد ناحق ہوں۔ اگر کسی کے گھر میں فرزند یا دختر ہو۔ اگر سال کے اول چار ماہ میں پیدا ہو۔ تو دور اندیش اور عاقل اور صاحب علم اور عمر دراز ہو۔ نعمت اور دولت پاوے۔ اور قدم مبارک ہو۔ اور اگر سال کے دوسرے حصہ چار ماہ میں پیدا ہو۔ تو نیک اور پاکیزہ اور عبادت کرنے والا خدا کی اور عالم ہو۔ بشرطیکہ زندہ رہے۔ مزاج کا سخت ہو۔ اگر سال کے آخری چار ماہ میں پیدا ہو۔ تو بدعہد اور سُست کم ہمت اور کم حوصلہ اور ہمیشہ غمناک رہنے والا اور غریب اور مُفلس روزی سے سرگرداں اور پریشان ہوگا۔ واللہ اعلم بالصواب ؎

نتیجہ سال سویم پلنگ یعنی چیتا کا

مردمان میں عداوت پیدا ہو۔ اور فساد ہوں۔ اور حیوانات کو بیماری ہائے سخت ہوں۔

جس سے اُن کی موت ہوگی۔ اور حیوانات زہرناک یعنی سانپ بچھو کی قسم کے بکثرت ہوں۔ جن سے مردمان کی کثرت موت ہو۔ اور بعض جگہ پر ژالہ برسے یعنی اولا پڑے۔ زراعت کو نقصان دے۔ اور انگور میوہ کم ہوں۔ اور سیریاں آویں۔ اگر کسی کے گھر میں فرزند یا دختر سال کے اول چار ماہ میں پیدا ہو۔ تو میانہ اور بلند قد اور خوش شکل اور خوش نصیب اور عیش و عشرت والا ہو۔ اور زندہ دل ہو۔ قدم مبارک ہو۔ جو میانہ چار ماہ میں پیدا ہو۔ تو خوبصورت اور خوش طبع اور مسخرا ہو۔ اور قدم بجانب والدین میانہ ہو۔ اگر تیسرے حصہ چار ماہ میں پیدا ہو تو سُست اور کاہل اور بے ہُنر اور مردمان اُس کو عزیز نہ رکھیں۔ قدم بجانب والدین نامبارک ہو۔ اور قسمت کا خفیہ بخت ہو۔ واللہ اعلم بالصواب ؎

نتیجہ سال چہارم خرگوش کا

لغت اور میوہ جات اور زراعت اور درختان بہت پیدا ہوں۔ اور بارش باراں بکثرت ہو۔ گھاس عمدہ پیدا ہو۔ خلقت خدا میں بیماری بکثرت ہو۔ موسم سرما عمدہ گذرے۔ مردمان جھوٹ بولیں۔ پہاڑوں میں اور بعض جگہ پر زلزلہ یعنی بھونچال آوے۔ زراعت اور کاشتکاری عمدہ انجام کو پہنچے۔ برف زیادہ پڑے۔ آدمیوں میں دشمنی زیادہ ہو۔ اور محبت مردمان میں کم ہو۔ اگر کسی کے گھر میں لڑکا یا دختر اول سال کے چار میں پیدا ہو۔ تو وفادار اور یعنی زنان یعنی عورتوں سے محبت رکھنے والا اور حرام کار اور حرام خور اور چور مشہور ہو۔ اگر میانہ چار ماہ میں پیدا ہو۔ تو بہت جھگڑا کرنے والا اور کم عقل اور احمق درجہ اول ہو۔ اور بدبخت ہو۔ اور قد میانہ ہو۔ اگر سال کے آخری چار ماہ میں پیدا ہو۔ تو خلاف گو اور بدصورت

[illegible]

اگر یکم ماہ محرم بروز چہارشنبہ یعنی بدھوار کو ہو تو

یہ سال میانہ ہوگا۔ بارش باران کم۔ اور بے وقت ہوگی۔ اور آخر سال میں ہوا سخت چلیگی۔ اول سال میں گندم اور چاول ارزاں اور عمدہ پیدا ہوں۔ اور بادشاہ کا ہر کام عمدہ ہو۔ اور مردمان غریب جھوٹ زیادہ بولیں۔ اور فقیروں کے کام عمدہ نہ ہوں اور آخر سال میں گندم۔ دال اور کھجور و تل وغیرہ اشیا گراں قیمت ہونگے۔ اور مرغ اور درندوں میں بیماری ہوگی۔ اور مردمان اور چہارپایان [illegible] اور موت بکثرت واقعہ ہوگی۔ اور غلہ کو لوگ ذخیرہ رکھیں گے۔ اور [illegible] اور ویران ہوگی، اور سوداگروں کو نقصان پہنچیگا۔ اور [illegible] آویگی۔ زراعت اور درختوں کا نقصان کریگی۔ اور [illegible] میوہ کم ہونگے۔ اور چہارپایان کا شیر کم ہوگا۔ اور [illegible] سیارہ عطارد ہوگا۔ جاڑا سخت ہو۔ قحط سالی ہو [illegible] خلائق میں خون ناحق واقعہ ہونگے۔ اور خلائق میں [illegible] اور گھاس کم پیدا ہو۔ موسم سردی کا [illegible] نقصان پہنچیگا۔ اور فرزندان ماں باپ سے [illegible]

اگر یکم ماہ محرم بروز پنجشنبہ ہو۔ تو

[illegible] اور مبارک ہوگا۔ اور زراعت [illegible] بادشاہ کا کام عمدہ [illegible]

ہوگا۔ اور زراعت خراب ہوگی۔ اور ظالموں کے ہاتھوں سے لوگوں کو نقصان پہنچیگا۔ اور چہارپایاں کو خطرہ ہوگا۔ پرند اور درند آرام نہ کرینگے۔ بہت جانوران مرجاوینگے۔ دولتمندوں میں موت ہوگی۔ اور قحط پڑے گا۔ آفتاب یعنی سورج اور چاند کا گرہن ہوگا۔ مکڑی آویگی۔ زراعت کا نقصان کریگی۔ جاڑا سخت گذرے گا۔ اور گندم جو کم پیدا ہوں۔ ان کو کوئی آفت پہنچیگی۔ شہد بکثرت پیدا ہوگا۔ اور اندھیریاں آوینگی۔ اور بیماری بسر دمان و کودکان یعنی بچوں میں ہوگی۔ درختوں کو آفت پہنچے۔ اور بارش کم بیوقت ہو۔ گرمی زیادہ ہوگی۔ میوہ کم پیدا ہو۔ اور غلہ نہ گراں نہ ارزاں ہوگا۔ اور آدمی بددیانتی کرینگے۔ اور آدمیوں میں عداوت پیدا ہوگی، اور خون ناحق ہونگے۔ اور شادیاں بسر دمان کم ہونگی۔ اور خیر و برکت کم ہوگی۔ گھاس جنگل میں کم پیدا ہوگا۔ جنس ماش گراں قیمت ہو۔ اور زمین میں زلزلہ یعنی بھونچال آویگا۔ واللہ اعلم بالصواب ۔

در باب سالہائے ترکان

جس سے ہر سال آئندہ کا احوال بخوبی و مختصر معلوم ہو سکتا ہے۔ اور بار نوروز نکالنے کی حاجت رفع ہوتی ہے۔ جیسا کہ ہر سال آئندہ ماہ محرم ایجاد کردہ جالینوس مندرجہ کتاب ہذا سے احوال تمام سال آئندہ کا معلوم ہو سکتا ہے۔ یہ سال ترکاں کا ہے۔ جو نسبت بارہ حیوانات کے نام سے رکھتا ہے۔ جو آگے لکھے جاتے ہیں ۔

۱ چوہا	۲ گاؤ	۳ چیتا	۴ خرگوش	۵ نہنگ	۶ سانپ	۷ گھوڑا
۸ بکرا	۹ بندر	۱۰ مرغ	۱۱ کتا	۱۲ سور		

اگر فرزند یا دختر سال کے اول چار ماہ میں پیدا ہو۔ تو [illegible]
خلائق اور ہنر مند بخت بیدار اور دولتمند ہو۔ اور لوگوں کو اُس سے بہت فائدہ
پہنچے۔ بشرطیکہ زندہ رہے۔ اور اگر چار ماہ میانہ میں پیدا ہو۔ تو ماں باپ کو [illegible]
ہو۔ اور ورثہ سے محروم رہے۔ اور بدبخت اور مفلس ہو۔ اور اگر سال کے آخری
چار ماہ میں پیدا ہو۔ تو احمق اور کم عقل اور فسادی ہو۔ اور زنا کار اور چغلخور اور [illegible]
اگر زندہ رہے۔ واللہ اعلم بالصواب ❊

نتیجہ سال نہم بندر کا

اس سال میں چوری بہت ہو اور رہزنی ہو اور بیماری گرم خشک۔ تپ اور خناق اور
تپ محرقہ اور طاعون ہو۔ موسم سرما نہایت سرد و خشک گذرے۔ بارش بے وقت ہو
بہت کم ہو۔ میوہ جات انگور وغیرہ کمتر ہوں۔ سانپ بچھو زہریلے بکثرت ہوں۔
جن سے اکثر آدمی مرگ پاویں اور چہارپائے مریں بسبب زیادہ پڑے۔ [illegible]
[illegible] زیادہ پڑے۔ اگر فرزند سال کے اول چار ماہ میں پیدا ہو۔ تو [illegible] اور کم عقل اور بدبخت
اور مفلس اور واسطے روزی کے حیران و پریشان رہے۔ والدین کو اس سے [illegible]
[illegible] بدمعاش مشہور ہو۔ اگر سال کے چار ماہ میانہ میں پیدا ہو۔ تو [illegible]
[illegible] پریشان اور بدبخت ہو۔ اور والدین کو قدم نامبارک ہو۔ اور آخری چار ماہ میں پیدا ہو۔ تو
[illegible] بدخو اور بے مروت اور والدین کو خراب کرنے والا اور جائداد والدین کو برباد کرے۔
[illegible] زندہ رہے۔ واللہ اعلم بالصواب ❊

نتیجہ سال دہم مرغ کا

[illegible] خوب باوقت [illegible]

خاتمہ عورتوں کو موت واقعہ ہو۔ میوہ جات بکثرت ہوں۔ اور آدمی سفر زیادہ کریں۔ امیروں
کو یہ سال میانہ گذرے۔ روزگار لوگوں کو بہت ملیں۔......... اگر
سال کے پہلے چار ماہ میں دختر یا لڑکا پیدا ہو۔ تو دانا اور عقلمند۔ اور ہوشیار اور دولتمند او
بیدار بخت ہو۔ اور قدم مبارک ہو۔ اگر سال کے میانہ چار ماہ میں پیدا ہو۔ تو مفلس اور جنگجو
اور بدزبان اور بدصورت اور خلاف گو اور بدبخت اور بدخو ہو۔ اور اگر سال کے آخری
چار ماہ میں پیدا ہو۔ تو وہ بدفعل اور قمار باز ہو۔ اور چور۔ اور صبح کو بیدار ہونیوالا
اور مفلس۔ اور قدم نامبارک ہو۔ واللہ اعلم بالصواب ❊

نتیجہ سال یازدہم کتّے کا

یہ سال خشک ہے۔ غلہ۔ جو۔ گندم۔ کھجور گراں قیمت ہوں۔ میوہ کم ہو۔ بیماری آسیب
اور آسیب خبیث بہت ہو۔ چور چوری اور رہزنی زیادہ کریں۔ جاڑا بہت پڑے۔ بارش کم
ہو۔ اور مردمان میں بیماری ہو۔ راستہ سوداگروں کا خطرناک ہو۔ آدمیوں میں لڑائی اور
خونریزی بہت ہو۔ گھوڑے اور اونٹ زیادہ مریں۔ اور چہارپائے ارزاں فروخت
ہوں۔ اگر سال کے اول چار ماہ میں فرزند پیدا ہو۔ تو ترش رو اور بدخو اور غمناک ہو۔
اور صدمات دنیاوی اُس کو بہت خراب کریں۔ اور مردمان اُس کو عزیز رکھیں۔ اور اگر
میانہ چار میں پیدا ہو۔ تو دانا اور عاقل اور ہوشیار اور تیز طبع اور اہل علم کو دوست رکھے
اکثر وہ مال اور دولت پاوے۔ والدین کا فرمانبردار ہو۔ اور سفلہ اور بدگو ہو۔
اور اگر سال کے آخری چار ماہ میں پیدا ہو۔ تو دانا اور وفادار اور اقرار کا پورا ہو۔ خلاف
گوئی نہ کرے۔ والدین کے گھر قدم مبارک ہو۔ مگر آدمی اوس سے خوف اور
وحشت کھاویں۔ واللہ اعلم بالصواب ❊

...نصیب ہو۔ اور کسی کو اس سے فائدہ نصیب نہ ہو۔
...وس کو فائدہ۔ واللہ اعلم بالصواب ؏

نتیجہ سالِ پنجم نہنگ کا۔

فتنہ مردمان میں ہو۔ اور بارش باران میانہ ہو۔ اور ہوا سخت سے درختوں اور میوہ جات کو نقصان پہنچے۔ گندم زراعت زیادہ ہو۔ اور غلّہ ارزان ہو۔ غلبہ چوروں کا ہو۔ فتنہ فساد زیادہ ہو۔ مسافروں کو خوف ہو۔ اور موسم سرما زیادہ ہو۔ گرمی زیادہ پڑے۔ اگر کسی کے گھر میں فرزند یا دختر سال کے اول چار ماہ میں پیدا ہو۔ تو بدطبع اور بدکار اور چور اور بدبخت اور مفلس ہو۔ اور قید ہو۔ اگر دوسرے حصہ چار ماہ میں پیدا ہو۔ اور بدطبع اور جنگ جو۔ اور بدبخت ہو۔ اور بدصورت ہو۔ اگر سال کے آخری چار ماہ میں پیدا ہو۔ تو بدخواہ اور ہیجڑا اور مخنث۔ بے شرم بے حیا اور بدگو اور حرام کار اور مانند عورتوں کے ہو۔ اگر دختر ہو۔ تو مانند مردوں کے ہو۔ اور بدکار اور فاحشہ ہو۔ اور پیشہ بدکاری اختیار کرے۔ واللہ اعلم بالصواب ؏

نتیجہ سالِ ششم سانپ کا

گرمی اور خشکی زیادہ ہو۔ غلّہ کا نرخ درمیانہ رہے۔ درمیان مردمان بیماری ...پ اور خون اور پھوڑا آبلہ اور درد معدہ ہو۔ اور سردی میں سردی زیادہ ہو برف پڑے۔ چوری اور ...کاری زیادہ ہو۔ راہزنوں کا غلبہ زیادہ ہو۔ سانپ بچھو زیادہ زہرناک ہوں اور وبا ہو۔ ...مردمان میں دشمنی پڑے۔ ایک دوسرے کا نقصان کریں اور میوہ جات کمتر ہوں ...ندوں اور سانپوں سے آدمیوں کو نقصان پہنچے۔ اگر کسی کے گھر میں

فرزند یا دختر سال کے اول چار ماہ میں پیدا ہو۔ تو بدکار اور بدطبع اور چور اور راہزن اور قید ہو۔ اور بدبخت اور مفلس اور بدمعاش ہو۔ اور میانہ چار ماہ میں اگر پیدا ہو تو بہت چالاک اور ہوشیار اور حرام کار ہو۔ اور تہمت عورت میں قید ہو۔ اور اگر سال کے آخری چار ماہ میں پیدا ہو۔ تو بدعہد اور بدشکل اور چغلی کرنے والا اور خلاف گو اور بدبخت ہو۔ اور مفلس اور دربدر ہو۔ واللہ اعلم بالصواب ؏

نتیجہ سالِ ہفتم گھوڑے کا

ترکستان میں فساد ہو۔ موسم سرما آخر سال میں زیادہ ہو۔ اور چہار پایان بکثرت مریں۔ اور میوہ جات کو آندھی یعنی سخت ہوا سے نقصان ہو۔ زراعت بکثرت ہو۔ اور بارش عمدہ ہو۔ شروع سال میں غلہ ارزاں رہے۔ آخر سال میں گراں ہو۔ امیروں کو موت آوے۔ دوستوں میں عداوت ہو۔ چور اور راہزن بہت ہوں۔ اور عورتوں کے حمل گر جائیں۔ اور حاملہ عورتوں میں بیماری ہو۔ اگر سال کے پہلے چار ماہ میں کسی کے گھر میں فرزند یا دختر پیدا ہو۔ تو نیک بخت اور بزرگ اور اہل علم کا دوست اور دانا۔ اور قدم مبارک ہو۔ اگر چار ماہ میانہ سال میں پیدا ہو۔ تو عاقل اور دانا اور نیک بخت اور بلند اقبال ہو۔ قدم مبارک ہو۔ اگر سال کے آخری چار ماہ میں پیدا ہو۔ تو بدخواہ اور بخیل اور کنجوس اور منحوس اور بدبخت اور مفلس اور نادار ہو۔ اور بے ہنر اور کم عقل اور فسادی ہو۔ واللہ اعلم بالصواب ؏

نتیجہ سالِ ہشتم بکرے کا

سردی کا موسم زیادہ ہو۔ اور مردمان خیرات زیادہ کرینگے۔ برف زیادہ پڑے۔ نرخ غلہ کا گراں۔ بارش کم ہو۔ فتنہ و فساد زیادہ ہو۔ بادشاہ رعایا سے خوش ہوں۔

سواری مریخ یعنی منگل

شیر پر سوار ہر دو ہاتھ میں تلواریں کھچی ہوئیں۔ لباس سُرخ اور سیاہ۔ غذا بادام پیاز۔ مولی اور مانند اسکے۔ بخورات کتان اور دیبا۔ اور جنس ہتھیار خنجر و ڈھال و بندوق صحبت باجوانان سپاہیاں۔ جھنڈے۔ بردان فوج ؎

سواری آفتاب یعنی سورج

سوار اوپر بادہ گاڑ ایک ٹانگ ٹوٹی ہوئی کے۔ دائیں ہاتھ میں تکیہ اور بائیں ہاتھ میں ڈھال پکڑے ہوئے۔ پوشاک نارنجی۔ صحبت باسرداران اور امرایان غذا چاول اور گنا اور شہد اور سنگترہ اور کھجوریں ؎

سواری زہرہ یعنی شکر

سوار اوپر عورت خوبصورت اور خوش جمال کے جس کے بال گھنگریالے کشادہ ابرو خوش آواز راگ رنگ کے گاتی ہوئی۔ غذا شفتالو اور انگور۔ اور بہی اور مانند اس اور طیوران یعنے کبوتر خرگوش۔ فاختہ اور دراج۔ بخورات عطر گلاب تعلق بجنس رید اور سنگ یشب اور فیروزہ کے ؎

سواری عطارد یعنی بدھ

طاؤس پر یعنی مور پر۔ دائیں ہاتھ میں کتاب اور بائیں ہاتھ میں پوتھی۔ اور کتاب نجوم لئے ہوئے۔ اور پوشاک مانند رنگ اناد اور ٹوپی سر پر رکھے۔

ہوئے۔ آدھا رنگ پوشاک کا فاختہ گون اندک سیاہی مائل بصورت خوبروئے اور صحبت ساتھ نابالغان اور علماء اور اہل علم اور حکماء اور منجمان اور سوداگران کے غذا کدو۔ اور کشنیز سبز یعنی دھنیاں اور شیرینی۔ بخورات کافور اور چونہ اور ہڑتال خوراک گوشت تیتر کا اور مانند آں ؎

سواری قمر یعنی چاند

سوار اوپر ہرن کے بچے کے دائیں ہاتھ میں کھجور۔ اور بائیں ہاتھ میں گرز۔ صورت میں زن خوبصورت کنواری۔ پوشاک سفید اندک سبزی مائل۔ اور غذا کھیرہ۔ انار۔ انگور۔ گندم۔ جانور گوشت بطخ۔ دراج۔ بگلا۔ اور گوسپند بخورات کتان اور پھٹکڑی تعلق باجنس بلور اور چاندی اور سوتی۔ واللہ اعلم بالصواب ؎

درباب دریافت نتائج نوروز عالم افروز حالات سال آئندہ کے

اگر نوروز بروز شنبہ یعنی سنیچر کو ہو۔ تو:۔

دنیا میں طرح طرح کے رنج اور تکلیف اور بیماریاں۔ اور مرگ مفاجات اور وبا۔ اور مرگ شاہان اور دشمنی خلائق میں پیدا ہو۔ اور سال مردان تلف اور برباد ہو۔ اور بچوں اور عورتوں کو بیماری اور موت واقعہ ہو۔ اور گوسپندان زیادہ پیدا ہوں۔ اور چور اور راہزن زیادہ ہوں۔ اور نقصان پہنچاویں۔ اور غلہ سستا بکے اور آخر سال میں گرانی اور قحط سالی ہو۔ اور ہندوستان اور زمین مادر النہر و یمن میں تکلیف بمردمان ہو۔ اور حوادثات یا سختیاں آسمانی واقعہ ہوں۔ اور عراق میں بادشاہ از پیدا ہو۔ اور ترکستان

پانچواں سال روز دہم سور کا — محرم

[illegible] عورتوں کے لڑکے خبر پیدا ہوں اور [illegible] پیدا ہوں۔ اور [illegible]
[illegible] ہو۔ [illegible] زراعت [illegible] کرے سے [illegible]
[illegible] بہ [illegible] ہو اور [illegible] ہو۔ اور [illegible]
[illegible] میں ہو۔ [illegible] سے زیادہ کریں۔ اگر سال کے پہلے چار
[illegible] پیدا ہوں۔ تو [illegible] ہو اور [illegible] ہو۔ اور [illegible] میں [illegible]
ہے۔ [illegible] ہو۔ اور عورتوں کے عشق سے خالی ہو۔ [illegible]
[illegible] میں [illegible] کرے۔ اور شرب [illegible] ہو۔ اور [illegible] سے رغبت رکھے۔
اگر سال کے میانہ چار ماہ میں پیدا ہو۔ تو خیانت کرنے والا اور بے ایمان ہو
اور [illegible] ہو۔ روزی کیلئے سرگردان رہے۔ اور اگر سال کے آخری چار
[illegible] میں پیدا ہو۔ تو بہادر اور لڑائی کرنیوالا اور بد مزاج اور نہایت فسادی ہو۔
[illegible] عداوتوں سے عداوتوں میں خراب ہونے والا اور بد سیرت [illegible] ہو۔
واللہ اعلم بالصواب ؁

طریق دریافت وقت نوروز

اگر نوروز سال آئندہ کا دریافت کرنا ہو۔ تو سابقہ گذرے ہوئے نوروز کے وقت
[illegible] آٹھ پہر اور چودہ گھڑی اور تئیس پل کو زیادہ کرو۔ وقت نوروز آئندہ معلوم ہوجائیگا
[illegible] نوروز گذشتہ سمت ۱۹۰۲ بکرمی پانچ گھڑی روز اور چند پل گذرے بروز
[illegible] شنبہ۔ یعنی سنیچر واقعہ ہوا تھا اور نوروز سال آئندہ سمت ۱۹۰۳ دریافت
[illegible] ہے۔ تو نوروز گذشتہ پانچ گھڑی اور چند پل گذشتہ بروز سنیچر ہوا۔ پھر آٹھ
[illegible] گھڑی اور تئیس پل کو زیادہ کیا۔ تو معلوم ہوا۔ کہ سال آئندہ سمت ۱۹۰۳

کا نوروز بروز یکشنبہ یعنی اتوار بوقت تیراں گھڑی اور ستاراں پل گذرنے
پر تحویل آفتاب برج حمل یعنی میکھ راس میں ہوا۔ اور ساعت مشتری یعنی
برہسپت بعض کے نزدیک ساعت مریخ یعنی منگل مطابق حکم زیچ الغ بیگی
ساعت مشتری اور مطابق حکم زیچ محمد شاہی ساعت مریخ یعنی منگل یا زحل یعنی سنیچر مقرر ہوئی

درباب سواری ہائے نوروز تفصیل ذیل :-

جس روز کہ نوروز ہو۔ جس وقت تحویل سورج کہ دریافت کرنا۔ اس کا موقوف زیچ اور
اصطرلاب پر ہے۔ اور استادان اس فن نے سواری نوروز اس طرح پر مقرر کی
ہے۔ کہ اگر بوقت تحویل ساعت سورج ساعت زحل یعنی سنیچر کی ہو۔ تو سواری
سنیچر کی ہوگی۔ اور ساعت مشتری کی ہوگی تو سواری مشتری یعنی برہسپت
علی ہذا القیاس تفصیل اس کی حسب ذیل درج کی جاتی ہے۔ اگر ساعت زحل یعنی
سنیچر کی ہو۔ تو سواری زحل مقرر ہوئی۔ سواری زحل یعنی سنیچر بر گرگ یعنی بھیڑیا پر سوار
ہاتھ دہنی یعنی سجے میں سر مردہ اور ہاتھ بائیں یعنی کھبے میں عصا کہ جس سے سر مردہ
کو ہلاتا ہو۔ پوشاک سیاہ و صحبت باد ہقاناں یعنے جاٹاں اور قلعہ داران۔ غذا ترش
اور گوشت مرغ سیاہ اور [illegible] اور بخورات از قسم کہربا اور فلفل سیاہ اور راجو اور
اجناس سیاہ اور سنگ سیاہ اور سکہ ؁

سواری مشتری یعنی برہسپت

اسپ نو پر سوار اور دہنے ہاتھ تلوار برہنہ اور بائیں ہاتھ میں کمان پوشاک صندلی
اور زرد سفیدی مائل صحبت بادولتمنداں اور عالماں اور حکماء غذا اس کی سیب انار
اور کھجور اور چاول اور دال نخود یعنے چنا بخورات زعفران صندل و

میں ہوا ابتر ... زرد آلو - توت - شفتالو - آلوچہ ... انگور زیادہ
ولایت مغرب ... اور سانپ مکڑی - زنبور یعنی ڈھموں - اور کچھو - چکور - اور کرم -
پیدا ہونا ...
یعنی ... کی زیادہ پیدا ہوں ۔

اگر نوروز بروز یکشنبہ یعنی آیتوار کو ہو - تو

صاحب اس سال کا آفتاب ملک اقلیم دوم خراسان ہے - یہ سال بادشاہ کو مبارک ہو - شروع سال میں غلہ سستا بکے اور آخر سال میں تنگ سالی ہو - اور گابھن اور بکری بھیڑ میں موت واقعہ ہو - اور حاملہ عورتوں کو بہت خطرۂ جان ہو - اور عورتیں ایسے پیدائش بچہ اکثر مر جاویں - اور بعض بچوں کو بیماری محنت ہو - اور بعض عورتیں درد پسلی اور درد سر میں گرفتار ہوں - اور درندے جانور زیادہ پیدا ہوں - چور اور راہزن تباہ ہوں - اور نیک آدمیوں کو امیروں سے فائدہ نہ ہو - اور آخر سال میں فتنہ و فساد برپا ہو - اور جانب مشرق میں خستہ حالی ہو - اور بادشاہ خسرغ کو یہ سال بہت نامبارک ہے - اور مشرق میں خونریزی ہو - گرمی سردی زیادہ پڑے ۔

اگر نوروز بروز دوشنبہ یعنی سوموار کو ہو - تو

صاحب اس سال کا چاند ہے - اور ملک بلخ کا اس سے تعلق ہے - اور مزاج سرد تر - اس سال میں حال بادشاہوں کا نیک اور کام زمینداران اور ملازمت فائدہ مند ہوں - اور میوہ جات درختاں پر زیادہ پیدا ہوں - اور زراعت زیادہ مفید ہو - اور بارش بکثرت ہو - اور غلہ ارزاں یعنی سستا بکے اور کپڑا یعنی تل زیادہ پیدا ہوں - بارش [illegible] پڑے - اور بعض دریاؤں میں برف جمے - اور سانپ بچھو وغیرہ گزندگان

زیادہ ہوں - بکری آوے - اور حال پہاڑی آدمیوں کا اچھا ہے - اور خرید و فروخت کام سوداگری میں نفع ہو - اور ملک ہند اور سندھ میں دُنیا کو بے آرامی اور مردان کو تکلیف ہو - اور بیماری پڑے - اور خرید اسپان اور شتران یعنی اونٹوں سے نفع ہو - اور ازابیری سُرخ رنگ کی جانب مشرق اور مغرب سے نمودار ہو - اور عورتوں اور بچوں میں بیماری اور موت ہو - اور بازاروں میں رونق ہو ۔

اگر نوروز بروز سہ شنبہ یعنی منگلوار کو ہو - تو

والی اس سال کا مریخ یعنی منگل ہے - اور مزاج گرم خشک رکھتا ہے - اور ساتھ ترکستان کے اسکا تعلق ہے - اور اس سال میں امیروں کا حال درمیانہ درجہ پر رہیگا - اور بزرگوں میں موت واقعہ ہوگی - اور بیچ ملک خراسان کے فساد ہوگا - اور مردان جھوٹ بولیں گے - اور عورتیں مردوں سے لڑائی فساد اور دشمنی کریں گی - اور بیماری چیچک یعنی ماتا اور دیگر بیماریاں گوناگون جہان میں ہوں گی - اور بعض جگہ مکانوں میں آگ لگے - اور کثیف آدمی غمناک رہیں گے - چور اور راہزن زیادہ ہوں گے - بارش بوقت ہوگی - اور بجلی بکثرت پیدا ہوگی - اور بعض جگہ پانی کا ایسا سیلاب آوے - کہ زراعت اور مردمان اور مویشیوں کا نقصان ہو - اور ہندوستان بکری بھیڑ زیادہ مریں - میوہ اور زراعت زیادہ ہو - اور کیڑا - مکڑی - سانپ - بچھو زیادہ پیدا ہوں - جو مردمان کو اکثر ہلاک کریں - اور غلہ کا نرخ میانہ رہے - آخر سال میں قحط ہو - اور بعض امیر اور سردار ہلاک ہوں ۔

اگر نوروز بروز چہار شنبہ یعنی بُدھ وار کو ہو - تو

والی اس سال کا عطارد یعنی بُدھ کا ہوگا - متعلق بولایت روم ہے - اس سال میں خلائق

نتیجہ سال نوراتہ بروز چہارشنبہ یعنی بدھ وار کا ۔

اگر نوراتہ بروز چہارشنبہ ہو ۔ تو بادشاہت اس سال کا عطارد یعنی بدھ ہو ۔ سیلاب [illegible] گرم رہیں ۔ خلائق آتش [illegible] ۔ اور بعض جگہ بارش ہو ۔ اور بعض جگہ [illegible] تمام [illegible] زیادہ [illegible] ہوں ۔ اور [illegible] سے کام [illegible] ۔ اور مردمان غلہ کی خرید و فروخت بکثرت کریں ۔ اور مردمان کے کام خراب ہوں ۔ اور مردمان [illegible] زیادہ کریں ۔ [illegible] بیماری کم ہو ۔ شادیاں زیادہ ہوں ۔ موت کم ہو ۔

نتیجہ سال نوراتہ بروز پنجشنبہ یعنی جمعرات کا

اگر نوراتہ بروز پنجشنبہ ہو ۔ تو بادشاہ برج کا مشتری یعنی برہسپت ہے ۔ بارش بکثرت ہو ۔ غلہ ارزاں ہو ۔ مردمان عابد ہر عبادت اور [illegible] اپنے تدبیر [illegible] کریں ۔ اور عورتوں میں محبت اور دوستی ہو اور آپس میں محبت اور دوستی کی [illegible] کریں ۔ مردمان [illegible] بکثرت ہو ۔ اور علما خوش رہے ۔ اور شادی اور خوشی مردمان میں ہو ۔ اور بیماری سے محفوظ رہیں ۔ گرمی کم سردی زیادہ ہو ۔ گھاس زیادہ ہو ۔ دودھ اور چارپایاں بکثرت ہوں ۔ سنکرانت کا بھی یہی حکم ہوتا ہے ۔ بطور نوراتہ کے ۔

نتیجہ سال نوراتہ بروز جمعہ یعنی شکر وار کا ۔

اگر نوراتہ بروز شکر وار ہو ۔ تو بادشاہ اس سال کا زہرہ یعنی شکر ہوگا ۔ بارش بکثرت ہوگی ۔ سیلاب آوینگے ۔ غلہ ارزاں یعنی سستا بکے ۔ توت بکثرت ہوں ۔ روغن زرد ارزاں رہے ۔ تمام خلائق آسودہ رہے ۔ شادیاں زیادہ ہوں ۔ غم مردمان کا دور ۔

رہے ۔ امیران خوش رہیں ۔ درختوں کا ثمرہ عمدہ پیدا ہو ۔ میوہ بکثرت ہو ۔ اگر ماہ آخر سال غلہ گراں ہو ۔ اور غلہ سے سوداگروں کو اپنے مال میں نفع ہو ۔ سنکرانت کا بھی یہی حکم ہے ۔ واللہ اعلم بالصواب ۔

ستاروں کی وزیری کا نتیجہ سال تمام میں

نمبر ۱ ۔ اگر چاند سال آئندہ کا وزیر ہو ۔ تو مردمان میں خوشی ہو ۔ اور سال آئندہ اچھا گزرے ۔ اور سردار ملک کا اقبال زیادہ ہو ۔ اور غلہ وغیرہ سستا بکے ۔

نمبر ۲ ۔ اگر سورج سال آئندہ کا وزیر ہو ۔ تو اُس سال زمین گرمی سے سوختہ ہوگی ۔ اور ہوا گرم زہرناک چلے گی ۔ اور بیماریاں تیز پیدا ہوں گی ۔

نمبر ۳ ۔ اگر مریخ یعنی منگل سال آئندہ کا وزیر ہو ۔ تو اُس سال کو قحط سالی ہو ۔ اور بارش کم ۔ لڑائی اور فساد دُنیا میں زیادہ ہو ۔ اور چوری پیدا ہو ۔ راہ زنی زیادہ ہو ۔

نمبر ۴ ۔ اگر عطارد یعنی بدھ سال آئندہ کا وزیر ہو ۔ تو غلہ زیادہ پیدا ہو ۔ اور سستا بکے ۔ اور بارش باران بکثرت ہو ۔ گھاس زیادہ ہو ۔

نمبر ۵ ۔ اگر مشتری یعنی برہسپت سال آئندہ کا وزیر ہو تو بارش بکثرت ہو ۔ اور زراعت اور گھاس زیادہ پیدا ہو ۔ اور ہر میوہ بکثرت اور عمدہ ہو ۔

نمبر ۶ ۔ اگر زہرہ یعنی شکر سال آئندہ کا وزیر ہو ۔ تو بارش بکثرت ہو ۔ اور مردمان میں آرام رہے ۔ اور گاوان بچہ زیادہ دیں ۔ شادیاں ہر دو جہان زیادہ ہوں ۔

نمبر ۷ ۔ اگر زحل یعنی سنیچر سال آئندہ کا وزیر ہو ۔ تو خوف چوروں کا اور راہزنوں کا زیادہ ہو ۔ اور آگ سے بہت مکانات جل جاویں ۔

مندرجہ اسرار غریب در باب دریافت کرنے اس امر کے کہ ہر سال میں بادشاہی اور وزیری اور سپہ سالاری کس کس ستارہ کی ہوگی

جس روز کو نوراتہ [illegible] جو جنتری شروع سال ہوگا۔ اس دن کے [illegible] کے اس سال میں بادشاہی ہوگی۔ مثلاً نوراتہ [illegible] شنبہ کو ہوا۔ تو بادشاہی قمر یعنی چاند کی ہوئی۔ اور جس دن [illegible] ہوگی۔ اس دن کا ستارہ وزیر ہوگا [illegible] منگل ہو۔ تو وزیر مریخ یعنی منگل اس سال کا ہوگا۔ اور [illegible] ہوگا۔ اس دن کا ستارہ سپہ سالار [illegible] مثلاً یکم جیٹھ بروز جمعہ کے ہو۔ تو سپہ سالار سال کا زہرہ ہوگا۔ پس معلوم ہوا کہ اس سال [illegible] قمر یعنی چاند اور وزیر مریخ یعنی منگل اور سپہ سالار زہرہ ہوا۔ اسی سے [illegible] کرلو ؛

اسرار در باب دریافت کرنے احوال نیک و بد ہر سال آئندہ کا از روئے روز نوراتہ کے جو جنتری شروع سال سے معلوم ہوسکتا ہے۔ کہ کس روز ہوگا۔

(نتیجہ سال نوراتہ بروز شنبہ یعنی سنیچر کا۔)

اگر نوراتہ بروز شنبہ ہو۔ تو اس کا تعلق ساتھ سنیچر کے ہے۔ اس سال میں تیل [illegible] چنے [illegible] نمک سیاہ گراں قیمت ہوں۔ امیروں میں دشمنی ہو۔ اور [illegible] اور [illegible] ہو۔ اور بعض مکانات کو آگ لگے۔ اور خلقت قحط سے تنگ ہو۔ امیروں [illegible] بلکہ [illegible] کا حکم بھی اسی طرح ہے ؛

نتیجہ سال نوراتہ بروز یکشنبہ کا

اگر نوراتہ بروز یکشنبہ ہو۔ تو اس کا تعلق ساتھ آفتاب یعنی سورج کے ہے۔ شروع سال میں غلہ ارزاں یعنی سستا ہو۔ آخر سال میں گراں قیمت ہو۔ اور [illegible] تانبہ سونا۔ سونا۔ زعفران۔ چاول اور نباتات یعنی شکر [illegible] اور [illegible] سرخ رنگ اور زرد ارزاں ہوں۔ غلہ [illegible] ہو۔ [illegible] بارش کم ہو۔ اور خلقت میں دشمنی پڑے۔ اور درخت کم میوہ لائیں ؛

نتیجہ سال نوراتہ بروز دوشنبہ یعنی سوموار کا

اگر نوراتہ بروز دوشنبہ ہو۔ تو اس کا تعلق قمر یعنی چاند سے ہے۔ [illegible] ہے۔ بکثرت بارش ہو۔ گاؤں کا [illegible] زیادہ ہو۔ [illegible] ہو۔ رعیت خوش رہے۔ امیر لوگوں [illegible] کریں۔ غلہ ارزاں ہو۔ [illegible] بیماری اور موت کم ہو۔ شادیاں زیادہ ہوں ؛

نتیجہ سال نوراتہ بروز سہ شنبہ یعنی منگلوار کا

اگر نوراتہ بروز سہ شنبہ ہو۔ تو اس کا تعلق ساتھ ستارہ مریخ یعنی منگل کے ہے [illegible] لڑائی ہے۔ سرداروں کی موت آوے۔ اور آدمیوں میں غم اور رنج اور بیماری اور دشمنی اور فساد ہو۔ اور بعض آدمی جلا وطن ہوں۔ بارش کم۔ غلہ گراں قیمت ہو۔ آگ سے بعض مکانات تباہ اور [illegible] ہوں۔ بعض گاؤں میں آگ لگے۔ [illegible] سیاہ اور ماش و گیہوں اور [illegible] سیاہ گراں قیمت ہو۔ اور [illegible] اشیا گراں قیمت ہوں۔ حکم [illegible] کا [illegible] ہے ؛

ہو ؛

گوہر اسرار انہانی درباب معلوم کرنے حوادثات زمانہ

بابت سال و ماہ آئیندہ متفرق امورات کے رُو سے

نمبر ۱ ـ جس دن ماہ ہاڑ کی سُدی کو قمر یعنی چاند برنگ سُرخ طلوع ہوتا ہو یا ابر سُرخ طرف مشرق یا طرف مغرب کے نظر آوے۔ تو دلیل ہے کہ اُس سال قحط نہ ہو۔ اور سال بدرجہ کمال عمدہ ہو۔ اور ہر طرح کا غلہ پیدا ہو۔ اور بارش بکثرت ہو ؛

نمبر ۲ ـ اگر ماہ اساڑھ میں بادل ظاہر ہوں۔ تو ماہ ساون اور بھادوں میں بارش بکثرت ہو ؛

نمبر ۳ ـ اگر تاریخ پنجم ماہ ہاڑھ روز یکشنبہ یعنی اتوار کے ہو۔ تو غلہ اُس سال ارزاں ہو ؛

نمبر ۴ ـ اگر دوشنبہ یا پنجشنبہ کو پنجم تاریخ ماہ ہاڑھ ہو۔ یا پنجم ہاڑھ بروز جمعہ ہو۔ تو اُس سال میں غلہ ارزاں ہو ؛

نمبر ۵ ـ اگر روز پنجم ہاڑھ روز سنیچر ہو۔ تو قحط پڑے۔ اور چارپائے مریں۔ اور زراعت اُس سال کی خشک ہو جائے ؛

نمبر ۶ ـ اگر دیوالی بروز سنیچر یا منگل ہو۔ بشرطیکہ پچھتر اُس روز سواتی ہو۔ تو بیماری جہان میں زیادہ ہو۔ سردار مُلک کو خطرہ جان کا ہو۔ قیمت چہارپایان کی گراں۔ اور حاملہ عورتوں کو اُس سال میں حمل واقعہ ہو ؛

نمبر ۷ ـ اگر ماہ کاتک کو روز روشنی کا ہو۔ اور بادل ظاہر ہوں۔ تو ساون بھادوں اور اسوج میں بارش بکثرت ہو ؛

نمبر ۸ ـ اگر یکم ماہ بیساکھ پچھتر روہنی ہو۔ اور اسی تاریخ کو بادل آویں۔ اور بجلی چمکے۔ تو وہ سال تمام ناقص یعنی خراب ہو۔ اور اس سال میں ہوا تیز چلے۔ آندھیاں آویں۔ اور زلزلہ یعنی بھونچال آوے۔ اور بارش کے ساتھ ژالہ یعنی اولے اور پتھر ٹوٹے نظر آویں۔ چاند سورج کو اسی سال میں گرہن واقع ہو ؛

نمبر ۹ ـ اگر یکم ماہ بیساکھ کو روز یکشنبہ یعنی اتوار ہو۔ تو ہوا تیز چلے۔ اور اس سال میں غلہ گراں ہو۔ اور دنیا میں فساد اور جہان میں بیماری پڑے ؛

نمبر ۱۰ ـ اگر یکم بیساکھ دوشنبہ یعنی سوموار کو ہو۔ تو غلہ بہت پیدا ہو۔ اور بارش بکثرت ہو۔ اور روغن زرد یعنی گھی زیادہ ہو ؛

نمبر ۱۱ ـ اگر یکم ماہ بیساکھ سہ شنبہ یعنی منگلوار کو ہو۔ تو گڑ اور تیل بسور ماش۔ اور منقہ و کپڑے سُرخ رنگ زیادہ قیمت پر فروخت ہوں۔ اور اس سال میں چوریاں زیادہ ہوں اور فساد ہوں ؛

نمبر ۱۲ ـ اگر یکم ماہ بیساکھ بروز چہارشنبہ یعنی بدھ کو ہو۔ تو گھی اور تیل گراں قیمت ہوں۔ اور اشراف آدمی بدمعاشوں سے ڈریں۔ اور پارچات برنگ سُرخ ارزاں ہوں۔ خلقت میں آرام رہے۔ قسم زر و سوتا اور ایسے قسم کے اجناس گراں قیمت ہوں ؛

نمبر ۱۳ ـ اگر یکم ماہ بیساکھ بروز پنجشنبہ یعنی جمعرات کو ہو۔ تو سوداگروں کو اس سال نفع ہو۔ دُنیا آرام میں رہے ؛

نمبر ۱۴ ـ اگر یکم ماہ بیساکھ جمعہ کو ہو۔ تو تیل اور گھی زیادہ پیدا ہو۔ بارش عمدہ ہو۔ چہارپائے بکثرت پیدا ہوں۔ اور جہان میں آرام رہے۔ سوداگروں کو نفع زیادہ ہو ؛

[illegible] اگر [illegible] ماہ [illegible] ہو۔ تو فساد اور جنگ جہان میں ہو ؎

اور غلہ اور گھی اور تیل گراں قیمت ہوں ؎

نمبر ۱۵ - اگر دوسری یا [illegible] ماہ [illegible] گھر میں بادل تمام ہوں۔ تو موجب بارش کا ہو ؎

نمبر ۱۶ - [illegible] تمام [illegible] ہو ؎

نمبر ۱۷ - اگر دسویں یا گیارہویں ماہ [illegible] بجلی چمکے یا بادل آویں۔ تو اس سال میں [illegible] زیادہ ہو۔ اور غلہ بکثرت [illegible] ہو اور [illegible] بکثرت ہو ؎

نمبر ۱۸ - اگر تاریخ مذکورہ میں یعنی دسویں یا گیارہویں ماہ [illegible] بادل [illegible] بجلی چمکے اور بارش ہو۔ تو اس سال میں قحط پڑے ؎

نمبر ۱۹ - اگر [illegible] ماہ [illegible] بروز یکشنبہ یعنی اتوار یا پنجشنبہ [illegible] تو بارش کم ہو اور غلہ گراں ہو [illegible] اس سال میں خشک [illegible] ہو ؎

نمبر ۲۰ - اگر روز یکم ماہ [illegible] بارش ہو۔ تو زراعت میانہ پیدا ہو ؎

نمبر ۲۱ - اگر یکم ماہ [illegible] بروز اتوار ہو۔ تو اس سال میں ہوا زیادہ چلے اور [illegible] آویں۔ جہان میں فساد ہو۔ اور قحط ہو غلہ گراں [illegible] جہان میں بیماری پڑے ؎

نمبر ۲۲ - اگر یکم ماہ [illegible] بروز دوشنبہ یعنی سوموار کو ہو۔ تو اس سال [illegible] روئی گھی اور گندم یعنی گنک زیادہ ہو ؎

نمبر ۲۳ - اگر یکم ماہ [illegible] بروز منگلوار ہو۔ تو گڑ اور گھی۔ مصر کشمش اور کپڑا سرخ گراں قیمت ہو۔ چوری زیادہ ہو۔ اور جہان میں فساد ہو ؎

نمبر ۲۴ - اگر یکم ماہ [illegible] بروز چہارشنبہ یعنی بدھوار کو ہو تو [illegible] گھی گراں قیمت ہو۔ اور شریف آدمی نیچی قوم سے ڈریں ؎

نمبر ۲۵ - اگر یکم ماہ [illegible] بروز جمعرات ہو تو سوداگروں کو نفع ہو۔ اور سونا چاندی گراں قیمت رہے۔ اور خلقت آسودہ رہے ؎

نمبر ۲۶ - اگر یکم ماہ [illegible] بروز جمعہ ہو۔ تو تیل گھی زیادہ پیدا ہو۔ اور بارش عمدہ ہو چارپائے زیادہ ہوں ؎

نمبر ۲۷ - اگر یکم ماہ [illegible] بروز شنبہ یعنی سنیچر کو ہو۔ تو جہان میں فساد ہو۔ اور گرانی غلہ رہیگی۔ اور [illegible] کم پیدا ہو ؎

نمبر ۲۸ - اگر ماہ پوہ کی [illegible] تاریخوں میں بجلی چمکے۔ یا بارش ہو۔ تو وہ سال تمام نیک ہو۔ اور غلہ سستا رہے ؎

نمبر ۲۹ - اگر تاریخ مذکورہ کو بجلی نہ چمکے۔ اور نہ ہی بارش ہو۔ تو اس سال میں گرانی غلہ اور قحط سالی ہو ؎

نمبر ۳۰ - اگر پنجم ماہ پوہ نہ بجلی چمکے۔ نہ بارش ہو۔ تو ساون اور بھادوں اور ماہ اسوج میں بارش عمدہ ہو ؎

نمبر ۳۱ - اگر ساتویں ماہ پوہ بارش نہ ہو۔ تو یقین ہے۔ کہ بماہ اساڑھ بارش ہو ؎

نمبر ۳۲ - اگر ساتویں ماہ پوہ بادل اور بارش نہ ہو۔ تو بتاریخ ساتویں ماہ ساون شدت کی بارش ہو ؎

نمبر ۳۳ - اگر دسویں ماہ پوہ بادل آویں۔ یا بجلی چمکے۔ تو بتاریخ بارہویں ماہ بھادوں بارش ہو ؎

نمبر ۳۴ - اگر تیرہویں اور چودہویں ماہ پوہ بادل آویں۔ اور بارش نہ ہو۔ تو ماہ ساون میں بروز پورنماشی بارش ہو۔ اور خلقت آرام میں رہے ؎

نمبر ۳۵ - اگر یکم ماہ پوہ بروز چہارشنبہ یعنی بدھ وار ہو۔ تو نرخ غلہ کا اس سال میں گراں ہو۔ اور بارش کم ہو ؎

نمبر ۳۶ - اگر بروز پنجشنبہ یعنی جمعرات کو ہو۔ تو ارزانی غلہ کی اسقدر ہو۔ کہ لوگ
یا بروز سنیچر یا بروز پنجشنبہ
غلہ نہ خرید کریں ❊
نمبر ۳۷ - اگر بتاریخ آٹھویں۔ نانویں۔ چھٹی۔ گیارہویں۔ ماہ پوہ کچھر بارش
ہو۔ تو بتاریخ دسویں ماہ ہاڑہ بارش ہو ❊
نمبر ۳۸ - اگر دسویں ماہ پوہ بجلی چمکے۔ اور بادل آویں۔ اور ہوا مشرق کی طرف
کی ہو۔ تو اس سال میں نعمت عمدہ پیدا ہو ❊
نمبر ۳۹ - اگر یکم ماہ پوہ بروز یکشنبہ یعنی اتوار کو ہو۔ تو سوداگروں کو بہت
نفع ہووے ❊
نمبر ۴۰ - اگر بروز سنیچر کو ہو۔ تو نفع خرید مال سوداگروں کو بعد گذرنے چھ ماہ کے
چہار چنداں حاصل ہو۔ یعنی چہار گنا ❊
نمبر ۴۱ - اگر یکم ماہ پوہ بروز چہارشنبہ یعنی بدھ کو ہو۔ تو ارزانی غلہ ہو ❊
نمبر ۴۲ - اگر یکم ماہ پوہ بروز پنجشنبہ یعنی جمعرات کو ہو۔ تو جس سوداگر نے
غلہ جمع کیا ہوا ہو۔ وہ نقصان اٹھاوے ❊
نمبر ۴۳ - اگر یکم ماہ پوہ کو بارش ہو۔ تو زراعت عمدہ اور بکثرت پیدا ہو اور بارش
متواتر چند بار ہو۔ اور غلہ ارزاں اور آرام خلقت میں۔ ہے ❊
نمبر ۴۴ - اگر ماہ ماگھ ودی و سُدی بتاریخ ساتویں اور پانچویں کو اگر بادل آویں۔
اور بجلی چمکے۔ تو ماہ ساون اور ماہ بھادوں اور ماہ اسوج میں بارش بخوبی ہو۔ اگر تاریخ
مذکورہ کو نہ بارش ہو۔ اور نہ بجلی چمکے۔ تو قحط سالی ہو ❊
نمبر ۴۵ - اگر اماوس ماہ بھادروں بروز اتوار یا روز شنبہ یعنی سنیچر یا سہ شنبہ
یعنی منگلوار کو ہو۔ تو اسقدر ہوا تیز اور آندھی آوے۔ کہ مرداں کو بیقرار کرے۔

اور درختوں اور میوہ جات کو نقصان پہونچے ❊
نمبر ۴۶ - اگر بروز یکم سُدی بارش ہو۔ تو اس سال میں تیل اور گھی۔ اور غلہ گندم
یعنی کنک ارزاں یعنی سستی بکے ❊
نمبر ۴۷ - اگر بروز سوئم سُدی بادل آویں۔ یا بجلی چمکے۔ تو غلہ گراں قیمت
ہو ❊
نمبر ۴۸ - اگر روز چہارم سُدی ناکور بادل آوے۔ تو برگ پان اور انار
جیل۔ یعنی گری ارزاں ہو ❊
نمبر ۴۹ - اگر بروز پنجم سُدی ہوا از طرف شمال چلے۔ تو یقین ہے۔ کہ بماہ بھادوں
بارش کم ہو ❊
نمبر ۵۰ - اگر ششم سُدی تاریخ بادل نہ ہو۔ تو روئی اور روغن زرد یعنی گھی
گراں قیمت ہو ❊
نمبر ۵۱ - اگر بروز ہفتم سُدی یعنی ساتویں کو بادل ہو۔ تو بارش ہووے۔
اور سال میں نعمت گوناگون پیدا ہو ❊
نمبر ۵۲ - اگر بروز ساتویں ایکم سُدی بادل نہ آویں۔ تو قحط سالی ہو ❊
نمبر ۵۳ - اگر ہفتم ایکم سُدی کو آفتاب یعنی سورج بادلوں میں چھپا رہے۔ اور
نظر نہ آوے۔ تو ایک ماہ پچیس ۲۵ روز کے بعد موسم برسات میں بارش اور بیماری ہو ❊
نمبر ۵۴ - اگر ساتویں ایکم سُدی روز بادل آویں۔ یا بجلی چمکے۔ تو تمام ماہ میں
پندرہ یوم تک بارش ہوتی رہے گی ❊
نمبر ۵۵ - اگر بروز سنیچر ساتویں تاریخ ایکم سُدی ہو۔ تو قحط سالی اور فساد
اور خونریزی دنیا میں ہو ❊
نمبر ۵۶ - اگر بروز آٹھویں سُدی ماہ مذکورہ کو چاند دیکھا جاوے۔ اور

[illegible] ہو۔ تو کئی سرداروں پر جانب [illegible] اور قحط سالی ہو
[illegible] طلوع ہو [illegible]
[illegible] اگر [illegible] روز [illegible] چاند بادلوں میں چھپا ہوا ہو۔ تو موجب [illegible]
نمبر ۱۵۷ [illegible]
اور بارش ہو ؛

نمبر ۱۵۸ - اگر بروز ہنم سدی چاند کی بروز چاند اور سورج کو [illegible] ہوے۔ تو [illegible] کہ بارش ماہ بادلوں میں نہ ہو۔ اور قیمت غلہ گراں اور خلائق میں مرگ [illegible]

نمبر ۱۵۹ - اگر بروز سدی [illegible] سنیچر کا ہو۔ اور بچھتر [illegible] ہو۔ تو غلہ ارزاں [illegible] رزق چہار چندان ہو۔ اور مرد عورتوں سے تنگ آویں۔ باہم ان کے نا اتفاقی ہو

نمبر ۱۶۰ - اگر بروز پور نماشی بادل نہ ہوں۔ تو دلیل ہے۔ کہ ہر سہ [illegible] کے غلہ ارزاں اور سستا ہوگا۔ ورنہ برعکس ؛

نمبر ۱۶۱ - اگر بروز پورنماشی پہر اول میں بادل نہ ہوں۔ تو دلیل ہے۔ کہ ہر سہ ماہ بارش متواتر ہو۔ اگر بیچ پہر دوم بادل نہ ہوں۔ تو ساون کے مہینہ میں بارش متواتر ہو ؛

نمبر ۱۶۲ - اگر یکم ماہ ماگھ روز یکشنبہ یعنی اتوار کو ہو۔ تو ہوا تیز چلے۔ اور اس سال میں موجب گرانی غلہ ہو۔ ہنگامہ خلائق میں ہو۔ اور مردوں کو بیماری ہو

نمبر ۱۶۳ - اگر یکم ماہ ماگھ روز دوشنبہ یعنی روز سوموار کو ہو۔ تو اس سال میں بارش عمدہ ہو۔ اور چاول اور روئی اور تیل۔ گھی زیادہ ہو ؛

نمبر ۱۶۴ - اگر ماہ مذکور بروز سہ شنبہ یعنی منگوار کو ہو۔ تو قند سیاہ یعنی گڑ اور تیل گھی اور کنک مسور۔ منقہ اور اقسام سرخ رنگ کے گراں قیمت ہوں۔ اور جہاں میں نا اتفاقی زیادہ ہو۔ اور چور زیادہ ہوں ؛

نمبر ۱۶۵ - اگر یکم ماہ مذکور بروز چہار شنبہ یعنی بدھ کو ہو۔ تو تیل اور گھی موتی جواہرات گراں قیمت ہوں۔ اور خلائق میں آرام رہے ؛

نمبر ۱۶۶ - اگر یکم ماہ مذکور کو بروز پنجشنبہ یعنی جمعرات کو ہو۔ تو سوداگروں کو نفع ہو۔ اور خلائق میں شادیاں ہوں ؛

نمبر ۱۶۷ - اگر یکم ماہ مذکور روز جمعہ کو ہو۔ تو چہار پائے زیادہ پیدا ہوں۔ اور تیل اور گھی زیادہ پیدا ہو ؛

نمبر ۱۶۸ - اگر یکم ماہ ماگھ مذکور سنیچر کو ہو۔ تو گرانی غلہ ہو ؛

نمبر ۱۶۹ - اگر ماہ پھاگن میں وودی روز یکم اور بچھتر کرتکا ہو۔ تو اس سال میں زراعت زیادہ پیدا ہو ؛

نمبر ۱۷۰ - اگر بروز پنجم وودی ماہ مذکور کو بجلی چمکے۔ یا بارش ہو۔ تو اس سال میں ہر نعمت بکثرت ہو ؛

نمبر ۱۷۱ - اگر اس تتھ مذکور میں بارش ہو۔ نہ بجلی چمکے۔ تو اس سال میں قحط ہو۔

نمبر ۱۷۲ - اگر اماوس روز سنیچر یا منگلوار کو ہو۔ تو جنگ واقعہ ہو۔

نمبر ۱۷۳ - اگر پور نماشی بروز ہولی ہو۔ کہ وہ روز اہل ہنود میں مقرر ہے اور ہر جنتری شروع سال میں درج ہوتا ہے۔ جبکہ وہ بروز سنیچر اوس کو جلادیں تو اوس مکانوں کو آگ لگے۔ اگر اس روز تیز ہوا چلے۔ اگر شمال کی طرف تیز ہوا چلے۔ تو اچھی اور نیک ہے۔ اور اگر از طرف جنوب ہوا چلے۔ تو ثمرہ میانہ ہے۔ اگر مشرق کیطرف سے ہوا چلے۔ تو موجب نحوست ہے۔ اگر ہر طرف ہوا چلے۔ تو جہان کو خرابی ہو۔ اگر ہر چہار طرف سے ہوا بند ہو۔ تو جہان میں آوارگی ہو۔ اور اس سال میں بارش بہت کم ہو ؛

نمبر ۱۷۴ - اگر ہر سنگرانت کو یعنی یکم ہر ماہ اہل ہنود کو بارش ہو۔ تو جہان میں شادیاں اور خوشیاں ہوں ؛

[illegible]

نمبر ۷۵ - اگر ماہ چیت ... [illegible] یا
بارش ہو - تو وہ سال اچھا ہو - اور اس میں نعمت بکثرت ہو - اگر اس کے بر
عکس ہو تو نتیجہ برعکس ہو ؎

نمبر ۷۶ - اگر یکم سدی کو نچھتر ریوتی ہو - تو بارش خوب ہو ؎

نمبر ۷۷ - اگر اماوس روز شنبہ یعنی سنیچر اور یکشنبہ یعنی اتوار اور سہ
شنبہ یعنی منگلوار کو ہو - تو ملک کا سردار بیمار ہو - یا قید ہو جائے ؎

نمبر ۷۸ - اگر بروز سدی یکم کو بادل ہو - تو نرخ غلہ گراں رہے ؎

نمبر ۷۹ - اگر بروز بارہویں اور تیرہویں سدی مذکور کو بادل ہو - یا بجلی
چمکے - تو فساد جہان میں ہو - اور بارش کم ہو ؎

نمبر ۸۰ - اگر بروز پورنماشی بادل آویں - تو ماہ بھادوں میں بارش بافراط ہو
نمبر ۸۱ - اگر اماوس بروز اتوار یا سنیچروار یا منگلوار ہو - تو سردار ملک
کو نقصان ہو ؎

نمبر ۸۲ - اگر روز یکم سدی بھرنی نچھتر نہ ہو - تو ماہ ساون میں بارش کم ہو
نمبر ۸۳ - اگر دوم بیساکھ نچھتر بھرنی نہ ہو - تو موجب آرام خلائق اس
سال میں ہو -

نمبر ۸۴ - اگر روز یکم اتوار کو ہو - تو ہوا تیز چلے - اگر بروز منگل ہو تو
بیماری ہو ؎

نمبر ۸۵ - اگر بروز پورنماشی نچھتر مولان ہو - اور بادل بھی نہ ہوں - تو
اس سال میں بارش بہت کم اور بیوقت ہو ؎

نمبر ۸۶ - اگر گیارہویں اور بارہویں تاریخ ماہ ہاڑ نچھتر روہنی ہو - تو
[illegible] ور مردماں اور چہارپایان میں بیماری اور موت واقعہ ہو - اور ہر جنس گراں [illegible]

۴۳

نمبر ۸۷ - اگر چودہویں ماہ ہاڑھ روہنی نچھتر ہو - تو ملک کا سردار مرے
یا بیمار ہو ؎

نمبر ۸۸ - اگر بروز سدی پنجم اور ششم اور ہشتم کو بادل گرجے - یا بجلی چمکے -
تو بارش بکثرت ہو ؎

نمبر ۸۹ - اگر تاریخ نانویں ماہ ہاڑھ وقت شام بادل ہوں - تو ماہ بھادوں
میں بارش بکثرت ہو ؎

نمبر ۹۰ - اگر پورنماشی بروز اتوار ہو - تو بیماری سردماں میں پڑے ؎
نمبر ۹۱ - اگر پورنماشی چہارشنبہ یعنی بدھ کو ہو - تو بچوں کو چیچک یعنی ماتا
نکلے - لڑکے اکثر مریں -

نمبر ۹۲ - اگر پورنماشی منگل کو ہو - تو بیماری زیادہ ہو ؎
نمبر ۹۳ - اگر ان مذکورہ تاریخوں میں بادل گرجے - تو اس سال میں غلہ
بکثرت ہو - اگر رات کو بادل ہوں - تو موجب قحط کا ہے - اور روز پورنماشی
نچھتر پکھہ ہو - اور ہوا شمالی چلے - تو گرانی غلہ اور سختی بدرجہ کمال ظاہر ہو -
اور خلائق میں بیماری اور غمناکی ہو ؎

نمبر ۹۴ - اگر یکم ماہ مذکور بارش ہو - تو پھوڑوں کی بیماری مردماں کو
تکلیف دے ؎

نمبر ۹۵ - اگر نچھتر پس روز یکم ماہ ہاڑھ نہ ہو - تو ماہ اسوج میں
بارش نہ ہو ؎

نمبر ۹۶ - اگر پورنماشی بروز دوشنبہ یعنی سوموار کو ہو - تو مشرق کی
طرف سے ہوا چلے - اور تمام دن غبار رہے -

نمبر ۹۷ - اگر یکم ماہ ساون یا یکم ماہ بھادوں بارش ہو - تو چہارپائے بیمار ہوں

نمبر ۹۸ - اگر یکم ماہ ساون ...
قیمت غلہ گراں ہو؛
نمبر ... سال ہیں ۔ اگر چوتھے روز ددی کو بادل نہ ہوں - تو اٹھارہ پہر میں بارش
بارش ۔ نمبر ۹۹ - اگر اس تاریخ میں سورج بادلوں میں چھپا ہو تو ایک ماہ پندرہ روز
عکس ہو ...
میں بارش ہو؛
نمبر ۱۰۰ - اگر روز ہشتم یعنی آٹھویں ددی مذکور بارش ہو - تو غلہ
ارزاں ہو؛
نمبر ۱۰۱ - اگر گیارہویں کو نچھتر روہنی ہو - تو غلہ زیادہ پیدا ہو؛
نمبر ۱۰۲ - اگر یکم ماہ بھادروں میں بارش ہو - تو مردمان میں بیماری پیدا ہو؛
نمبر ۱۰۳ - اگر اماوس بروز دوشنبہ یعنی سوموار کو ہو - تو زراعت زیادہ ہو؛
نمبر ۱۰۴ - اگر سوائے زہرہ یعنی شکر باقی چھ سیارہ ایک راس یا برج میں
جمع ہوں - تو راجہ کو تکلیف ہو - اور ملک پر نہایت سختی وارد ہو؛
نمبر ۱۰۵ - اگر بماہ جیٹھ گرمی سخت اور بماہ اساڑھ ہوا تیز چلے - تو بیچ نچھتر
اور نچھتر ادران کے بارش ہو؛
نمبر ۱۰۶ - اگر چاند پہلی تاریخ کا برندیہو یعنی اطراف برابر رکھتا ہو - تو
ملک میں کچھ خرابی پڑے - اور امیروں میں دشمنی ہو؛
نمبر ۱۰۷ - اگر چاند یکم تاریخ کو طرف جنوب کے اونچا ہو - تو قحط پڑے - اگر
طرف شمال کے اونچا ہو - تو خلقت میں آرام رہے؛
نمبر ۱۰۸ - اگر چاند روز سنیچر یا سوموار کو طلوع کرے تو ایک ماہ میں کوئی
امیر مرے - یا بیمار ہو - یا غلہ گراں ہو -
نمبر ۱۰۹ - اگر بیچ نچھتر ست بکھان اور پوربا کھاڑ ... سیکھان ...

وجنیشٹا کو چاند یکم تاریخ کو طلوع ہو - تو ایک ماہ کے عرصہ میں امیروں میں
آفت پہنچے - اور گرانی غلہ یا بیماری خلقت میں پڑے؛
نمبر ۱۱۰ - اگر چاند روز سنکرانت بیچ نچھتر آبی کے ہو - تو بارش بخوبی ہو - اور
خلقت میں اوس سال آرام رہے؛

اسرار نہانی درباب اس کے کہ جملہ سیارگان معہ راہ کیت کے مختلف راسوں یعنی برجوں میں از روئے گردش طبعی کے آنکر ہر آدمی کی راس سے متعلق ہو کر کیا کیا اثر نیک یا بد کرتے ہیں اور نتیجہ کیسا ہوتا ہے؛

نوٹ:۔ جس شخص کا جنم نیک ساعت میں ہوگا - یا جسکو بوقت آنے
کسی سیارہ کے سورج نیک گھر میں یعنی نیک راس میں ہوگا - تو اس شخص
پر نحوست یعنی بدی سیارہ کی اگر وہ نحس گھر میں آوے - اثر کم کرے گی اگر
اس کے برعکس ہو - تو بدی نحس سیارہ کی بخوبی اثر کریگی - اس نکتہ کو یاد رکھنا چاہیے۔

اگر سائل کو سنیچر یعنی زحل اپنی راس میں آوے،

یعنی خانہ لگن میں - تو سائل کو مرض سر و چشمان کی ہو - اور درد شقیقہ یا
بیماری جملہ اعضائے درد جسمانی اور تپ شدید کی ہو - یا کوئی شخص سائل کے گھر کے
آدمیوں سے مرجاوے - مال کا نقصان ہو - یا چوری ہو جاوے - یا بلا وجہ وبلا سود
خرچ ہو - یا دشمن زیادہ ہوں - خرخشہ یا مقدمہ واقعہ ہو - یا دوستوں میں دشمنی پڑے - اور

اگر سائل کو سنیچر یعنی زحل آٹھویں راس پر آوے

[illegible]

اگر سائل کو سنیچر یعنی زحل نویں راس پر آوے

تو مرتبہ سائل کا [illegible]

اور خوشی پہونچے ۔ اور خلائق میں عزت ہو [illegible]

امیر اوسکی عزت کریں ۔ [illegible]

نفع ہو ۔ یا ایک مرتبہ سے دوسرے [illegible]

اگر سائل کو سنیچر یعنی زحل دسویں راس پر آوے

تو سائل کو تندرستی اور توانائی ہو [illegible]

یا سائل کو امیروں اور سرداروں سے یا دولت [illegible]

یا ایک شخص منقولہ یعنی مکانات اور زمین سے [illegible]

[illegible] ۔ یا سائل کو خوشحالی ہووے ؛

اگر سائل کو سنیچر گیارہویں راس پر آوے

[illegible]

اگر سائل کو سنیچر بارہویں راس پر آوے

[illegible]

واللہ اعلم بالصواب ؛

نوٹ

یاد رہے کہ سنیچر ہر ایک راس میں [illegible] سال تک رہتا ہے ۔ اور اس

[illegible] ظاہر ہوتا ہے ؛

... سائل کا ... ہو ... کام کے خراب ہو اور دل سائل کا غمناک رہے

نتیجہ خانہ دوم یعنی دوسری راس کا

اگر سائل کو سنیچر دوسری راس پر آوے۔ تو سائل کا نقد اور جنس کھو یا جاوے خرچ ہو یا کوئی جائیداد غیر منقولہ مکانات وغیرہ گرو یا بیع یعنی فروخت ہو جاوے۔ یا مال منقولہ یعنی نقدی و زیور و پارچات و اسکا چوری ہو جاوے یا نقصان بلا وجہ ہو اور اپنے رشتہ داروں سے کوئی صدمہ یا غم دیکھے۔ اور رنج دل اور آزردہ رہے۔

اگر سائل کو سنیچر اپنی راس سے تیسری راس میں آوے

تو سائل کو مال اور زر ہاتھ لگے۔ اور دشمنوں پر فتح اور نصرت ہو۔ اگر سفر کرے۔ تو خوشی اور دولت پاوے۔ یا سفر میں آرام ہو اور امیروں کی طرف سے اسکی عزت زیادہ ہو۔ یا نفع پہنچے۔ اگر عورت رکھتا ہو اور اسکی بیماری رحم ہو تو اس کے گھر میں طفل یعنی لڑکا پیدا ہو۔ اگر سائل اپنی عورت نہیں رکھتا تو اسکی پالت سے بیگانہ گھر میں پیدا ہو اور اسکی خوشی دیکھے اور غیب سے بلا کسی منت کے مال اور زر یعنی سونا چاندی ملے۔ جو کام کرے۔ وہ عمدہ اور لائق تعریف کے ہو۔ اور آرام اور خوشی میں رہے۔

اگر سائل کو زحل یعنی سنیچر چوتھی راس میں آوے

تو سائل کے دشمنوں اور سائل میں باہم کوئی جھگڑا یا مقدمہ پیدا ہو ... خرچ ہو۔ یا سائل کو ... کام یا امر پیش آوے۔ کہ جس سے اسکو خوف عظیم

اور غم پہنچے۔ یا سائل ہر وقت غم اور فکر میں رہے۔ یا روزگار اسکا بند ہو یا سائل کو باہر سے ایسی خبر ناخوش اور خراب پہونچے۔ کہ جس سے وہ بہت غمناک ہووے اور پریشان ہو۔

اگر سائل کو سنیچر پانچویں گھر یعنی راس پر آوے

تو سائل کو پریشانی دل ہو۔ یا غم اندوہ بہت پہونچے۔ یا عارضہ بدنی یعنی بیماری سخت ہو جس سے سائل بہت غم اور تکلیف اٹھائے۔ یا سبب فرزندان اور دختران غم پہونچے۔ یا اس کے گھر میں کسی عزیز کی موت واقع ہو اگر معشوق رکھتا ہو۔ تو جدائی اور ناراضگی ہو۔ اور مردمان غیب سے ملال اور رنج پہونچے۔ یا خبر ناخوش آوے۔

اگر سائل کو سنیچر چھٹی راس میں آوے

تو سائل دشمنوں پر غالب آوے۔ اور دشمن اس سے بھاگیں اور بہت ڈریں اگر کوئی مقدمہ یا خرخشہ درپیش ہو۔ تو سائل فتحیاب ہو۔ یا امیروں سے سائل کو فائدہ پہونچے۔ اور دولت اور زر ہاتھ آوے۔ مرتبہ اور عزت بلند ہو اگر بیماری رکھتا ہو۔ تو صحت پاوے۔ اور جو کام کرے۔ عمدہ اور فائدہ مند ہو۔

اگر سائل کو سنیچر ساتویں راس میں آوے

تو اول اس کو امیروں سے فائدہ ہو یا اوس کے چہار پائے مریں۔ یا ہلاک ہوں۔ جس سے سائل کو نقصان پہونچے اس کے دشمن زیادہ ہو کر غلبہ کریں۔ یا گرو عیال رکھتا ہو۔ تو سائل کی عورت کو بیماری سخت پیدا ہو جس سے سائل پریشان خاطر

احکام سیارہ مشتری بالاسول میں

اگر مشتری یعنی برہسپت پہلی راس سائل میں آوے

[illegible]

اگر برہسپت یعنی مشتری سائل کو دوسری راس پر آوے

[illegible]

اگر سائل کو برہسپت یعنی مشتری تیسری راس پر آوے

[illegible] بزرگوں سے [illegible] کے آدمیوں سے اوسکو کوئی [illegible] بٹھا کر دوارہ یا مسرا [illegible] شفقت کریں ۔ اور ان سے [illegible]

اگر سائل کو مشتری یعنی برہسپت چوتھی راس پر آوے

[illegible]

اگر سائل کو برہسپت یعنی مشتری پانچویں راس پر آوے

[illegible]

اگر سائل کو برہسپت یعنی مشتری چھٹی راس پر آوے

[illegible]

... یعنی وحشت آویں - یا مزدور نہ ملیں - اور سائل نوکروں یا گھر کے
آدمیوں پر رنج اور خفگی کرے - یا گھر کے آدمیوں سے جدائی یا لڑائی ہو ؛

اگر سائل کو برہسپت یعنی مشتری ساتویں راس پر آوے

تو لوگ سائل کے ساتھ مہربانی کریں - سائل کو اُن سے شفقت حاصل ہو -
اور جو کام سائل کرے - بخوبی اور عمدگی سے انجام کو پہونچے - یا چاندی یا سونا دوستوں
اور امیروں سے ہاتھ لگے - اگر سائل اپنی عورت رکھتا ہے - تو بشرطیکہ نہ ہووے بیماری کا رحم
یا نشانہ اُس کے گھر فرزند پیدا ہو - اور عورت صحیح و سلامت رہے - اگر سائل عورت
نہ رکھتا ہو - تو اس کی پشت سے غیر عورت سے فرزند پیدا ہو - بشرطیکہ عورت کو بیماری
... نہ ہو - اور فرزند غیر گھر کے خاندان میں چلا جاوے - اور سائل اس سے محروم
رہے - یا سائل کو عورت معہ زیورات کے خوبصورت ہاتھ لگے - اور سائل عیش و عشرت
میں ... ہو - اور سائل دشمنوں پر غالب آوے - اور سائل کے دشمن دور ہو جاویں -
اگر سائل کوئی بیماری رکھتا ہو تو صحت ہو - یا سائل کو کوئی سواری گھوڑا یا شتر
... ہاتھ لگے - اور سائل اپنے خویشوں پر مہربانی کرے - اور اُن کو فائدہ
پہونچاوے ؛

اگر سائل کو مشتری یعنی برہسپت آٹھویں راس پر آوے

... پہونچے - کہ سائل کا دل زیادہ تر ... اور
... تہمت یا الزام جھوٹا لگاویں - جس سے سائل کو خبر نہ ہو - یا
... سائل کے گھر میں کسی کو رنجش واقع ہو کر بیماری ہو -

یا خاص سائل کے جسم میں بیماری پیدا ہو - یا سائل کا کوئی پوشیدہ بھید ظاہر ہو -
اور اُس سے سائل کو صدمہ اور غم پہونچے - یا سائل بیہودہ خیالات پر دلیر ہو کر گرفتہ
ہو - اور خوار ہو - یا سائل کو اولاد کا فکر اور غم پہونچے ؛

اگر سائل کو برہسپت یعنی مشتری نانویں راس میں آوے

تو سائل دوستوں اور فرزندوں سے عزت اور خوشی دیکھے - اور خلقت میں سائل عزیز
ہو - اور ہر ایک آدمی بموجب قدر سائل کے ساتھ مروت اور مہربانی کریں - یا سائل اپنے
مذہب کے متعلق جو جو کام کرے ہو نگے - اُن کو خیریت اور خوبی سے سرانجام کرے گا -
یا وہ زیارت درگاہ مقدس کے لیئے ارادہ کرے گا - اور اس کو خواب عمدہ نظر
آویں گے - یا سائل سوداگری کا مال خرید کرے گا ؛

اگر سائل کو مشتری یعنی برہسپت دسویں راس پر آوے

تو سائل سرداروں اور امیروں یا بزرگوں یا بادشاہ کے گھر سے نعمت اور دولت پاوے
اور دشمن اُس کے دور اور حیران و پریشان رہیں گے - اور دشمنوں سے کوئی
خطرہ نہ پہونچیگا - یا سائل کے ہاتھ میں سونا یا چاندی آوے گی - اور سائل اس سے
خوش ہوگا ؛

اگر سائل کو مشتری یعنی برہسپت گیارہویں گھر میں آوے

تو سائل صاحب عزت اور مروت ہوگا - تو سائل کو امیروں اور بادشاہ کے گھر سے
یا کسی شخص سے نقد اور جنس ملیگا - یا سائل کے کاموں کے نیک سرانجام ہوں گے -
اگر سائل اپنی عورت رکھتا ہوگا - تو اوسکی عورت بشرطیکہ نہ ہووے بیماری نشانہ و رحم کے

[illegible]

اگر سائل کو مشتری یعنی برہسپت بارہویں گھر میں آوے

تو سائل کے دشمن بہت تباہ ہوں۔ یا سائل کو دشمنوں سے کوئی مقدمہ یا جھگڑا عظیم پڑے۔ اور بے فائدہ برباد ہو۔ اصل اور دولت کا گھر تباہ ہو۔ ... پڑے۔ یا سائل کو آنکھوں کی بیماری تنگ کرے۔ یا سائل کو کسی سبب سے ضرب کسی تیز ہتھیار کی لگے۔ جس سے خطرہ جان کو ہو۔ اور سائل خطرہ میں پڑا رہے اور دل سائل کا پریشان رہے ÷

احکام سیارہ مریخ یعنی منگل بارہ راسوں میں

اگر سائل کو منگل یعنی مریخ پہلے گھر میں آوے۔ تو سائل کو عارضہ بدنی مثل تپ تیز محرقہ یا دیگر تپ گرم اور قے کا ہووے۔ یا سائل کو درد سر شقیقہ کی ہو۔ یا سائل کو خون بگڑنے کی بیماری ہو۔ پھوڑا اور آبلہ بدن پر نکلے۔ یا عورت سائل کی بیمار ہو۔ یا دشمنوں سے مقدمہ۔ یا سخت لڑائی ہو۔ یا سائل کو امیروں سے یا حکام سے ضرر جسمانی یا مالی پہونچے۔ اور ہر دم سائل کو غم و الم پہونچے ÷

اگر سائل کو منگل یعنی مریخ دوسرے گھر میں آوے

تو سائل کی عورت اگر ہو۔ تو درد شکم کی بیماری میں مبتلا رہے۔ یا سائل کا خرچ بیفائدہ

ہو۔ دولت کا نقصان ہو۔ یا سائل کا فساد دشمنوں سے ہو۔ یا لڑائی یا ہنگامہ بہت ہو۔ مگر دشمن مغلوب ہوں۔ اگر کوئی مقدمہ یا جھگڑا ہو۔ تو سائل مغلوب رہے ÷

اگر سائل کو منگل یعنی مریخ تیسرے گھر میں آوے

تو سائل کے برادران میں متعلق امورات خانگی باہم گفتگو ہو۔ جس سے سائل کو کچھ رنج پہونچے۔ یا سائل کے مذہبی امورات انجام کو کم پہنچیں۔ یا سائل کو کوئی رفعت اور سرمایہ اور مال امیروں اور سرداروں سے حاصل ہووے۔ یا سائل کے ہاتھ میں نقد اور جنس آوے ÷

اگر سائل کو منگل یعنی مریخ چوتھے گھر میں آوے

تو سائل کو مرض پھوڑا یا مرض سوزش گرمی سے واقعہ ہو۔ یا زراعت اور املاک یعنی زمین یا جائیداد غیر منقولہ مکانات وغیرہ سے یا لین دین سے سائل کو نقصان پہونچے یا سائل کی عورت کو کوئی بدنامی اور رسوائی پہونچے۔ اگر سائل عورت رکھتا ہو۔ اور سائل بحالت خواب ڈرے۔ اور نحس خواب دیکھے ÷

اگر سائل کو منگل یعنی مریخ پانچویں راس پر آوے

تو سائل اپنے فرزندوں سے اگر رکھتا ہو۔ یا دشمنوں سے رنج اور غم پاوے یا آگ لگنے سے سائل کو نقصان پہونچے۔ یا سائل کو کسی آلہ یا ہتھیار سے زخم لگیں۔ یا سائل کے بدن پر دنبل یا آبلہ سے زخم ہو۔ یا بان یعنی جسم سائل پر ورم ہو ÷

اگر سائل کو منگل یعنی مریخ چھٹی راس میں آوے

[illegible]

اگر سائل کو منگل یعنی مریخ ساتویں گھر میں آوے

[illegible]

اگر سائل کو منگل یعنی مریخ آٹھویں گھر میں آوے

[illegible]

اگر سائل کو منگل یعنی مریخ نویں راس میں آوے

[illegible]

خوفناک ہے۔ یا کوئی چیز سائل کی گم ہو۔ یا اس کا نقصان ہو۔ یا اتفاق [illegible] پڑے۔ اور سائل کا میانہ حال گزرے۔ اور خواب خوفناک دیکھے۔ یا سائل لشکر سے خوف کرے ۔

اگر سائل کو منگل یعنی مریخ دسویں گھر آوے

تو سائل کو امیروں سے ایک طرح کی خوشی پہونچے۔ یا سائل کی عزت اور حرمت یا [illegible] یا کاروبار بلند ہو۔ یا سرداران یا دولتمندان اس پر ایسی شفقت کریں۔ کہ سائل کو اس سے نفع پہونچے ۔

اگر سائل کو منگل یعنی مریخ گیارھویں گھر میں آوے

تو سائل فرزندوں کی یا دوستوں کی شادی دیکھے۔ یا غیب کی طرف سے خوشخبری پہونچے۔ یا سائل کے دشمن زیر دست ہوں۔ اور دور رہیں۔ یا جو کام کہ سائل کرے بخوبی انجام کو پہونچے ۔

اگر سائل کو منگل یعنی مریخ بارھویں راس میں آوے

تو دشمن سائل کے بہت ہوں۔ یا سائل کو زخم کسی ہتھیار تیر کا دشمنوں کے ہاتھ سے لگے۔ یا سائل کو دشمن کسی مصیبت آفت میں گرفتار کریں۔ یا سائل کو بیماری درد چشمان یا درد گوش یعنی کان کی پیدا ہو ۔

احکام سیارہ آفتاب یعنی سورج بارہ راسوں میں

اگر سائل کو آفتاب پہلی راس یعنی اپنی راس میں آوے۔ تو سائل کو کوئی فکر یا غم ہووے

یا کسی شخص سے مقدمہ یا تنازعہ پڑے۔ یا سائل کو غمی تجلیات بے بنیاد پیدا ہوں۔ اور
زر بیفائدہ خرچ ہوئے

اگر آفتاب یعنی سورج سائل کو دوسری راس پر آوے

تو سائل کو خرچ ناحق ہو۔ یا سائل کو غم بکثرت ہو۔ اور پریشان حال رہے۔

اگر سائل کو سورج تیسری راس پر آوے

تو سائل کو محبت یا عاشقی کسی معشوق کی لگے۔ اور اُس کے عشق میں سرمست ہو جاوے
اور خویشوں سے شادی دیکھے۔ یا خویشوں سے فائدہ اٹھائے۔ یا خویش سائل پر
مہربانی کریں۔ یا سائل کو سونا یا چاندی ہاتھ لگے ؛

اگر سائل کو سورج اپنی راس سے چوتھی راس پر آوے

تو سائل کو طرح طرح کے تردد اور غم پیش آویں۔ اور زر نقد کا بیفائدہ خرچ ہو۔ یا سائل
ایک مقام سے دوسرے مقام کی طرف نقل و حرکت کرے یعنی سفر درپیش ہو ؛

اگر سائل کو سورج پانچوین راس پر آوے

تو سائل کو غیب سے دولت ملے۔ یا سائل کے گھر میں فرزند ہو۔ اور دوستوں یا خویشوں
سے فائدہ ہو۔ یا اُن میں شادی یا خوشی دیکھے۔ یا سائل کو امیروں سے فائدہ
پہونچے۔ یا سائل کو ایک شخص کے وسیلہ سے بادشاہ کے گھر سے
فائدہ حاصل ہووے

اگر سائل کو اپنی راس سے سورج چھٹی راس پر آوے

تو سائل کو کسی کام تجارت سے فائدہ ہو۔ اور زر نقد حاصل ہو۔ یا چہار پایان یا دیگر
امورات سے سائل کو فائدہ ہو۔ اور دشمن سائل کے زبردست اور مغلوب ہوں ؛

اگر سائل کو اپنی راس سے سورج ساتویں راس پر آوے

تو سائل کا خرچ زر نقد کا زیادہ ہو۔ یا کسی امر کا سائل کو غم اور فکر پہونچے۔ یا سائل کو
کسی مال کے خرید و فروخت سے نقصان اور گھاٹا ہو۔ یا سائل کو کوئی مرض جسمانی
پیدا ہو۔ یا سائل کو بیماری الواسیر کی ہو۔ اور سائل کی اپنے دوستوں سے دشمنی پڑے
یا مقدمہ یا کوئی تنازعہ باہم دوستوں اور سائل میں ہو ؛

اگر سائل کو اپنی راس سے سورج آٹھویں راس پر آوے

تو سائل کو طرح طرح کے فکر پیش آویں۔ اور سائل کو رنج پہونچے۔ یا سائل کے دوستوں
سے دشمنی یا فساد ہو۔ اور اُن سے رنج دیکھے۔ یا سائل کا زر بہت خرچ ہو۔ یا سائل کی
عورت کو بیماری بلغمی کی پیدا ہو یا سائل خود مبتلائے بیماری ہو ؛

حکم آفتاب یعنی سورج کی نانویں راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے نانویں راس میں سورج آوے۔ تو سائل کو خوشی اور خرمی بہت ہو
یا سائل کو نقد روپیہ یا مال ہاتھ لگے اور دشمن سائل کے دُور ہوں۔ اگر سائل کوئی بیماری
رکھتا ہو۔ تو صحت حاصل ہو۔ اگر سائل کا کوئی چہار پایہ ہو۔ تو وہ بیمار ہو کر صحت پائے
یا سائل کو کسی کام امیران یا بادشاہ کے لئے سفر پیش آوے جس سے

[illegible] اور عزت زیادہ ہووے ۔

حکم سورج کی دسویں راس کا

اگر سائل کو آفتاب اپنی راس سے دسویں گھر میں آوے تو سائل کو زر نقد ہاتھ لگے
یا سائل کو صحت بدنی حاصل ہو یا سائل کا رتبہ بلند ہو اور سائل امیروں سے
خورسند ہووے اور سائل دشمنوں پر غالب رہے اور دشمن مغلوب ہووے ۔

حکم سورج کی گیارھویں راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے آفتاب گیارھویں راس پر آوے تو سائل امیروں کا محبوب
اور مقرب ہو اور [illegible] بزرگوں سے اوسکو ہاتھ لگے اور اس کو سائل خرچ کرے
یا سائل کو [illegible] ایسا کام یا قدرت میسر کرے جس سے سائل کو [illegible]
یا سائل کا روزگار ترقی پر ہو اور سائل کے دشمن حسد اور مغلوب ہوں ۔

حکم سورج کی بارھویں راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے آفتاب یعنی سورج بارھویں راس پر آوے تو سائل کو
دشمنوں سے غم والم پہونچے یا درد جسمانی سائل کو پہونچے یا سائل کا [illegible]
خرچ ہو یا دشمن اس سے دشمنی کرے کہ جس سے [illegible]

احکام ستارہ زہرہ یعنی شکر کا بارہوں راسوں میں

[illegible]

یا بچہ پیدا ہو کہ جس سے سائل کو زر نقد حاصل ہو ۔ اگر سائل اپنی عورت رکھتا ہو وہ حاملہ ہو
اور سائل کے گھر میں فرزند نرینہ پیدا ہو بشرطیکہ عورت کو کوئی بیماری [illegible] واقع نہ
ہو ۔ اور دشمن سائل کے مغلوب یعنی تابع ہونگے ۔ اور سائل امیر غالب ہو یا سائل کو تاج
ملکی ملے اور عیش میں مستغرق ہونے کا موقع ملے ۔

حکم زہرہ یعنی شکر کی دوسری راس کا

اگر سائل کو زہرہ یعنی شکر اپنی راس سے دوسری راس میں آوے تو سائل کو بہت عمدہ
اور خوش مزا کھانے نصیب ہوں ۔ یا سائل کو خرید و فروخت سے نفع حاصل ہو ۔ دشمن
سائل کے مغلوب ہوں ۔ یا سائل کا رتبہ جہان میں بلند ہو ۔ یا سائل برادروں اور دوستوں
سے فائدہ اٹھائے ۔ یا سائل عطر کو فروخت کرے ۔ یا خرید لے ۔

حکم زہرہ یعنی شکر کی تیسری راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے زہرہ تیسری راس پر آوے تو سائل اپنے خویشوں سے شادی
دیکھے ۔ اور سائل اپنے خویشوں پر مہربانی کرے ۔ یا سائل کو سفر سے نفع حاصل ہو ۔ یا
سائل بزرگوں سے مال و زر حاصل کرے ۔ یا خلائق میں سائل عزیز ہو ۔ اور سائل کے
دشمن مغلوب یعنی زیر دست ہوں ۔ یا سائل گانا بجانا اور عشرت دیکھے ۔

حکم زہرہ یا شکر کی چوتھی راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے زہرہ چوتھی راس میں ہو ۔ تو سائل کو نعمت ملے جس سے اوسکو
نہایت خوشی پہونچے ۔ یا سائل کو غیب سے خبر ناخوش آوے جس سے وہ غمناک ہو
یا سائل کو بزرگی حاصل ہو ۔ جس سے اس کے عاقبت کے کام عمدہ ہوں ۔ یا سائل

یا نور نشان یا مہمان غیب یا فرزندان سے اگر رکھتا ہو۔ خوشی اور شادی حاصل ہو یا مال
کو کسی کان یا زمین سے خوشی اور فائدہ حاصل ہو۔ اگر عورت رکھتا ہے۔ اور وہ حاملہ ہو
تو اس کے گھر میں فرزند پیدا ہو۔ مگر سائل اس سے محروم ہو جاوے گا۔ یا سائل اہل نشاط سے
دوستی حاصل کرے۔ یا سائل مجلس عیش و عشرت کی جمع کرے۔ اگر سائل علم نجوم اور
کیمیا گری رکھتا ہو۔ تو وہ سائل کی عزت اور تعریف کریں ؛

حکم زہرہ یعنی شکر کی بارھویں راس کا

اگر سائل کو زہرہ یعنی شکر بارھویں راس پر آوے۔ تو سائل کا متعدد یا نماز وغیرہ میں جھگڑا
پیدا ہو اور دشمن سائل پر غالب آویں۔ اور سائل مغلوب ہو یعنی ہار جاوے۔ اگر کوئی غم
پیدا ہو تو اس سے سائل تنگ آوے۔ یا سائل کو بیکاری یا زیادتی خرچ اخراجات تنگ کرے
یا دوست یا دشمن یا دوسرا کوئی شخص اور نزدیک سائل کو تنگ کرے۔ یا سائل بیماری سے قریب
المرگ ہو کر بچے اور سائل صدقہ و خیرات کرے کہ تمام آفتوں کی دوا صدقہ ہے ؛

حکم عطارد یعنی بدھ کی پہلی راس کا

اگر سائل کو اپنی راس میں عطارد آوے۔ تو سائل کو بدنی قوت اور تندرستی ہو گی یا کشادگی
روزگار ہوگی۔ یا خلائق میں سائل مشہور اور نامور ہو۔ یا کسی طرف سے کام سائل کو میسر ہو
کہ باعث ترقی عزت اور حرمت سائل کا ہو ؛

حکم عطارد یعنی بدھ کی دوسری راس کا

اگر سائل کی اپنی راس سے عطارد دوسری راس پر ہو تو سائل فقیروں اور عالموں اور
فاضلوں کی ملاقات کرے یا سائل کے ہاتھ میں دولت غیب سے آوے اور سائل بزرگوں سے
راحت اور خوشی دیکھے یا کوئی سائل ایسا کام کرے کہ جس سے وہ دنیا میں مشہور ہو اور نیکنام ہو اور سائل کا

اندیشہ اور غم دور ہو۔ اور سائل کو اتفاق سفر کا پڑے۔ تو سفر سے فائدہ اٹھاوے ؛

حکم عطارد یا بدھ کی تیسری راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے عطارد تیسری راس پر آوے۔ تو سائل بزرگوں سے خوشی دیکھے
یا ان سے کوئی جائداد یا شہر ملے۔ یا سائل اگر فرزند رکھتا ہو۔ تو اس کی خوشی اور شادی
دیکھے یا اپنے خویشوں سے شادی دیکھے۔ اور سائل کو کوئی بدنی بیماری ایسی پیدا ہو
جس سے وہ کچھ غم اور زندگی اور موت کا کرے ؛

حکم عطارد یعنی بدھ کی چوتھی راس کا

اگر سائل کو عطارد یعنی بدھ اپنی راس سے چوتھی راس پر آوے۔ تو سائل کو صحبت بہتی
ہو۔ اور بزرگوں سے عزت اور حرمت دیکھے۔ یا سائل کوئی جگہ مثل باغ یا مدرسہ یا مسجد یا
ٹھاکر دوارہ یا سمادھ وغیرہ ازیں قسم کی تعمیر کرائے۔ جس سے اوسکو عزت ہو۔ یا سائل
کو زر نقد ملے اور سائل کو بیماری جسمانی پیدا ہو ؛

حکم عطارد یعنی بدھ کی پانچویں راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے عطارد پانچویں راس پر ہو۔ تو سائل درویشوں یا فقیروں یا
بزرگوں کے ساتھ ملاقات کرے۔ یا سائل کو اپنی معشوق یا فرزند سے تحفہ چیز ملے
جس سے کمال خوشی ہو۔ یا سائل فرزندوں کی شادی دیکھے۔ یا سائل کو بزرگوں اور
امیروں سے مال و زر ہاتھ آوے۔ یا سائل کو دوستوں و خویشوں سے فائدہ حاصل
ہووے۔ اور خط و کتابت کسی طرف کے لکھنے کی تجویز ہو ؛

کو اہل نشاط اور گانے بجانے والوں اور فاحشہ عورتوں سے صحبت پیدا ہو اور سائل [illegible]
وعشرت میں دولت خرچ کرکے مفلس ہو جاوے۔

حکم زہرہ یعنی شکر کی پانچویں راس کا

اگر سائل کو زہرہ اپنی راس سے پانچویں راس پر آوے۔ تو سائل کے دشمن پریشان ہوں اور دور رہیں گے۔ یا سائل کو عمدہ خلعت اور پوشاک یا زر نقد و مال غیب سے ملے۔ یا دور راہ سے اوس کو زر نقد حاصل ہو۔ اگر سائل دوست یا فرزند رکھتا ہو۔ تو ان سے خوشی اور شادی دیکھے۔ یا سائل کی حرمت اور عزت زیادہ ہو ۔

حکم زہرہ یعنی شکر کی چھٹی راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے زہرہ چھٹی راس پر ہو۔ تو سائل کے دشمن اور بدگو زیادہ بڑھینگے اور سائل پر کسی مقدمہ یا تنازعہ ہونے پر غالب آوینگے۔ یا سائل اگر چہارپائے رکھتا ہو۔ تو ان سے نقصان پہنچے۔ یا سائل کو دوستوں یا امیروں سے خوف وخطرہ پہونچے۔ یا سائل کو کوئی بدنی بیماری پیدا ہو۔

حکم زہرہ یعنی شکر کی ساتویں راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے زہرہ ساتویں راس پر ہو۔ تو سائل کی کسی عورت سے شادی ہو یا [illegible] صحبت یا دوستی ہو۔ یا اپنی عورت سے اگر رکھتا ہو۔ عیش کرے اور عورت حاملہ [illegible] یا عورت کو کوئی بیماری رحم کی ہو۔ تو بحکم الٰہی اوس کے گھر میں لڑکا پیدا ہو۔ اور [illegible] یا سائل کو بزرگوں یا کسی غیب شخص سے خبر خوش پہونچے [illegible] دشمن دور ہوں ۔

حکم زہرہ یعنی شکر کی آٹھویں راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے زہرہ آٹھویں پر ہو۔ تو سائل کے دشمن زیادہ ہوں اور مقدمہ یا کسی تنازعہ سے سائل پر غالب آویں۔ یا سائل کو بیماری پیدا ہو۔ اور بیماری سے سائل غمناک ہو ۔

حکم زہرہ یعنی شکر کی ناویں راس کا

اگر سائل کو زہرہ ناویں راس پر اپنی راس سے آوے۔ تو سائل شرائط مذہبی اپنی بخوبی انجام دے۔ یا مردمان نیک سے اوس کی دوستی ہو۔ یا سائل کو علم کی طرف شوق ہو۔ یا سائل گانے بجانے والے آدمیوں سے دوستی پیدا کرے۔ یا کسی سے سائل کو تحفہ اور پارچات پوشیدنی حاصل ہوں۔ اگر سائل کو سفر پڑے۔ تو مبارک اور نیک ہو جس سے فائدہ حاصل ہو۔

حکم زہرہ یعنی شکر کی دسویں راس کا

اگر سائل کو زہرہ دسویں راس پر اپنی راس سے آوے۔ تو سائل کو کاروبار یا شغل اور بادشاہی کام میں فائدہ ہو۔ اور خوشی اور سرور حاصل ہو۔ یا اہل راگ یعنی گانے بجانے والے اوس کے دوست بنجاویں۔ یا سائل عاشقانہ شعروں میں مشغول ہو۔ یا [illegible] گھر کے صاحب سائل پر مہربانی کریں ۔

حکم زہرہ یعنی شکر کی گیارھویں راس کا

اگر سائل کو زہرہ گیارھویں گھر اپنی راس میں آوے۔ تو سائل کو امیروں سے اور دوستوں [illegible]

حکم قمر یعنی چاند کی دوسری راس کا

اگر سائل کو چاند دوسری راس پر آوے۔ تو سائل کو ...
... دوستوں سے سائل شادی دیکھے۔ اگر سائل سفر کرے۔ تو ...

حکم قمر یعنی چاند کی تیسری راس کا

اگر سائل کو چاند تیسری راس پر آوے۔ تو سائل کے دشمن دور ہوں۔ اور ...
ہے۔ یا اس کے گھر میں برکت ہو۔ اور سائل طعام عمدہ کھاوے یا سائل کے ہاتھ ...
آوے یا سائل دوستوں سے یا برادران سے خوشی اور راحت دیکھے۔

حکم قمر یعنی چاند کی چوتھی راس کا

اگر سائل کو چاند چوتھی راس پر آوے۔ تو سائل عورتوں اور مردوں سے لڑائی فساد
کرے۔ یا اوس کے گھر میں آگ لگے۔ یا چور اس کے گھر میں چوری کرے۔ اور سائل کو مال
نقصان ہو۔ یا غم عظیم ہووے۔

حکم قمر یعنی چاند کی پانچویں راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے چاند پانچویں راس پر آوے۔ تو سائل کو غیب سے زر نقد ملے
یا سائل کے گھر کوئی عزیز مہمان ہو۔ یا دوستوں اور فرزندوں سے سائل کو خوشی ہووے
یا سائل کو کوئی تحفہ کسی جگہ سے عطا ہووے۔

حکم قمر یعنی چاند کی چھٹی راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے چاند چھٹی راس پر آوے۔ تو سائل کو بزرگوں اور امیروں

سے روزگار یا مقصود حاصل ہو۔ یا سائل کو زر ہاتھ لگے۔ یا سائل کو نیا لباس ملے۔ یا
سائل کو اگر عورت یا فرزند ... ہو۔ تو ان سے خوشی حاصل ہو۔

حکم قمر یعنی چاند کی ساتویں راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے چاند ساتویں راس پر آوے۔ تو سائل کو بادشاہ کے گھر سے
عزت اور نفع حاصل ہو۔ یا سائل کو زر نقد ہاتھ لگے۔ یا سائل عورتوں یا مردوں ...
سے خوشی دیکھے۔ یا سائل کا کوئی مقصود یا مطلب حاصل ہو۔ اور سائل طعام لذیذ کھاوے۔

حکم قمر یعنی چاند کی آٹھویں راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے چاند آٹھویں راس پر ہو۔ تو سائل کو درد شکم و درد سر کی
ہو۔ یا دشمنوں سے سائل کو غم پہنچے۔ یا سائل کو ... کسی وراثت سے ایذا ...
... پیدا ہو۔ مگر جلد فرو ہو جاوے۔ سائل کو سانپ یا بچھو یا ... سے
جانوران زہرناک سے پرہیز کرنا چاہیے۔ کہ خطرہ ہے۔ اغلب ہے کہ اسکو کاٹے۔

حکم قمر یعنی چاند کی نویں راس کا

اگر سائل کو چاند نویں راس پر ہو۔ تو سائل کو اہل اسلام کی طرف سے یا بعض مردان
اہل مذہب کی طرف سے کوئی امانت سپرد ہو۔ یا کوئی کام سپرد ہو۔ یا سائل اپنے گھر میں
یا کسی اہل برادری کے گھر میں شادی دیکھے۔ تو سائل کو زر ہاتھ لگے لیکن سائل کو نقصان ...

حکم قمر یعنی چاند کی دسویں راس کا

اگر سائل کو چاند دسویں گھر یعنی راس میں آوے۔ تو سائل کو بزرگوں سے دولت ملے۔

حکم عطارد یعنی بُدھ کی چھٹی راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے عطارد چھٹی راس پر آوے۔ تو سائل کو دشمنوں سے پرہیز کرنا چاہئے کیونکہ خطرہ ہو۔ کہ سائل کو اُن سے کوئی صدمہ یا رنج سخت پہونچے۔ یا سائل بیمار ہو یا سائل کو دشمن چیادور کرینگے۔ یا سائل کی عورت کسی جرم میں قید ہو۔ اور سائل کا خرچ زیادہ ہو۔ یا سائل کو برادران سے دشمنی پیدا ہو ؎

حکم عطارد یعنی بُدہ کی ساتوین راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے عطارد ساتوین راس پر آوے تو سائل کو غم اور اندوہ پہونچے یا سائل کو کوئی چوٹ یا ضرب شدید لگے۔ یا نقصان مال ہو۔ یا سائل کو زیادہ خرچ درپیش آوے دولت تباہ ہو۔ زیر بار قرض ہو۔ یا سائل کو کوئی ناحق تہمت لگے ؎

حکم عطارد یعنی بدھ کی آٹھوین راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے عطارد آٹھویں راس پر آوے۔ تو سائل کو بادشاہوں یا راجوں یا امیروں کے گھر سے یا دیگر مردان کے گھر سے غم اور رنج اور تکلیف پہونچے۔ یا اگر کوئی مقدمہ یا تنازعہ ہو تو دشمن سائل پر غالب آویں۔ یا سائل خبر ناخوش یا رنجیدہ از فرزندان یا غائب سے سُنے یا سائل کے گھر میں بیماری ہو۔ یا کوئی موت واقعہ ہو ؎

حکم عطارد یعنی بُدہ کی نانوین راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے عطارد نانوین راس پر ہو۔ تو سائل کو غیب سے یا اپنے فرزند سے ... دشمن دور ہوں۔ یا سائل کو لباس عمدہ یا زر نقد ہاتھ آوے یا سائل کو ...

شادی ہو۔ یا سائل کو سفر ساتھ فائدہ کے ہو۔ یا غیب سے سائل کو خوش خبر آوے اور سائل کی عزت اور حرمت بڑھے۔ یا سائل نوکران کو خرید کرکے اُن سے فائدہ اُٹھائے ؎

حکم عطارد یعنی بُدھ کی دسوین راس کا

اگر سائل کو عطارد اپنی راس سے دسوین راس پر آوے۔ تو سائل کو سرداروں اور دوستوں سے دولت حاصل ہو۔ یا سائل کی عزت اور حرمت اور مرتبہ بلند ہو۔ یا سائل علم وشغل سے یا شاہ کے گھر سے ...... جاگیر اور انعام پاوے۔ یا اگر سائل کی عورت حاملہ ہو تو اوسکو فرزند پیدا ہو ؎

حکم عطارد یعنی بُدھ کی گیارہوین راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے عطارد گیارہوین راس پر ہو۔ تو سائل کو دوستوں اور امیروں سے خوشی اور خرمی پہونچے۔ اور کام سائل کے جو درپیش ہوں۔ انجام کو پہونچیں۔ اور ان سے فائدہ ہو۔ اور زر ہاتھ لگے ؎

حکم عطارد یعنی بُدھ کی بارہوین راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے عطارد بارہوین راس پر ہو۔ تو سائل کو دشمنوں سے غم پہونچے یا اس کے چہارپائے اگر رکھتا ہو۔ مرجاویں۔ اور اُنکا غم پہونچے۔ یا سائل کو کوئی عارضہ لاحق ہو۔ جس سے سائل سُست اور فکرمند ہو ؎

حکم قمر یعنی چاند کی پہلی راس کا

اگر سائل کو چاند اپنی راس میں آوے تو سائل کے بدن کی قوت زیادہ ہو۔ اور اگر بیماری رکھتا ہو تو وہ دور ہوجائے۔ یا سائل کو کسی جگہ سے کوئی مال یا زر نقد ملے جس کی اُسکو اُمید نہ ہو۔

یا سائل کو اتفاق علم پڑھنے یا کسی حساب کتاب کے دیکھنے کا ہو۔ یا سائل کی عزت زیادہ ہو۔ اگر سائل عورت اپنے گھر رکھتا ہو تو وہ حاملہ ہو۔ اور اس کو فرزند پیدا ہو۔ اگر سائل کی عورت نہ ہو۔ تو سائل کی دوست آشنا عورت سے فرزند پیدا ہو۔

حکم قمر یعنی چاند کی گیارہویں راس کا

اگر سائل کو چاند گیارہویں راس پر ہو۔ تو سائل کو سرداروں اور دوستوں سے یا فروخت سے نفع حاصل ہو۔ اور خوشی پہونچے۔ یا عورتوں سے سائل خوشی دیکھے۔ اور اہل نشاط سے رغبت رکھے۔

حکم قمر یعنی چاند کی بارہویں راس کا

اگر سائل کو قمر یعنی چاند بارہویں راس پر آوے۔ تو سائل کو چہارپایان سے نقصان پہونچے۔ یا سائل کا کسی بیہودہ کام ...... پر زر زیادہ خرچ ہو۔ یا دشمن اس کے غالب رہیں۔ یا سائل کو بدنی بیماری پہونچے۔ جس سے رنج ہو۔ یا سائل کو کسی دشمن سے ضرب اور چوٹ لگے۔

حکم پہلی راس راہو کا

اگر سائل کو راہو اپنی راس میں آوے۔ تو سائل کو بیماری آوے۔ یا دوست اس کے دشمن ہو جائیں۔ یا دشمن زیادہ ہوں۔ یا کوئی رنج اور غم پہونچے۔

حکم دوسری راس راہو کا

اگر سائل کو راہو اپنی راس سے دوسری راس پر آوے۔ تو سائل کو زیادتی خرچ کی تنگ کرے۔ یا سائل کو سر درد یا درد جسمانی پہونچے۔ یا دشمنوں سے سائل کو رنج پہونچے

حکم تیسری راس راہو کا

اگر سائل کو اپنی راس سے راہو تیسری راس پر آوے۔ تو سائل کو بزرگوں کی ملاقات حاصل ہو۔ یا سائل کو زر ہاتھ لگے۔ یا سائل کے گھر میں یا خود سائل کی شادی ہو۔ اگر سائل بیمار ہووے۔ تو صحت پاوے۔

حکم راہو کی چوتھی راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے راہو چوتھی راس پر آوے۔ تو سائل کو شب و روز تنگدستی اور سفر درپیش ہے۔ یا سائل کو بیماری پیدا ہو۔ جس سے رنج اور غم پہونچے۔

حکم راہو کی پانچویں راس کا

اگر راہو سائل کی اپنی راس سے پانچویں راس پر ہو۔ تو سائل کو کوئی اسباب یا زر ہاتھ لگے۔ یا اگر سائل عورت رکھتا ہو۔ تو فرزند پیدا ہو۔ یا سائل کو ہدیہ پہونچے۔ اور دوستی سے خوشی پہونچے۔ اور سائل کو تندرستی ہو۔

حکم راہو کی چھٹی راس کا

اگر سائل کو راہو اپنی راس سے چھٹی راس پر آوے۔ تو سائل کو غم اور اندیشہ پہونچے اور سائل کو دشمنوں سے خوف پہونچے۔ یا سائل کو بیقراری ہو۔

حکم راہو کی ساتویں راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے راہو ساتویں راس پر آوے۔ تو سائل کو کوئی بیماری پیدا ہو یا کوئی مقدمہ ہو۔ یا سائل کا عورتوں سے تنازعہ ہو۔

حکم راہو کی آٹھویں راس کا

حکم راہو کی نانویں راس کا

قسم کی لاحق ہو۔ یا دشمنوں سے دشمنی زیادہ ہو۔ یا سائل کا مال تلف اور برباد ہو یا سائل بیماری سے قریب المرگ ہو کر بچے۔ یا سائل کا خانہ خراب و برباد ہو۔ عورت اوس کی بیمار ہو کر فوت ہو۔

احکام کیتو کی بارہ راسوں کا

حکم کیتو کی پہلی راس کا

اگر سائل کو اپنی راس میں کیتو آوے۔ تو سائل کو دوستوں سے دشمنی پڑے۔ یا سائل کا مال خرچ ہو۔ یا مال خراب یا تلف یا برباد یا برد ہو۔ یا سائل کو ناگہانی کوئی عظیم غم پیدا ہو۔ جس کا تحمل نہ ہو سکے۔

حکم کیت کی دوسری راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے دوسری پر کیت آوے۔ تو سائل کا مال نیک کاموں میں خرچ ہو۔ نیز سائل کو دشمنوں سے کوئی آفت و خطرہ پہونچے۔ اور سائل کو دیوار یا سیڑھی کے گرنے سے ضرب شدید پہونچے۔ اس سے پرہیز واجب جانے۔

حکم کیت کی تیسری راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے کیت تیسری راس پر آوے۔ تو سائل کو خوشی بزرگوں سے پہنچے۔ اور عزت و حرمت امیر سے یا سائل کو فائدہ لگے۔ لیکن آتش یعنی آگ سے سائل کو خطرہ ہوگا۔ اوس سے پرہیز کرے۔

بارہویں میں تو اُس شخص کے کاروبار بند ہوں۔ اگر اس راس میں سوائے انکے دیگر سیارگان نیک نیک راس میں یعنی تیسری پانچویں نانویں اور گیارہویں۔ جمع ہوں۔ مثل برہسپتی یعنی شکر و مشتری یعنی برہسپت اور قمر یعنی چاند اور عطارد یعنی بدھ۔ تو سب کام اُس شخص کے عمدہ اور بانفع ہوں اور سونا اور چاندی اُس کے ہاتھ لگے۔ اگر یہی سیارگان نیک چوتھی آٹھویں اور بارہویں راس میں آویں۔ تو نحس اور بد ہونگے دولت برباد ہو۔ روزگار بند ہوں۔ طرح طرح کے غم نمودار ہوں اور ہمیشہ فکرمند رہے۔ اور اگر کسی کی اپنی راس میں راہو اور زحل یعنی شنیچر جمع ہوں۔ تو اس کی عزت زیادہ ہو۔ اور کاروبار دنیاوی میں ترقی ہو۔ اور اگر کسی کو اپنی راس میں زحل یعنی سنیچر اور کیت جمع ہوں۔ تو اُسکو عارضہ بدنی یا موت واقع ہو۔ اگر یہی کسی نحس راس مثل چوتھی یا آٹھویں یا بارہویں میں آویں۔ تو نہایت بد اور نحس ہیں۔ طرح طرح کی سختیاں مذکورہ درپیش آویں۔ اگر اچھی راس میں آویں۔ تو فائدہ عظیم ہو۔ اور اگر کسی کو اپنی راس میں زحل یعنی سنیچر اور زہرہ یعنی شکر آویں۔ تو اوسکو غم اور رنج اور خوف پیدا ہو۔ اگر یہی دیگر نحس راس مذکورہ میں آویں تو نتیجہ خراب ہو۔ اگر مذکورہ نیک راسوں میں ہوں۔ تو نتیجہ اچھا ہوگا۔ اور اگر کسی کی اپنی راس میں مشتری یعنی برہسپت اور راہو جمع ہوں۔ تو وہ شخص خیرات کرے۔ اور شرائط عبادت الٰہی ادا کرے۔ اور اسکو خواہش زیارت خانہ کعبہ اور حج کی دل میں پیدا ہو۔ اور اگر مریخ یعنی منگل اور کیت کسی آدمی کی راس میں جمع ہوں۔ تو اُس شخص کو بیماری آتشک وغیرہ از قسم گرم ہوں۔ اور اگر کسی کی اپنی راس میں آفتاب یعنی سورج اور راہو جمع ہوں تو اسکی جائیداد میں ترقی ہو [illegible] اور اگر دیگر نحس راس میں ہوں۔ تو بدی اور خرابی ظہور میں آوے۔ اگر نیک گھر میں ہوں۔ تو نیکی اور خوشی ہو۔ اور اگر کسی کی اپنی راس میں آفتاب یعنی سورج اور کیت جمع ہوں۔ تو اوسکو درد چشمان کی بیماری ہو۔ جس میں خطرہ عظیم ہو۔ یا اوس کی نظر بند ہو جاوے۔ یا اوسکو کسی امیر کے ہاتھ سے گزند یا نقصان پہونچے۔ اور اگر کسی کی اپنی راس میں زہرہ یعنی [illegible] جمع ہوں۔ تو اُس کا روزگار زیادہ ہو۔ اور مرتبہ کی ترقی ہو [illegible] کسی دیگر راس نحس مذکورہ میں جمع ہوں۔ تو بدی اور

خرابی طرح طرح کی واقع ہو۔ اگر کسی نیک راس مذکورہ میں جمع ہوں۔ تو نیکی اور خوشی ہو۔ اگر کسی کو اپنی راس میں زہرہ یعنی شکر اور کیت جمع ہوں۔ تو اُس شخص کی عورت یا اُسکا اسقاط حمل کسی بیماری سے ہو جاوے۔ یا اُس کے بدن میں زخم یا آبلہ نکلے۔ اگر کسی دیگر نیک راس میں جمع ہوں۔ تو نیکی۔ اور اگر نحس میں جمع ہوں۔ تو بدی گوناگون ظہور میں آوے۔

نوٹ دوم۔ جب سنیچر کسی شخص کو ۱۲ یا ۱ یا ۲ راس پر آوے۔ اور اس شخص کی راس سے اوس وقت سورج ۴ یا ۸ یا ۱۲ راس میں ہو۔ تو اُس شخص کو ساڑھے ستی سخت اور خطرناک ہوگی۔ یعنی ساڑھے سات برس اوس شخص کو سخت اور خطرناک گذرینگے۔ اور زر بیفائدہ خرچ ہوگا۔ اور کوئی اوس کے خویشوں سے مر جائیگا۔ اور سائل کو اپنی جان کا بھی اندیشہ ہوگا۔ اگر ساڑھے ستی مذکورہ کے وقت اُس شخص کو سورج نیک گھر میں ہوگا۔ یعنی ۱۱ یا ۳ یا ۱۰ یا ۶ راس پر ہوگا۔ تو سائل کو وہ ساڑھے سات عمدہ گذرینگے۔ اور زر ہاتھ لگے۔ اور مرتبہ بلند ہو۔ اور اُس کے گھر میں فرزند پیدا ہوں۔ اور وہ شادیاں دیکھے۔ اور خوش و خرم رہے۔ اگر ساڑھے ستی کے بعد پھر سنیچر تبدیل ہونے کے وقت سورج ۴ یا ۸ یا ۱۲ راس پر ہوگا۔ تو ڈھائی سال اور سخت گذرینگے۔ اگر اسوقت سورج ۳ یا ۱۰ یا ۶ یا ۱۱ راس پر ہوگا۔ تو وہ ڈھائی برس عمدہ گذرینگے ؏

نوٹ سوئم

یاد رہے۔ کہ سائل ہر سیارہ کو معہ راہو کیت کے اپنی راس سے لیکر کسی دوسری راس تک ہر جنتری سالانہ چھپی ہوئی سے معلوم کر سکتا ہے۔ جیسا کہ قاعدہ دریافت جنتری شروع کتاب ہذا میں درج ہو چکا ہے۔ سوائے اس کے ہر ایک جنتری میں صاف صاف لکھا ہے کہ فلاں سیارہ فلانی راس میں موجود ہے یا دو یا تین یا چار سیارہ ایک راس میں واقعہ ہیں۔ اور کل بارہ راسیں قبل اس کے کتاب ہذا میں لکھی گئی ہیں۔

حکم کیت کی چوتھی راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے کیت چوتھی راس پر آئے تو سائل کے مال [illegible]
یا نقصان زر نقد کا ہو یا دوست سائل کے دشمنی کریں یا سائل [illegible]
[illegible] پہنچ جائے ۔

حکم کیت کی پانچویں راس کا

اگر سائل کو کیت اپنی راس سے پانچویں راس پر آئے تو سائل کو [illegible]
دولت ہاتھ لگے یا [illegible] محنت اور مشقت [illegible]
[illegible] اور غم پیدا ہو ۔

حکم کیت کی چھٹی راس کا

اگر سائل کو کیت اپنی راس سے چھٹی راس پر آئے تو سائل کو [illegible]
سے خوشی پہنچے۔ یا سرداروں اور افسروں سے فائدہ اور خوشی پہنچے ۔

حکم کیت کی ساتویں راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے کیت ساتویں راس پر آئے تو سائل کو [illegible]
یا سائل کے گھر میں لڑائی و فساد ہو یا بیوی یا عورتوں سے اختلاف پیدا ہو اور دشمنوں
سے رنج پہونچے۔ یا زخم لگے ۔

حکم کیت کی آٹھویں راس کا

اگر سائل کو کیت اپنی راس سے آٹھویں راس پر آئے تو سائل کو [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

حکم کیت کی نویں راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے کیت نویں راس پر آئے تو سائل کو [illegible]
[illegible] یا سائل کے طالع سوئے ہوئے جاگ پڑیں۔ اور سائل کی عزت [illegible]
[illegible] امیروں کے ذریعے سے زیادہ ہو ۔

حکم کیت کی دسویں راس کا

اگر سائل کو کیت اپنی راس سے دسویں راس پر ہو تو سائل کو [illegible] امیروں
اور بادشاہ کے گھر سے ہاتھ لگے۔ یا سائل سے نیک کام عمل میں آئیں جس سے اسکی عزت [illegible]
[illegible]

حکم کیت کی گیارھویں راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے کیت گیارھویں راس پر آئے تو سائل کو نفع کسی جگہ سے پہنچے [illegible]
[illegible] یا سائل کو [illegible] دوستوں اور امیروں سے حاصل ہو جس سے سائل
کی عزت [illegible] ہو ۔

حکم کیت کی بارھویں راس کا

اگر کیت سائل کو بارھویں راس پر آوے تو سائل کے ساتھ دشمن دشمنی کریں۔ یا سائل
کو بیماری عائد ہو۔ اور غم اندوہ پہونچے یا سائل کا خروج بیجا ہو ۔

نوٹ اول:- اگر کسی آدمی کو کسی راس میں سیارگان منگل یعنی مریخ اور راہ کیت اور زحل
یعنی سنیچر اور آفتاب یعنی سورج یہ پانچ گرہ نحس راس میں آئیں۔ یعنی چوتھی۔ آٹھویں اور

نام راس	۴ کرک یعنی سرطان			۵ سنگھ یعنی اسد			۶ کنیاں یعنی سنبلہ		
نام نچھتر	پنرپس	پکھ	اسلیکھا	مگھا	پوربا پھالگنی	اوترا پھالگنی	اوترا پھالگنی	ہست	چترا
تعداد چرن	۱	۴	۴	۴	۴	۱	۳	۴	۲

نام راس	۷ تلا یعنی میزان			۸ برچک یعنی عقرب			۹ دھن یعنی قوس		
نام نچھتر	چترا	سوات	بساکھا	بساکھا	انرادھا	جیشٹھا	مول	پوربا کھاڑ	اوترا کھاڑ
تعداد چرن	۲	۴	۳	۱	۴	۴	۴	۴	۱

نام راس	۱۰ مکر یعنی جدی			۱۱ کنبھ یعنی دلو			۱۲ مین یعنی حوت		
نام نچھتر	اوتراکھاڑ	سرون	دھنشٹا	دھنشٹا	ستبھکھا	پوربا بھادرپد	پوربا بھادرپد	اوترا بھادرپد	ریوتی
تعداد چرن	۳	۴	۲	۲	۴	۳	۱	۴	۴

نوٹ ۔ یاد رہے کہ بموجب نقشہ مذکورہ کے منجمان زمانہ قدیم نے ہر ایک راس یعنی برج کے
سوا دو نچھتر مقرر کر دیئے ہیں۔ اور ہر ایک سوا دو نچھتر کے ۹ چرن بموجب نقشہ بالا کے ہوئے
تو ہر ایک راس یعنی برج کو ۹ چرن نچھتر دل کے حصہ میں آئے۔ اب نتیجہ یہ ہوا کہ جو سیارہ ایک
راس میں آویگا۔ وہ جب تک اس راس یعنی برج میں رہیگا۔ سوا دو نچھتر کو طے کریگا۔ جیسا
چاند ایک راس میں سوا دو دن رہتا ہے۔ تو وہ سوا دو نچھتر بموجب نقشہ بالا کے سوا دو دن
میں طے کریگا۔

(یادداشت) [illegible]

[illegible]

اور سورج ایک راس یعنی برج میں ایک ماہ رہتا ہے۔ بموجب نقشہ بالا کے وہ بھی ایک
ماہ میں سوا دو نچھتر طے کرتا ہے۔ اسی طرح منگل ایک راس میں ڈیڑھ ماہ رہکر سوا دو نچھتر اور
سکر یعنی زہرہ ایک راس میں ۲۰ یوم تک اور بدھ یعنی عطارد ایک ماہ تک ایک راس
میں رہکر سوا دو نچھتر طے کرتا ہے۔ اور مشتری یعنی برہسپت ۱۳ ماہ ایک راس میں رہ کر سوا
دو نچھتر طے کرتا ہے۔ اور سنیچر یعنی زحل ڈھائی سال ایک راس میں رہ کر سوا
دو نچھتر طے کرتا ہے۔ اس نکتہ کو یاد رکھنا چاہیے۔
اب انسان کی موت کے دریافت کرنے کا قاعدہ اس طرح پر لکھا جاتا
ہے۔ اور اس قاعدہ کی مثالیں ذیل میں تحریر کی جاتی ہیں۔ اس وجہ پر کہ نقشہ
عا و عا۲ و عا۳ نچھتر مذکورۃ الصدر سے پہلے معلوم کر لو۔ کہ بیمار یا گمشدہ
یا موجودہ آدمی کے نام کا پہلا حرف کس نچھتر سے متعلق ہے۔ ہر ایک نچھتر
مذکورہ میں حروف متعلقہ اس کے لکھے گئے ہیں۔
جب ہم کو شخص بیمار یا گمشدہ یا موجودہ کا نچھتر معلوم ہوگیا۔ تو اب ہم
معلوم کریں گے۔ کہ آج کی تاریخ یکم اپریل ۱۸۹۶ء کو سورج کس نچھتر کا ہے
اب ہم طریقہ دریافت کرنے آفتاب یعنی سورج کے نچھتر معلوم کرنیکا لکھتے ہیں۔ اس
طرح پر آج کی تاریخ یکم ماہ اپریل سنہ ۱۸۹۶ء بروز سوموار مطابق ۲۱ چیت سمت ۱۹۵۳ بکرمی
کو سورج کس نچھتر میں ہے۔ یہ تو ذکر ہو چکا ہے کہ سورج ایک راس میں ۳۱ یا ۳۰ یوم یعنی
ایک ماہ تک رہتا ہے۔ اور نقشہ مذکورہ سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے۔ کہ ہر ایک راس کے سوا
دو نچھتر مقرر ہو چکے ہیں۔ اب دریافت کرنا بابت ماہ چیت کے ہے جیسکو بموجب پاس مندرجہ
متذکرہ کتاب قدا کے میں۔ راس کہنا چاہیئے۔ اور یہی راس جہاں سورج ہے۔ اس کے
بھی سوا دو نچھتر ہوئے جنکا نام نچھتر پوربا بھادرپد کا چوتھا حصہ اور اوترا بھادرپد اور ریوتی
ہر دو سالم یعنی پورے ہیں آمد ہوئے۔ اور تاریخ مذکورہ تک ۱۲ یوم میں راس کے گذر

اور اس میں کل حروف متعلقہ ہر ایک راس کے جدا گانہ صحیح کئے گئے ہیں۔ اور کل نچھتر متعلقہ ہر ایک راس کے ہر راس کے ... صحیح ہو سکتے ہیں۔ مگر آخری کتاب ... کے نچھتر میں دیکھ سکتا ہے۔ کہ ... نام کے پہلے حرف کی کون راس ہے۔ جس راس میں وہ حرف ہوگا۔ وہی راس اوس شخص کی ہوگی۔ جو دریافت کرتا ہے۔ اور اسی راس کا نچھتر اوس کے تمام کے متعلق ہوگا۔ اور جو رنگ بھی اوس میں درج ہے ⸫

نوٹ بہت اہم۔ سائل کو نہایت خوف کرنا چاہیے۔ ہر کام نیک کرنے میں جب کہ ... سائل کی راس میں موجود ہو یا حاجت کے خانہ میں ہو۔ تو اس وقت بھی خطرہ عظیم ہوتا ہے۔ جب سیارگان معہ راہ کیت کے راس سے تبدیلی کریں یا جس ... تغیر کی واقعہ ہو۔ اور سات ... تک سورج اور چاند گرہن کے بعد تغیر اور اس کے پہلے کے بعد سات روز خطرہ عظیم ہوتا ہے۔ کہ شاید کام نیک کے کرنے میں کوئی بلائے عظیم واقعہ ہو یا موت ہو۔ اگر سائل ان امورات مذکورہ بالا یا دیگر امورات متعلقہ علم نجوم کے تحسین نیک و بد کا بھی ... ہوتا ہے۔ تو ... ہرگز ... نحوست یعنی بدی کا ... خیرات وغیرہ سے نہ کریگا۔ تو مستوجب رنج اور سختی کا ہوگا۔ کیونکہ تاثیرات ... برابر ... بطور لازمی ہیں۔ خواہ نیک خواہ بد تجربہ سے ثابت ہو چکا ہے۔ کہ آدمی یکساں ... رہتے۔ کبھی ایام خوشی و خرمی کے آتے ہیں۔ اور کبھی ایام رنج و غم کے ... آتے ہیں۔ خواہ کوئی بادشاہ ہفت اقلیم ہو یا سب کچھ موجودات دنیا کو ... آسمان و سیارگان وغیرہ کے متعلق کیا ہے۔ اور سب کچھ موجودات چاندی سونا لوہا تانبا۔ پتھر سبزہ زار پانی ہوا۔ زمین اور جو کچھ زمین پر ہیں۔ یہ تمام سیارگان کی تاثیرات کا نتیجہ ہے ⸫

گوہر اسرار پنہانی در باب دریافت کرنے موت انسان کے کہ کب مریگا یا مر گیا ہے یا زندہ موجود ہے۔ اور متعلق حال بیمار کے

نقشہ نچھتر ہر انسان معہ حروف متعلقہ نچھتر کے

نقشہ نمبر ۱

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
اسونی	بھرنی	کرتکا	روہنی	مرگسر	اردرا	پنربس	پکھ	اسلیکھا	مگھا
چ چے چو لا	لی لو لے لو	ا ای او ع	او وا وی وو	وے وو کا کی	کو گھ نگ چھ	کے کو ہا ہی	ہو ہے ہو ڈا	ڈی ڈو ڈے ڈو	ما می مو مے

نقشہ نمبر ۲

۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
پوربا پھالگن	اترا پھالگن	ہست	چترا	سواتی	بساکھا	انرادھا	جیشٹا	مولان
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نقشہ نمبر ۳

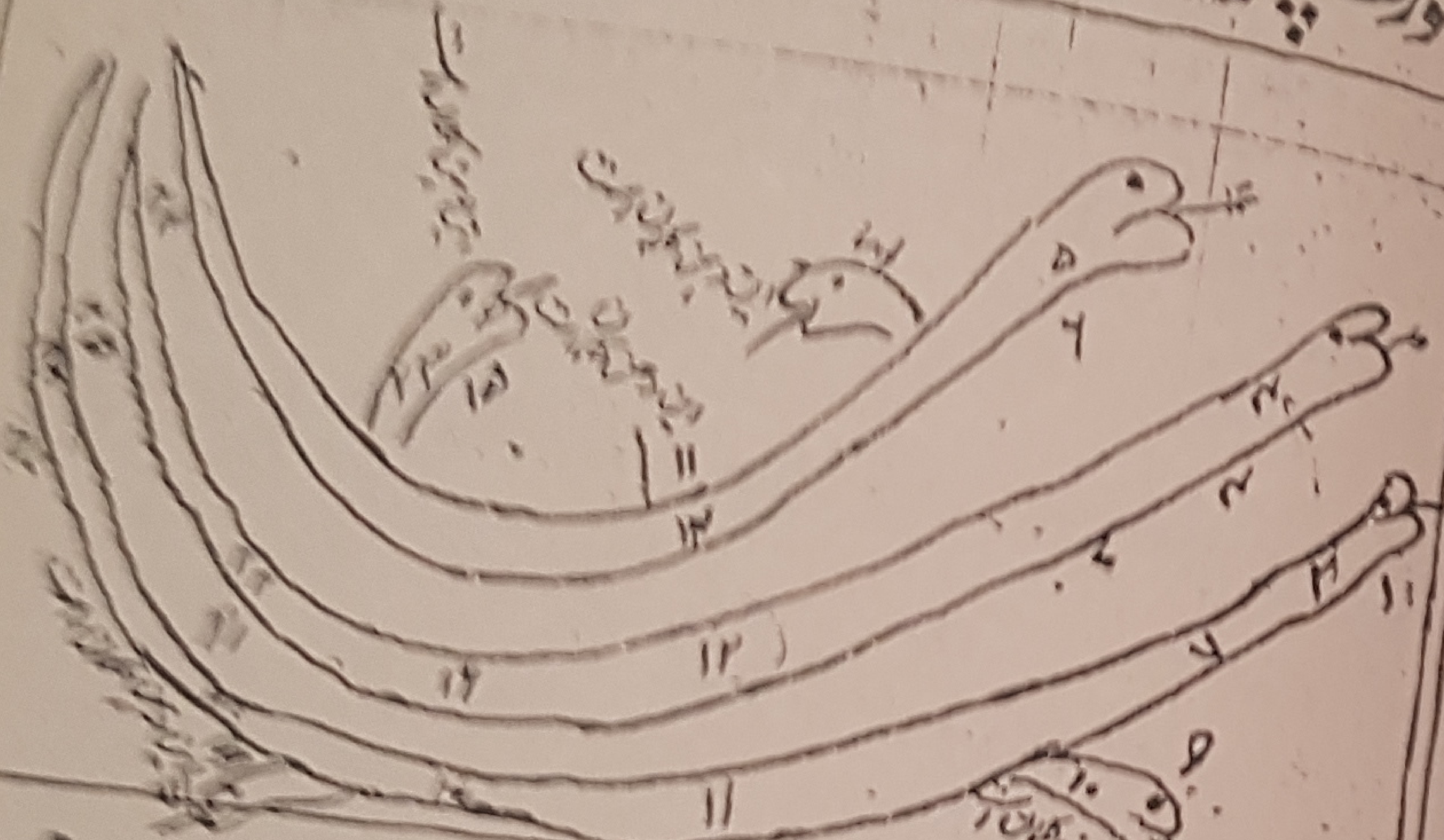
۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پوربا کھاڑ	اترا کھاڑ	ابجت	سرون	دھنشٹا	ست بکھاں	پوربا بھادر پد	اترا بھادر پد	ریوتی
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نچھتر و ان کی تقسیم کا نقشہ جدا گانہ بارہ راسوں یعنی برجوں کا بارے دریافت حال ہر سیارہ کہ کس راس میں سیارہ اور کس نچھتر میں موجود ہوتا ہے

نام راس	۱ میکھ یعنی حمل			۲ برکھ یعنی ثور			۳ متھن یعنی جوزا		
نام نچھتر	اسونی	بھرنی	کرتکا	کرتکا	روہنی	مرگسر	مرگسر	اردرا	پنربس
تعداد چرن	۴	۴	۱	۳	۴	۲	۲	۴	۳

مثال تیسری - آج کی تاریخ مذکورہ کو آفتاب کا نچھتر ریوتی ہے - اور کسی بیمار مسمی محمد بخش کا حال معلوم کرنا ہے بموجب نقشہ مذکور کے اسکا نچھتر مگھا تھا - مگھا اور آفتاب کی نچھتر مذکور ریوتی کا فاصلہ نقشہ ۱ و ۲ و ۳ کے رو سے شمار کرنے سے ۱۹ عدد کا ہے - اور عدد ۱۹ کا ہندسہ سانپ کے دہن کے متصل ہے نتیجہ یہ ہوا کہ محمد بخش مرگیا ہے

صورت چکر مار یہ ہے کہ اس کو ہندی میں کال چکر کہتے ہیں یعنی چکر موت فوری کا



دوسرا چکر موت اور زندگی ہر شخص کا جو تین سطور میں نچھتر ذیل نوجدنا لکھے گئے ہیں - اون کے متعلق قاعدہ دریافت کرنے موت وحیات کا ذیل میں لکھا جاتا ہے

قاعدہ - اگر کوئی شخص سوال کرے - کہ فلاں شخص بیمار

توجب جنتری شروع سال از بموجب طریقہ متذکرہ بالا نچھتر ساتپ کے دیکھئے۔ آفتاب
بعد دریافت کرنے [illegible] کس نچھتر میں ہے
کر چاند کس نچھتر میں ہے اوسکو الگ لکھو۔ اور جنتری سے دیکھو
کتا [illegible] میں ہے۔ اسکو الگ لکھو پھر نقشہ ع۱ ع۲ ع۳ نچھتر متذکرہ مندرج
کرو۔ پھر دیکھو کہ بیمار یا سائل کا نچھتر کون ہے۔ تب ہر تینوں نچھتروں کو ایک جگہ تحریر
کرو۔ پھر تینوں سطرین ابر نقشہ کے جو ذیل میں الگ الگ کھینچی جاتی ہیں۔ ہر ایک سطر میں معلوم
کرو۔ اگر تینوں نچھتر مذکورہ تحریر شدہ باہم ملکر ایک سطر نقشہ میں آویں۔ تو جان لو۔ کہ وہ شخص
اسی دن کھڑا ہوگا۔ جس روز وہ ہر دو نچھتر آفتاب اور چاند کے دریافت ہوئے
ہیں۔ مثلاً دریافت کرنے کے روز یا بعد اس کے جنتری شروع سال سے معلوم
ہوا۔ کہ آفتاب کا نچھتر سلیکھان ہے اور چاند کا نچھتر اوس روز چتران یا مولان ہے
اور نچھتر بیمار ریوتی ہے۔ پس ہر سہ نچھتر مذکور ایک سطر یا نقشہ ذیل میں [illegible]
آگئے ہیں۔ نہ وہ دوسری سطر نقشہ میں آئے۔ نہ ان میں سے کوئی تیسری سطر
نقشہ ذیل میں آئے۔ صرف ایک پہلی سطر نقشہ ذیل میں [illegible]
ایام کہ نچھتر مذکورہ دریافت ہوئے ہیں۔ اگر [illegible]
تب بھی مرجاتا۔ اگر ہر سہ نقشہ ذیل میں [illegible]
میں نہ آتے۔ تو وہ شخص [illegible]
ہیں۔ جو موت انسان کے متعلق ہیں [illegible]
نوٹ: چاند [illegible]
کے نچھتر جمع کرو۔ پھر آفتاب [illegible] اگر چاند کا
کہ نقشہ [illegible] ذیل میں
ایک نچھتر [illegible]
آویں گے [illegible]

ہر سہ نقشہ نچھتر متعلقہ موت و حیات یہ ہیں

نقشہ نمبر ۱

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
مگھہ	سلیکھا	چتران	مولان	پوربا کھاڈ	اوترا کھاڈ	اوترا بہادر پد	ریوتی	مرگسر

نقشہ نمبر ۲

۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
پنربس	گمبان	ہست	بساکھان	سواتی	سرون	پوربا بہادر پد	اسنی	روہنی

نقشہ نمبر ۳

۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
ادران	پوربا پہالگنی	اوترا پہالگنی	انرادہان	جیشٹا	دہنشٹا	ستابکھان	بھرنی	کرتکا

ہر ایک آدمی خواندہ اس نقشہ مذکور سے اپنے مرنے کا اور دوسروں کے مرض کا حال دریافت کر سکتا ہے صحۃ حال زندگی کے کوئی مشکل نہیں ہے۔ طریقہ عام فہم لکھا گیا ہے واسطے فائدہ عام

تیسرا قاعدہ موت اور زندگی کا

اگر کوئی شخص سوال کرے۔ کہ فلاں شخص مر گیا ہے۔ یا نہیں۔ تو قاعدہ سوال کرنے والے اور جس کا وہ حال دریافت کرتا ہے۔ یعنی بیمار یا گم شدہ مع اس کی والدہ کے اور نجومی کے نام کے حروف کے اعداد یعنی ہر سہ کے نام کے اعداد مع اعداد یوم بحساب ابجد کے جمع کرکے حاصل جمع کو ۳ عدد میں ضرب دیکر یعنی سہ چند کرکے سات پر تقسیم کرے۔ اگر باقی خارج قسمت طاق بچے۔ یعنی ایک یا تین تو مر گیا۔ یا مر جاوے گا۔ اگر جفت بچے یعنی دو عدد۔ تو وہ زندہ ہے یا زندہ رہیگا ؛

تو جادوگر ہے۔ اگر پوری تقسیم ہو۔ اور باقی کچھ نہ بچے تو ہم تصور کرینگے کہ باقی ۳ بچے ہیں
تو پس ۳ باقی خارج قسمت رہنے پر یہ حکم لگایا جاویگا۔ کہ مرد اور عورت نے ملکر جادو
کیا ہے۔

اسرار الٰہی دربارہ دریافت کرنے اس امر کے کہ جادو گھر کا ہے گھر آدمی یا باہر کا

قاعدہ: نام بیمار کے حروف کے اعداد اور نام روز بیماری واقع ہونے کے حروف کے اعداد
جمع کرکے ۳ پر تقسیم کرکے دیکھو اگر ایک بچے۔ تو جادو کرنے والا گھر میں بیمار کے موجود ہے
خود بیمار سمجھ لیگا۔ اگر دو بچیں تو جادوگر باہر کا آدمی ہے۔ اگر برابر تقسیم اعداد ہونگے۔ تو
ہم تصور کرینگے۔ کہ ۳ عدد باقی بچے ہیں۔ تو تین عدد باقی رہنے سے معلوم ہوا کہ عورت
اور مرد نے ملکر جادو کیا ہے۔ اور منجملہ دونوں کے ایک کس گھر کا رہنے والا اور ایک
باہر کا ہے۔

نوٹ: حساب ابجد کا نقشہ کتاب ہذا میں دو جگہ پر تحریر ہو چکا ہے۔ ملاحظہ کرلیں۔ اور اگر
دن بیمار یا جادو ہونے کا معلوم نہ ہو۔ تو اس کے دریافت کرنے کے واسطے ایک قاعدہ اوپر
مذکور ہو چکا ہے۔ ملاحظہ کرکے روز بیماری یا جادو کا دریافت کرلو۔ اور جسقدر اعداد
حروف ابجد کے حساب سے حاصل ہوں۔ اور ان ہر اعداد میں جسقدر نقطہ ہوں [illegible]
دس کے ہندسہ تک اڑا کر تقسیم کرلو۔ تو طول حساب سے محفوظ رہو۔ کیونکہ ایسا کرنے
سے مقدار خارج قسمت میں فرق نہیں آتا۔ اور مطلب پورا حاصل ہوتا ہے۔ مثلاً
ایک ہزار کا عدد آوے۔ تو دو نقطہ اس سے اڑادو۔ اگر ایک سو ہو۔ تو ایک نقطہ اڑادو
قیمت تقسیم کی برابر رہیگی۔ اور یاد رہے۔ کہ ابجد میں بجائے حروف [illegible]
ث کی بجائے ت اور ح کی بجائے ج اور خ کی بجائے ذ۔ اور گ کی بجائے ک
اور ڈ کی بجائے د۔ اور ڑ کی بجائے ر [illegible] ہے۔ اس دستور کو یاد

اسرار الٰہی دربارہ دریافت کرنے خاص احوال بیمار کا کہ وہ کس روز بیمار ہوا تھا۔ اور کیا بیماری ہے معہ صحت اور موت کے

قاعدہ: جسقدر نام بیمار کے حروف ہوں۔ اور جسقدر [illegible] بیمار کے حروف ہوں۔ [illegible]
قاعدہ حساب ابجد کے نکال کر جمع کرلو اور حاصل جمع کو سات عدد پر تقسیم کرو۔ اگر [illegible]
بچے تو روز شنبہ یعنی سنیچر کو اگر دو عدد باقی رہیں۔ تو یکشنبہ یعنی اتوار کو اگر تین رہیں تو دو شنبہ
یعنی سوموار کو اگر چار عدد بچیں تو سہ شنبہ یعنی منگل کو۔ اگر پانچ بچیں تو چہار شنبہ یعنی بدھ
کو اگر چھ بچیں تو پنجشنبہ یعنی جمعرات کو۔ اگر سات بچیں تو روز جمعہ کو بیمار ہوا تھا۔ اب [illegible]
کا معلوم ہو گیا تو حال بیماری اور صحت یا موت مریض کا دریافت کرنے کیلئے [illegible]
اب قاعدہ قسم بیماری یا صحت یا موت کا لکھا جاتا ہے۔

قاعدہ دربارہ معلوم کرنے اس امر کے کہ بیمار کیا علت رکھتا ہے

سائل کے نام کے حروف کے اعداد اور اس روز کے حروف کے اعداد [illegible]
مرض میں اگر [illegible] مرد یا عورت بیمار شدہ کے نام کے حروف کے اعداد [illegible]
کردو۔ اگر باقی ایک بچے تو مرض [illegible] اگر دو بچیں [illegible] اگر تین بچیں [illegible]
اگر چار بچیں تب بھی [illegible] اگر [illegible]
تو بیماری از بلغم و زکام ہے۔ اگر سات بچیں تو [illegible]

اسرار الٰہی معلوم کرنے میں اس امر کے کہ جادو گر عورت ہے یا مرد

قاعدہ: حروف نام بیمار کے اعداد اور [illegible] کے حروف کے اعداد [illegible]
جمع کرکے ۳ پر تقسیم کرو۔ اگر ایک عدد باقی رہے تو جادوگر عورت [illegible]

اگر کوئی یہ دریافت کرے کہ اس امر کے کمال کس طرح [illegible]

[illegible]

اگر کوئی یہ دریافت کرے کہ [illegible]

[illegible]

قاعدہ

[illegible]

[illegible] حروف اور [illegible] اعداد کے [illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نوٹ

[illegible]

در باب [illegible] دریافت کرنے [illegible] عورت اور مرد کے [illegible]

[illegible] یا موافقت یا ناموافقت جو درمیان مرد و زن کے

نوٹ

[illegible] کرنے سے [illegible] شادی کے تمام [illegible]

[illegible] مرد و عورت شادی شدہ [illegible]

[illegible] کرنے سے پرہیز کرے۔ کوئی دوسری عورت تلاش کرے [illegible]

[illegible] اور لذت دنیا سے محروم رہیں گے۔ اور [illegible]

کا باعث ہوگا۔ طریقہ دریافت کرنے [illegible]

اور عورت کے [illegible] نام کے حروف کے [illegible]

جمع کریں۔ پھر ان کو جدا جدا [illegible]

کے جدا جدا عدد [illegible] ان کو الگ الگ [illegible]

شمار کریں: کہ مرد و کس کے نام کے عدد جدا گانہ کس باب میں موجود ہیں جس باب میں
وہ عدد آویں اُن کا حکم دیکھ لے اور یاد رہے کہ جب تمام مرد عورت کے جدا گانہ
لکھو۔ تو پورا پورا صحیح نام اُن کا دریافت کرو۔ اگر پورا نام اور الفاظ صحیح نہ ہونگے۔ تو
غلطی عظیم کا باعث ہو کر حکم صحیح بر آمد نہ ہوگا۔ مثال مرد کا نام [illegible] عورت کا نام
فتح بی بی کل عدد موجب حساب ابجد کے [illegible]
نام کے حروف کے اعداد [illegible]
عورت کے بھی جدا تقسیم [illegible]
جدائی ہوئی اور طلاق ہوگا۔ جو امتحان کرنے پر ایسا ہی ہوا تھا۔

باب پہلا ایک سے ایک تک

اگر ایک کس کا ایک اور دوسرے کا بھی ایک رہے تو مرد عورت میں موافقت
اور وہ خوشی و خرمی سے باہم [illegible]
اولاد ہووے گی۔

اگر ایک کس کا ایک اور دوسرے کے دو رہیں

تو درمیان مرد و عورت کے محبت اور موافقت [illegible]
ناموافقت ہوگا اور [illegible] فساد ہوگا۔

اگر ایک کس کا ایک اور دوسرے کے تین عدد باقی رہیں

تو درمیان عورت اور مرد کے [illegible]

[illegible] سے جدا ہوں۔

اگر ایک کا ایک اور دوسرے کے چار عدد بچیں

تو درمیان عورت اور مرد کے جدائی ہو جائے۔ خواہ مرگ سے خواہ لڑائی سے اور فساد
سے یا طلاق سے۔

اگر ایک کا ایک اور دوسرے کے پانچ رہیں

تو درمیان اُنکے سازگاری اور موافقت اور محبت زیادہ ہوگی۔ اور عزت سے باہم
رہیں گے۔ مگر درمیان تھوڑی مدت کے اُن میں سے ایک فوت ہوگا۔

اگر ایک کا ایک اور دوسرے کے چھ عدد بچیں

تو عورت اور مرد کے سازگاری اور محبت ہوگی [illegible]
عمر باہم بسر کریں گے۔ تھوڑی مدت میں مرد یا عورت کسی [illegible]
مبتلا ہونگے۔ مگر صحت اور تندرستی ہو جاویگی اور عزت [illegible]

اگر ایک کا ایک اور دوسرے کے سات عدد بچیں

باہم مرد اور عورت کے نہایت محبت ہو کہ ایک دوسرے [illegible]
[illegible] عزت سے گذرے اور صاحب اولاد ہوں۔

اگر ایک کا ایک اور دوسرے کے آٹھ عدد بچیں

[illegible]

[illegible]

اگر کوئی جواب دریافت کرے غیر یعنی دل کے

اگر کوئی سوال کرے [illegible]

[illegible]

دریافت کرے کہ کام ہوگا یا نہ ہوگا

جب سوال [illegible]

یا نہ ہوگا۔ قاعدہ [illegible]

[illegible]

اگر کوئی جواب دریافت کرے اس امر کے کہ حال کس طرح حاصل ہوگا

قاعدہ۔ [illegible]

[illegible]

اگر کوئی جواب دریافت کرے اس امر کے کہ فلاں شے کو خرید کر لینے سے فائدہ ہوگا یا نقصان

قاعدہ۔ نام سائل کے حروف کے اعداد [illegible]

[illegible]

اگر ایک کے تین اور دوسرے کے ۵ عدد ہیں

تو ہر دو میں جدائی پڑے۔ اور ناموافقت ہو اور جنگ و جدل ہو باہم ہر دو کے شامل ہو۔

اگر ایک کے تین اور دوسرے کے ۶ عدد ہیں

تو مرد و عورت خوب خوش رہیں اور عورت زیادہ

اگر ایک کے تین اور دوسرے کے ۷ عدد ہیں

تو عورت مرد میں دشمنی کمال ہو اور ہر دو کی جان لینے آوے اور خراب ہو اور دونوں باہم ایک دوسرے کی جان کے دشمن ہوں۔

اگر ایک کے تین اور دوسرے کے آٹھ عدد ہیں

تو ہر دو میں دوستی اور محبت اور موافقت ہو اور عیش و عشرت میں کریں۔

اگر ایک کے تین اور دوسرے کے نو عدد ہیں

تو باہم ان کے جنگ و جدل اور فساد ہو۔ عورت کو کسی غیر مرد کی

اور آخر دونوں میں جدائی ہو اور طلاق ہو۔

باب چوتھا

اگر ایک کے ۴ اور دوسرے کے بھی ۴ عدد ہیں

تو کبھی ان کی محبت ہو۔ اور کبھی باہم دشمنی ہو اور اوقات

اگر ایک کے چار اور دوسرے کے پانچ ہیں

تو باہم ہر دو کے محبت اور دوستی ہے عمر خوشی گزرے۔ اور دونوں نیک نامی حاصل کریں

اگر ایک کے ۴ اور دوسرے کے ۶ عدد ہیں

تو باہم ان کے موافقت نہ ہے۔ دشمنی اور جنگ و جدل ہے۔ عورت مرد پر غالب ہو۔ آخر ہر دو جدا ہو جاویں۔ خواہ مرگ کے خواہ لڑائی یا طلاق سے۔

اگر ایک کے چار اور دوسرے کے ۷ عدد ہیں

تو ہر دو کے درمیان سازواری اور محبت ہو۔ اور باہم اتفاق سے گزران کریں اور صاحب اولاد ہوں

اگر ایک کے چار اور دوسرے کے ۸ عدد ہیں

تو باہم ہر دو کے محبت اور دوستی نہ ہو۔ دشمنی کمال اور جنگ و جدل ہے اور ہر دو طلاق میں بدنام ہوں

اگر ایک کے چار اور دوسرے کے ۹ ہیں

تو باہم ہر دو کے جنگ و جدل ہو اور ناموافقت ہو۔ اور ہر دو کی عزت برباد اور خوار ہوں اور بے اولاد رہیں اور طلاق ہو۔ یا ایک شخص کی موت واقع ہو

باب پنجم

اگر ایک کے ۵ اور دوسرے کے ۵ ہیں

تو باہم خوشی سے گزارہ کریں اور صاحب اولاد ہوں۔

اگر ایک کا ایک اور دوسرے کے نو عدد ہیں

[illegible]

باب دوم

اگر ایک کے دو اور دوسرے کے بھی دو عدد ہوں

[illegible]

اگر ایک کے دو اور دوسرے کے تین ہوں

[illegible]

اگر ایک کے دو اور دوسرے کے چار عدد ہیں

[illegible]

اگر ایک کے دو اور دوسرے کے پانچ عدد ہیں

[illegible]

اگر ایک کے [illegible]

[illegible]

اگر ایک کے [illegible] عدد ہیں

[illegible]

اگر ایک کے [illegible]

[illegible]

اگر ایک کے [illegible]

[illegible]

باب [illegible]

اگر ایک کے [illegible]

[illegible]

اگر ایک کے [illegible]

[illegible]

اگر ایک کے پانچ اور دوسرے کے چھ عدد ہوں

تو ہر دو میں دوستی اور محبت زیادہ ہو۔ اور موافقت رہے۔ اور آرام جان ہو۔

اگر ایک کے پانچ اور دوسرے کے سات ہوں

تو ہر دو میں موافقت اور محبت رہے اور دونوں میں اتفاق سفر کا ساتھ خیریت کے پڑے

اگر ایک کے پانچ اور دوسرے کے آٹھ رہیں

تو باہم ہر دو میں محبت ہو۔ مگر ہر دو میں سے ایک کو کسی مرد یا عورت کی تہمت لگے اور [illegible]

اگر ایک کے پانچ اور دوسرے کے نو عدد بچیں

تو ہر دو میں محبت رہے۔ اور باہم خوشی سے گزارہ کریں۔ اور صاحب اولاد ہوں۔

باب چھٹا

اگر ایک کے چھ اور دوسرے کے ۶ بچیں

تو باہم اتفاق سازداری نہ ہو دشمنی کمال ہو معاملات کی دو کی نوبت پہنچے بلکہ طلاق ہو کر جدائی ہو

اگر ایک کے ۶ اور دوسرے کے ۷ بچیں

تو ہر دو میں دوستی ہو۔ مگر کبھی کبھی شکر رنجی ہو

اگر ایک کے چھ اور دوسرے کے ۸ بچیں

تو ہر دو میں نا موافقت اور دشمنی ہو اور ہمیشہ وہ ایک دوسرے کی جان کے [illegible]

اگر ایک کے چھ اور دوسرے کے نو عدد بچیں

تو باہم ہر دو کے محبت ہو۔ اور سازداری اور موافقت ہو لیکن عورت مرد پر نہایت زبردست رہے

باب ساتواں

اگر ایک کے سات اور دوسرے کے بھی ۷ بچیں

تو باہم ہر دو مدعی اور مدعا علیہ ہوں۔ بلکہ ایک دوسرے کے ہاتھ سے قتل ہو جاوے۔

اگر ایک کے سات اور دوسرے کے آٹھ بچیں

تو درمیان ہر دو کے دشمنی بہت اور کمال جنگ اور جدال ہو۔ اور مرد عورت کی بدفعلی سے تنگ آ کر خود جدائی اختیار کرے۔ اور مرد کو عورت بلائے ناگہانی معلوم ہو۔ اور عزت دونوں کی برباد ہو

اگر ایک کے سات اور دوسرے کے نو بچیں

تو باہم ان کے محبت ہو۔ اور آخر عمر میں جدائی ہو۔ خواہ طلاق سے یا موت سے

باب آٹھواں

اگر ایک کے آٹھ اور دوسرے کے بھی ۸ بچیں

تو باہم ہر دو کے موافقت نہ ہو۔ دشمنی پیدا ہو۔ ہر دو خویشوں سے شرمندگی اٹھاویں۔ اولاد کا غم کرتے رہیں اور آخر کو طلاق اور جدائی ہو۔

اگر ایک کے آٹھ اور دوسرے کے ... تو عدد بچیں

تو باہم ان کے محبت کمال ہوگی۔ اور آرام ... اولاد ہوں گے

اگر ایک کے نو اور دوسرے کے بھی نو عدد بچیں

تو درمیان ہر دو کے محبت اور موافقت نہ ہوگی۔ اور باہم دشمنی اور عداوت رہیگی۔ اور لڑائی فساد باہم کرتے رہینگے۔ عمر ساتھ خرابی اور ناخوشی کے تباہ ہوگی ٭

قاعدہ اسرار الٰہی دریافت کرنے اس امر کے عورت اور مرد دونو میں سے کون پہلے مریگا۔ اور پیچھے کون رہیگا۔ یا مر گیا ہوگا

طریقہ دریافت مرگ ہر دو یہ ہے۔ نام روز جس دن حال دریافت کرتا ہو۔ اور نام مرد اور عورت کے حرفوں کے اعداد بموجب حساب ابجد کے جمع کرلو۔ اور پھر تمام کو ایک جگہ جمع کرکے دو عددوں پر تقسیم کردو۔ اگر باقی ایک بچے۔ تو پہلے مرد مریگا۔ اگر دو بچیں تو عورت مریگی۔ مثلاً بروز جمعہ خدابخش مرد اور عورت مسماۃ زینب کا حال مرگ دریافت کرتا ہے۔ تو بموجب حساب ابجد مذکورہ بروز جمعہ کے ۱۱۸ اور خدابخش کے ۱۵۰۷ اور زینب کے ۶۹ اعداد یعنی ۱۱۸ + ۱۵۰۷ + ۶۹ تو کل ۱۶۹۴ ہوئے۔ اور پھر دو پر تقسیم کیا۔ تو باقی کچھ نہ بچا۔ پوری تقسیم ہوئی۔ اس لئے گویا پوری تقسیم میں ہم دو عدد کو باقی رہنا سمجھیں گے۔ تو پس ہم یہ دلیل کرینگے۔ کہ عورت مسماۃ زینب پہلے مریگی۔ اور خدابخش کو زندہ چھوڑ جاوے گی ٭

مثال دوسری

روز کا نام دوشنبہ۔ مرد کا نام کالو اور عورت کا نام بخت آور ہے۔ اب بموجب حساب ابجد

... ہوئے۔ دوشنبہ کے ۳۶۷ کالو کے ۵۷ بخت آور کے ۱۲۰۸ کل کو جمع کیا۔ تو کل ۱۶۳۲ ہوئے۔ اب ان کو ۲ پر تقسیم کیا۔ اس طرح پر تقسیم کرنے سے باقی ایک عدد رہا۔ تو بموجب قاعدہ مذکورۃ الصدر معلوم ہوا کہ مسمی کالو عورت سے پہلے مر جاویگا۔ اور عورت کو زندہ چھوڑ جاویگا ٭

اسرار الٰہی دریاب اس امر کے کہ عورت حاملہ کو فرزند پیدا ہوگا یا دختر

یہ قاعدہ متعلق علم طب کے ہے ... وہ عمدہ اور صحیح ہے ... ہوتا ہے ... امتحان کرلو۔ طریقہ یہ ہے کہ عورت حاملہ کا دودھ ... برتن میں مثل ... ایک قطرہ ... ڈالدو۔ اگر وہ دودھ ... اوپر رہ جائے ... لڑکا پیدا ہوگا۔ اگر ... لڑکی پیدا ہو۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ دختر والی عورت کا دودھ سرد ہوتا ہے۔ ... اور فرزند والی کا دودھ گرم ہوتا ہے۔ اس کی گرمی سے ... ایسے بغیر امتحان و قاعدہ کے کسی دوسرے قاعدہ کے لکھنے کی ضرورت ... قاعدہ بھی لکھے دیتا ہوں۔ جو متعلق نجوم کے ہے ٭

دوسرا قاعدہ دریافت کرنے حال فرزند یا دختر پیدا ہونے کا یہ ہے۔ کہ عورت حاملہ پوچھے۔ کہ کسی روز کا نام لے۔ اگر وہ منگل یا اتوار یا بدھ کا نام لے گی۔ تو لڑکا پیدا ہو۔ اور اگر جمعہ یا سنیچر یا سوموار یا جمعرات کا نام لے۔ تو اس عورت حاملہ کے شکم میں دختر یقیناً ضرور ہوگی ٭

نوٹ

اگر اتفاقاً کسی شخص کے دو ماہ بیاہ کہ بروز جمعہ پیدا ہوں یعنی نصف پنجم و ششم اور ... پورا بیاہ اور ... اور ... متواتر باہم ... میں جمع ہوں۔ فرزند پیدا ہو۔ تو اوس کی زوجہ کو اور چار پسر متواتر پیدا ہوں ٭

فصل دوم

[illegible]	[illegible]	[illegible]

فصل سوم

[illegible]	[illegible]	[illegible]

فصل چہارم

[illegible]	[illegible]	[illegible]

فصل پنجم

[illegible]	[illegible]	[illegible]

قاعدہ دریافت کرنے چشم کور یعنی کانے شخص کا کہ کس طرف کی آنکھ سے کانا ہے اگرچہ وہ دور مقام پر ہو

جو شخص آنکھ سے کانا ہو۔ تو اس کے نام کے حروف اعداد بموجب ابجد مذکورہ کے جو کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ جمع کرو۔ پھر ان جملہ اعداد کو دو عدد پر تقسیم کرو۔ اگر ایک عدد باقی رہے۔ تو اس کی بائیں یعنی چپ کانی یا اندھی ہوگی۔ اگر برابر تقسیم ہو کر کچھ نہ بچے۔ تو دو عدد باقیماندہ تصور کئے جاویں گے۔ تو دو باقیماندہ سے معلوم ہوا۔ کہ اس کی آنکھ طرف راست کی کانی ہے

اسرار الٰہی کہ جس سے دو لشکروں یا دو آدمیوں جن میں دشمنی اور جنگ یا لڑائی یا مقدمہ یا کشتی کا سامنا ہونے والا ہو یا درپیش ہو۔ یا ہو چکا ہو۔ تو معلوم ہو سکتا ہے کہ کون طرف یا کون شخص فتحمند ہوگا۔ یا ہوا تھا۔ یا ہوا ہے

طریقہ اس کا یہ ہے۔ کہ اعداد اسم سائل اور اس کے مدعا علیہ فریق ثانی کے نام کے حروف کے اعداد بموجب حساب ابجد کے جس کا نقشہ کتاب ہذا میں دیا گیا ہے۔ الگ الگ جمع کرو۔ اور ہر دو کے اعداد جمع شدہ کو ۹ عدد پر الگ الگ تقسیم کرو۔ جو جو اعداد تقسیم سے باقیماندہ الگ الگ برآمد ہوں۔ انکو الگ الگ تحریر کرلو۔ کہ مدعی سائل کے کتنے عدد باقی رہے۔ اور مدعا علیہ کے کتنے عدد باقی بچے۔ بموجب انکی تعداد کے احکام تفصیل ذیل سے دریافت کرو۔ کہ کون شخص غالب ہوگا۔ اور کون مغلوب رہیگا۔ مثلاً سائل مدعی اور رکنوں مدعا علیہ غلام کی تقسیم سے ۱۰۱ ÷ ۹ خارج قسمت ۱۱ باقی بچے ۲ اور

۱۱۶ ÷ ۹ خارج قسمت ۱۲۔ اور باقی بچے ۸۔ اب غلام کی تقسیم کے باقی ۹ عدد تصور کریں گے اور رکنوں کی تقسیم سے ۸ عدد بچے۔ اب ہم وہ حکم دریافت کریں گے۔ جو ۹ اور ۸ اعداد پر لکھا گیا ہے۔ تو تفصیل مندرجہ ذیل سے یہ دریافت ہوا۔ کہ اگر ۹ سائل آٹھ کے مقابلہ کریں تو ۹ عدد غالب رہیں گے۔ یعنی غلام یا غلام کا لشکر غالب ہوگا۔ اور رکنوں مغلوب یعنی غلام کی فتح اور رکنوں کی ہار ہوگی۔ اسی طرح ہر ایک آدمی کی فتح اور مغلوبی کا حال ہر کس سلیم عقل معلوم کر سکتا ہے۔

نوٹ

اگر اس حساب سے کوئی شخص پیشتر مقابلہ یا مقدمہ کے بمقابل دشمن کے مغلوب نکلے تو اس کو چاہئے۔ کہ مقدمہ یا مقابلہ یا لڑائی یا کشتی دشمن سے نہ کرے صلح صفائی سے مقدمہ کا یا کسی امر کا کام نکالے۔ یا فساد کرنے سے باز رہے۔ ورنہ بہت تکلیف اور مصیبت کا سامنا ہوکر آخر شرمندہ ہونا پڑیگا۔ تفصیل اوس کی یہ ہے:۔

اعداد باقیماندہ مدعی	اعداد باقیماندہ مدعا علیہ	آخری نتیجہ مقابلہ ہر دو کا
ایک ہو	۹	ایک والا غالب رہے
ایک ہو	۸	۸ والا غالب رہے
ایک ہو	۷	ایک والا غالب
ایک ہو	۶	چھ غالب
ایک ہو	۵	ایک غالب
ایک ہو	۴	چار غالب
ایک ہو	۳	ایک غالب
ایک ہو	۲	دو غالب
ایک ہو	۱	خورد سال غالب یا صلح ہو

دوسرا قاعدہ برائے غالب مغلوب

[illegible]

قاعدہ اسکا یہ ہے کہ اُس شخص کے نام کے حروف کے اعداد اور اسکی والدہ کے اصلی نام کے حروف کے اعداد بموجب حساب ابجد کے الگ الگ جمع کرو۔ اور پھر کل کی حاصل جمع کو بارہ کے مہندسہ قانون پر تقسیم کردو۔ پھر جسقدر باقی رہیں۔ اُنکی بارہ بروج یعنی راسہائے ذیل پر تقسیم کردو۔ جس بُرج یا راس پر عدد باقیماندہ ختم ہو اوسکو وقت طالع اس شخص کا قرار دو۔ اُس کا حکم بخوبی سائل کو سنا اور سمجھا دو۔ یعنی ایک عدد باقی رہے۔ تو بُرج حمل یعنی میکھ راس پیدائش طالع سائل ہوگا۔ اگر دو باقی رہیں۔ تو بُرج ثور یعنی برکھ راس۔ اگر تین باقی رہیں۔ تو بُرج جوزا یعنی متھن راس۔ اگر چار عدد باقی رہیں۔ تو برج سرطان یعنی کرک راس طالع سائل کا ہو۔ اگر پانچ باقی رہیں۔ تو برج اسد یعنی سنگھ راس۔ اگر چھ باقی رہیں۔ تو بُرج سنبلہ یعنی کنیا راس۔ اگر سات رہیں۔ تو بُرج میزان یعنی تلا راس۔ اگر آٹھ رہیں تو بُرج عقرب یعنی برچک راس۔ اگر نو عدد باقی رہیں۔ تو برج قوس یعنی دھن راس۔ اگر دس عدد باقی رہیں۔ تو بُرج جدی یعنی مکر راس۔ اگر گیارہ عدد باقی رہیں تو دلو یعنی کنبھ راس۔ اگر باقی کچھ نہ بچے۔ تو ہم تصور کرینگے کہ باقی بارہ عدد ہے جب بارہ عدد باقی رہیں۔ تو بُرج حوت یعنی مین راس طالع سائل کا ہوگا ؎

دوسرا طریقہ آدمی کی راس اور نام معلوم کرو۔ کہ اُس راس یعنی بُرج کا حکم لگاوے۔

جب لگن بُرج یا راس یا طالع سائل کی پیدائش کے بموجب طریقہ مذکورہ کے معلوم ہوگا۔ تو اب ہم اُس بُرج یعنی راس طالع سائل کے حکم کی سائل کو جو کہ تیری تحریر کردیں گے۔ جس میں سائل کی تمام عمر کا احوال نیک و بد درج ہوگا یا سائل کو اُس حکم تیری بر آمدہ کے جملہ احکام زبانی سنادو۔ جو کہ گذر چکا ہے۔ اور آئندہ ہم

فصل ششم 6

اعداد باقیماندہ مدعی	اعداد باقیماندہ مدعا علیہ	آخری نتیجہ ہردو کے مقابلہ کا
۶	۹	۶ غالب
۶	۸	[illegible] غالب
۶	۷	۷ غالب
۶	[illegible]	خوردسال غالب یا صلح ہو
۶	[illegible]	[illegible] غالب
۶	[illegible]	[illegible] غالب
۶	۳	[illegible] غالب
۶	[illegible]	۳ غالب
۶	[illegible]	[illegible] غالب

فصل ہفتم 7

اعداد باقیماندہ مدعی	اعداد باقیماندہ مدعا علیہ	آخری نتیجہ ہردو کے مقابلہ کا
۷	[illegible]	۷ غالب
۷	[illegible]	[illegible] غالب
۷	۷	خوردسال غالب یا صلح ہو
۷	[illegible]	۷ غالب
۷	[illegible]	[illegible] غالب
۷	[illegible]	۷ غالب
۷	۳	[illegible]
۷	[illegible]	[illegible]
۷	[illegible]	[illegible]

فصل ہشتم 8

اعداد باقیماندہ مدعی	اعداد باقیماندہ مدعا علیہ	آخری نتیجہ ہردو کے مقابلہ کا
۸	۹	۹ غالب
۸	۸	خوردسال غالب یا صلح ہو
۸	۷	۸ غالب
۸	۶	۶ غالب
۸	۵	۸ غالب
۸	۴	۴ غالب
۸	۳	۸ غالب
۸	۲	۲ غالب
۸	۱	۸ غالب

فصل نہم 9

اعداد باقیماندہ مدعی	اعداد باقیماندہ مدعا علیہ	آخری نتیجہ ہردو کے مقابلہ کا
۹	۹	خوردسال غالب یا صلح ہو
۹	۸	۹ غالب
۹	۷	۷ غالب
۹	۶	۹ غالب
۹	۵	۵ غالب
۹	۴	۴ غالب
۹	۳	۳ غالب
۹	۲	۹ غالب
۹	۱	۱ غالب

پیدا ہو صدقہ دے۔ اور تعویذ ذیل [illegible]

محفوظ ہے۔ خانہ نکاح اُس کا [illegible]

خوف اُس کا عقرب ہے [illegible]

اس کو خوف ہو۔ یہ تعویذ اس کو دینا چاہیے۔ اور خانہ سفر کا [illegible]

کا قوس ہے جس جگہ پر پیدا ہو [illegible]

اچھا ہوگا۔ اور [illegible]

بقدر طالع [illegible]

کا خوف ہے دشمنوں سے اسکو خطرہ ہوگا۔ تعویذ ذیل کو اپنے پاس رکھے تاکہ جملہ بلاؤں سے
آرام میں رہے۔ خطرہ اسکی جان کا پانچویں اور ساتویں اور تیسویں اور چالیسویں سال
کی عمر میں ہوگا۔ جب ان خطروں سے جان اسکی بچے گی تو آئندہ عمر اوس کی ایک سو
سال اور آٹھ ماہ اور بیس روز اور آٹھ ساعت ہوگی۔ واللہ اعلم بالصواب

دیونامہ حضرت سلیمان علیہ السلام حمل نمبر ١

حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ [illegible]
گیا۔ اور دیو جو اس کے متعلق تھا حضرت علیہ السلام کی خدمت میں حاضر [illegible]
اور دو سر مانند [illegible] کے تھا۔ اور ایک ہاتھ میں ننگی تلوار [illegible]
علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ اے دیو ملعون تیرا کیا نام ہے۔ اور [illegible]
دیو بولا کہ یا حضرت [illegible]
کنارے دریا اور نہروں اور حمام [illegible]
پر جا کے اور [illegible]
کرتا ہوں۔ اور علامات اس آفت کی یہ ہیں [illegible]
درد جگر اور درد ناف کی ہوتی ہے [illegible]
بیماری کے [illegible]
ہے۔ اور اس کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
علاج [illegible]
[illegible]
[illegible]

زعفران یا کستوری ملا کر اور لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ تعالے
صحت کلی حاصل ہوگی

تعویذ متبرک لبت و رلبت نوخانہ کا معہ اسناد یہ ہے

تعویذ

٩	٢	٤
١٢	٦	٨
٥	١٠	٣

اسناد تعویذ مذکورۃ الصدر کی یہ ہے۔ جسمیں طریقہ دریافت نقاط
اسرار الٰہی کا درج کیا جاتا ہے۔ اور تعویذ ہر لگن میں درج کیا
گیا ہے۔ یہ تعویذ مذکورہ متبرک کسی کتاب میں سے نہیں لکھا
نہ عام لوگوں کو معلوم ہے۔ بلکہ ہزار ہا آدمی اس کی تلاش میں
مر گئے اور ہزار ہا آدمی اس کی تلاش میں ہیں۔ یہ وہ تعویذ متبرک ہے۔ جو [illegible]
کی عمارت میں کندہ کر کے کسی قلم مبارک اور متبرک سے قلم لگا ہوا ہے۔ [illegible]
آدمی جو وہاں جاتے ہیں۔ اس کی نقل کر کے لاتے ہیں۔ مگر کسی عام [illegible]
آتا کہ یہ نقش مبارک بت و لبت کا مربع شکل نو خانوں [illegible]
ظاہر اً ان لوگوں کو یہ نقش اٹھارہ کا معلوم ہوتا ہے۔ اس لئے [illegible]
اور متبرک سے غلط فہمی سے محروم ہو جاتے ہیں۔ اصل [illegible]
ہے۔ اگر کسی شخص عامل اور جبار سے وہ اصلیت اس کی دریافت [illegible]
کو غلطی عظیم نہ پڑے گر لا چار ہیں۔ ایسی [illegible]
ملتا ہے۔ اور اب اس زمانہ حال میں عامل [illegible]
لبت و رلبت ہونے تعویذ متبرک مذکورۃ الصدر [illegible]
کو جب جمع کیا جائے۔ تو کل اعداد [illegible]
ہر سہ خانوں کے تعداد کو جمع کریں۔ تو کل [illegible]
حاصل کریں تو ہر ایک [illegible]

نے علم حروف نکالا ہے۔ اونہوں نے ۳ نقطوں سے ایک الف قائم کیا ہے جسکی صورت یہ ہے
ہوا جبکہ ہم کو معلوم ہوگیا۔ کہ تین تین نقطہ سے ایک ایک الف پیدا ہوا۔ تو پس چھ نقطہ سے
دو الف پیدا ہوئے۔ اور بموجب حساب ابجد کے ہر ایک الف کا ایک عدد پیدا ہوا تو پھر
چھ نقطوں کے دو عدد حاصل ہوئے۔ تو جب دو عدد حاصل شدہ کو تین خانہ کے ہندسہ
اٹھارہ میں جمع کریں گے۔ تو حاصل جمع ہر ایک تین تین خانہ کے بیس عدد ہونگے۔ تو اس صورت
سے ہم کو معلوم ہوگیا۔ کہ نقش متبرک موصوف مربع میں لبست و لبست کا ہے۔ جیسا ہم
کو معلوم ہوگیا کہ نقش موصوف مربع کا تو خانہ میں لبست و لبست کا موتوں اور جابجا
بے پہلے سے پھیرا ہوا ہے۔ تو اسے ہر ایک اہل علم کو فائدہ عظیم حاصل کرنا چاہیے۔ [illegible]
کے بعض کتب عملیات وغیرہ میں بہت کچھ تحریر کیا ہے۔ اسکی تحریر کرنے [illegible]
بموجب قواعد سینہ بسینہ کے جسقدر ہو سکے۔ برکت ہوگی۔ [illegible]
ہوگی۔ اور ہر ایک مشکل میں وہ کام دیگا۔ اور ایسے متبرک نقش کی محنت سے بہت
لوگوں کو زمانہ ماضی میں روزی عجب ملتی رہی ہے۔ عجیب بات یہ ہے کہ اس کے
تحریر کرنے والے اور عمل کرنے والے کو کسی قسم کی حاجت اور خالی [illegible] نہیں [illegible]
مگر اسکو پاک و پاکیزہ ہو کر پاک صاف کپڑوں سے [illegible] جسقدر [illegible]
ہو سکے۔ روز مرہ اسی قدر ہماری اجازت اور [illegible] سینہ بسینہ [illegible]
کیا کریں۔ عزت اور رتبہ بلند ہو [illegible]
نقش شکل کشائی اور دستگیری کا [illegible]
اعظم یا کسی [illegible]
کو بیان سے باہر ہیں۔ اگر [illegible]
جدا کتاب تیار ہو [illegible]
کو دل میں [illegible] چاہیئے [illegible]

جنم پتری مرد لگن برج ثور کا بارہ

بارہواں حصہ ہفت آسمان کا برج ثور یا برکھ راس یا ماہ جیٹھ خاکی جنوبی مزاج سرد خشک
شکل گاؤ متعلق بہ عورت جوان رنگ سفید حروف متعلق راس ا ب ع او ای ب بی بو
دو یا خانہ زہرہ شرف قمر اول برج کے ۳ درجہ پر وبال مریخ تمام برج میں فرد کچھا
پنجم متعلقہ راس ہذا اکثر کاروبار ہنی مگر سر جسم آدمی کے بموجب طریقہ نکالنے لگن ہذا کے
یہ لگن برج ثور کے نکلے تو جنم پتری اوسکی یہ ہے کہ طبع اس آدمی کی گرم خشک
ہوگی۔ اور شکل خوش اور قد دراز اور خوش سخن ہو۔ رفتار اوسکی عمدہ ہو۔ اور رزق
فراخ پاوے اور سوداگری یا ملازمت سلاطین سے وہ دولت پاوے۔ اور عیش و
عشرت کرنے والا ہوگا۔ اور اکثر لوگوں غریبوں پر مہربانی اور سخاوت کریگا۔ اور دولت
اوس کی نیک کاموں میں یعنی تعمیر چاہ اور باغ اور مکانات اور رفاہ عام پر خرچ
ہوگی۔ یا کوئی اسباب خرید کریگا۔ جس سے اوسکو نفع ہوگا۔ اور لوگوں کے کاموں
میں نہایت کوشش کرنے والا ہو۔ اور اس کو لوگوں سے جن کا کوشش کرے
کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ اگر عورت کرے۔ تو اوس سے آرام اور خوشی اور عیش دیکھے
گا۔ اور ایام خانہ داری خیریت سے گذرینگے۔ اور اس کی عورت سے سات یا [illegible]
[illegible]
لڑکے اور دختران پیدا ہوں بعض [illegible] اور عمر اوس کی عیش
اوسکی دراز ہو۔ اور ہر شخص کو اس سے فائدہ ہوگا۔ اور عمر اوس کی [illegible]
اور آرام میں گذریگی۔ اوسکی دولت [illegible]
نعمت حاصل کریگا۔ خانہ برادران اور [illegible]
ہے۔ اون سے فائدہ اٹھاویگا۔ اور [illegible]
کی بھی جائیداد اور وراثت حاصل کریگا [illegible]

اموات و بدشکل ہونگے۔ وہ بارہ لگن یعنی بروج بارہ اس طالع پیدائش ہر شخص کے [illegible]
میں لکھا گیا ہے۔ وہ حال بیماری اور [illegible] کے ہو

جنم پتری لگن پہلے برج حمل یا اس میکھ برج کا ۱

جسکا بارہواں [illegible]
کہتے ہیں۔ مزاج آتشی [illegible]
حروف متعلقہ [illegible]
[illegible]

اور جلد پورا اور رنجوں انجام کو پہونچا دیگا۔ نوکر اور غلاموں سے اگر رکھتا ہو۔ تو فائدہ اٹھائے
اور وہ اُسکو سزاوار ہوں۔ اور یوم اتوار یعنی روز یکشنبہ اور سہ شنبہ یعنی منگلوار اوس
کو نیک اور مبارک ہوں۔ اور روز جمعہ اوسکو مخالف ہوگا۔ اور مزاج کا نرم ہو۔ اور ہر کام
کو جلدی کریگا۔ اور تیز رفتار اور زبان کا تیز زیادہ دھوکے لینے والا اور مکار ہوگا۔ اور علم کیمیا سے
فائدہ اٹھاوے۔ علم اور کیمیا کا شوق رکھے۔ اور آب و ہوا [illegible] چھوٹے کی اوسکو نیک
اور باصحت ہوگی۔ اور ہوا خریف درمیانہ ہو۔ اور جہان میں بزرگی پاویگا۔ اور اسکو عزت و
حرمت حاصل ہوگی۔ اور صاحب اس طالع کا دور اندیش اور غور و فکر کرنے والا ہوگا۔ اور
عیش و عشرت کی زیادہ رغبت رکھیگا اور فقیروں کے ساتھ نیکی کرے گا۔ اور حج یا زیارت
جانے کا ثواب حاصل کریگا۔ اگر اُس کے چہرہ اور پیشانی پر کوئی خال ہو۔ تو وہ خال نیک
بختی کا نشان ہو۔ اور سال [illegible] مبارک ہو۔ جب وہ
چاند نو کو دیکھیگا۔ تو اوس کو چاہئے۔ کہ خوبصورت شخص کے چہرہ کو دیکھے تو وہ ماہ نیک
اور مبارک گذریگا۔ اور اُس کی زندگی کا گھر حمل ہے [illegible] اسکی عمر
دراز ہوگی۔ اور شروع عمر میں [illegible] کام عمدہ ہونگے۔ اور دولت
دولت پاویگا۔ اور اُس کے مال و دولت کا گھر ثور ہے۔ یہ موسم گرمی میں اس
کے کام ترقی پر ہونگے۔ اور مال و دولت پاویگا۔ لیکن خویشوں سے ایک آدمی
کے ساتھ اُسکو دشمنی ہو۔ اور ماں باپ کا گھر اُس کا برج سرطان ہے۔ والدین کی
وراثت اور جائیداد حاصل کرے گا۔ [illegible] اور خویشان اُس کا
برج جوزا ہے۔ ان کی شادی اور خوشیاں دیکھے۔ اور یہ شخص ایک جگہ
پر سکونت نہیں رکھے گا۔ [illegible] عورت یا دولت کی
تمام عمر [illegible]

پچاس سال کے ہے۔ جب ان خطروں سے بچے۔ تو پچانوے سال اور سات ماہ اور
ہفتہ اور ایک رات اور چار ساعت عمر طبعی پائے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

دیو نامہ حضرت سلیمان علیہ السلام متعلق لگن ثور برج

حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا تھا۔ کہ دیو نامہ متعلق برج ثور لاؤ۔ اسی وقت حاضر
کیا گیا۔ اور دیو حاضر ہوا۔ اوس کے دو سر تھے۔ ایک سر مانند آدمی کے۔ دوسرا مانند
گاؤ کے۔ نہایت بد شکل۔ حضرت کو سلام کیا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے پوچھا۔ کہ اے
دیو تمہارا کیا نام ہے۔ تو کس جگہ رہتا ہے۔ اور تو کیا کام کرتا ہے۔ دیو نے کہا۔ کہ اے
پیغمبر خدا میرا نام مخلوط ہے۔ اور میرا مقام حمام اور مکانات ویران [illegible]
پھرتا ہے۔ جو شخص کہ اوس جگہ سے گذرے۔ اور خدا کا نام زبان پر نہ لاوے۔ اوس کو
میں آفت پہنچاتا ہوں۔ میری آفت کی علامت یہ ہے۔ کہ جس آدمی کو [illegible]
پیدا ہوتی ہے۔ اور دن بدن وہ گھلتا اور لاغر ہوتا ہے۔ اور [illegible]
اور سوتے وقت ڈرتا ہے۔ اور اسکو درد شقیقہ ہوتی ہے۔ حضرت نے فرمایا۔ اسکا
علاج کیا ہوگا۔ دیو نے کہا۔ ایک گوسفند یعنی بکرا سفید یا [illegible] سفید اور ایک مریض کا
کپڑا۔ اور چار من یا چار سیر آٹا۔ اور ایک سیر [illegible] اور چار
چراغ روشن کرکے اور چار جھنڈیاں [illegible] میں رکھیں اور
[illegible] یہ ہے

تعویذ ذیل بابت ورد بست جس کی شرح [illegible]
حمل میں کی گئی ہے۔ زعفران سے تحریر کرکے
مریض کے بازو پر باندھیں۔ اور ایک تعویذ
پانی میں دھو کر مریض کو پلاویں۔ انشاء اللہ تعالیٰ
شفا ہووے گا

:ط	[illegible]	[illegible]
:ح	[illegible]	[illegible]
:ه	[illegible]	[illegible]

جنم پتری مرد لگن برج جوزا: ۔ بمزنی

حصہ بارہواں ہفت آسمان برج جوزا متھن راس یا ماہ آذر مغولی باد گرم تر [illegible]
دو آدمی پشت سے لگے ہوئے۔ رنگ سفید سبزی مائل یا عنبری خانہ [illegible]
حرف راس ۳ درجہ پر ہیر ط ذ ب ورگ گریہ یعنی یہی حروف [illegible]
ک ق کو گھر چھچھ کا چھا نام نچھتر متعلقہ راس مرگسر اور [illegible]
کا لگن ہو بموجب طریقہ مذکورہ کے برج جوزا نکلیگا۔ تو جنم پتری [illegible]
شخص خوبصورت اور نیک مزاج ہوگا۔ اور قد میانہ [illegible]
ہوشیار اور حکیم اور صاحب علم اور بہت ہنرمند ہوگا۔ [illegible]
فائدہ مند ہوگا۔ دوست بہت رکھیگا۔ اور [illegible]
وہ قدر نہ کرینگے۔ اور وہ دور اندیش ہوگا۔ صاحب [illegible]
پر تنزل ہوگا۔ یہ دلیل دولت اور نیکبختی کی ہے۔ [illegible]
ربیع الاول اوسکو مبارک ہوگا۔ اور روز [illegible]
کام کہ ان دنوں میں کریگا۔ وہ اچھا ہوگا۔ [illegible]
کرے۔ تو طرف راست بیٹھے۔ یا کھڑا ہو۔ [illegible]
تونا بالغ طفل پر نظر کرے تا وہ ماہ [illegible]
خلاف گو نہ ہوگا۔ جھوٹ بولنے سے [illegible]
جلد خوش ہو۔ اور جلد رنجیدہ ہوگا۔ [illegible]
اور مراد کو پہونچے۔ اور اس کا نام [illegible]
ہو۔ خانہ اوسکے مال کا برج [illegible]
جمع کریگا۔ خانہ بھائی اور [illegible]

عشرت میں ناخرچ ہوگی۔ خانہ بیماری کا اوسکو میزان ہے۔ بیماری جب اوسکو ہوگی۔ گرمی
خشکی سے ہوگی۔ اور بیماری میں اوس کے اعضا درد کرینگے۔ خانہ عورتوں کا اوسکو
عقرب ہے۔ عورتوں سے زیادہ رغبت رکھیگا۔ اور عورتوں کی محبت اور عشق میں
گرفتار رہیگا۔ اور ایک عورت کی اوسکو تہمت لگیگی جس سے وہ بدنام ہوگا۔ یا قید
ہوگا۔ اگر اس کی ایک عورت فوت ہو۔ یا اوسکو طلاق ہو تو دوسرا نکاح کریگا۔ اور عورت
کے قریب سے اوسکو غم اور خطرہ پڑیگا۔ اوسکو ہوشیار رہنا چاہیے۔ خانہ خوف اسکا
قوس ہے۔ اوسکو خطرہ درخت اور آب بزرگ اور آگ سے ہوگا۔ اون سے پرہیز
رکھے۔ ورنہ موت واقعہ ہوگی۔ اور اسکو بیماری خناق اور درد شکم ہوگی۔ اس سے بھی
حیات کا خطرہ ہوگا۔ خانہ سفر اسکا برج جدی ہے۔ سفر جانب جنوب اوسکو
نیک اور مبارک ہوگا مگر اسکو سفر بروز شنبہ یعنی سنیچر، سوموار کا اچھا ہوگا۔ اور چاند
تو دیکھے۔ تو طفل نابالغ کو دیکھے۔ وہ ماہ مبارک ہوگا۔ بادشاہ کا خانہ اُس کو برج دلو ہے
بادشاہ کی عدالت سے اوسکو خطرہ ہے۔ یا اوس سے غم پہنچیگا۔ یا وہ قید خانہ میں
جاویگا۔ اوسکو چاہیے کہ جہانتک ہو۔ عدالت تک جانے سے پرہیز کرے۔ اور اوسکی
بزرگوں کی خدمت کرنے سے کچھ فائدہ نہ ہوگا۔ امید کا خانہ اوسکو حوت ہے۔ بعض اوسکی
امیدیں پوری ہونگی۔ اور بعض نہ ہونگی۔ اور اُس کے دشمن پریشان اور سرگردان رہیں
گے۔ اُس کی زندگی کا خطرہ پہلے سال میں اور ساتویں سال میں اور چالیسویں سال
میں ہوگا۔ جب ان خطروں سے بچیگا۔ تو اوسکی عمر نوے سال اور [illegible]
اور ایک ہفتہ اور چار ساعت ہوگی۔ واللہ اعلم بالصواب۔

جنم پتری طالع لگن عورت برج ثور

جس عورت کی لگن ہو جب طالع مذکورہ کے برج ثور کا معلوم ہو اوس عورت کی

جنم پتری یہ ہے۔ کہ وہ خوش شکل اور خوب سیرت اور [illegible]
اور حریص مردمان اور مردمان کو محبت کرنے والی اور نیک [illegible]
اور دولتمند ہو۔ اور رنگ سرخ سفید کشادہ ابرو [illegible]
سے گا وکا سال اور ماہ صفر اور روز جمعہ اوسکو مبارک ہو۔ [illegible]
کریگی۔ نیک ہونگے۔ جب چاند کو دیکھے۔ تو دختر نابالغ کو دیکھے۔ [illegible]
اپنے دل کا بھید کسی سے نہ کہے۔ اگر کہے۔ تو خراب ہو اور بدنام ہوگی۔ خانہ زندگی
اُس کا برج ثور ہے۔ زندگی [illegible]
ہو۔ اور کسی آدمی سے بہت غم والم دیکھے۔ [illegible]
اور خویشان اوسکا سرطان ہے۔ وہ [illegible]
اُن سے کچھ نیکی نہ دیکھے۔ نہ اون سے [illegible]
ہے فرزندان اور دختران کا غم دیکھے۔ اور ایک فرزند [illegible]
دیکھے۔ خانہ بیماری اوسکا برج میزان ہے۔ [illegible]
اور اُس کے اعضا میں [illegible]
درد پستان اور مرض رحم پیدا ہو۔ [illegible]
نکاح اسکا برج عقرب ہے۔ [illegible]
مرگ اس کی درد شکم اور رحم سے ہو۔ [illegible]
خارش رحم سے اوسکو خوف کرنا چاہیے۔ خانہ سفر اس کا [illegible]
مبارک ہو۔ خانہ [illegible]
خانہ خطرہ اُس کا حمل ہے۔ [illegible]
گھر دشمنوں کا اوسکو برج حمل ہے۔ [illegible]
کریں۔ خطرہ زندگانی اوسکو [illegible]

دیکھے گا۔ اور ایک خویش سے فائدہ دیکھیگا۔ خانہ والدین یعنی ماں باپ کا اس کو
سنبلہ ہے۔ والدین سے وفاداری دیکھیگا۔ اور ان کی تھوڑی وراثت حاصل کریگا۔
خانہ فرزندان اسکا برج میزان ہے۔ بیٹوں سے دولت اور عزت دیکھیگا۔ خانہ دولت
اسکا برج سرطان ہے۔ سوداگری اسکو نفع دیگی۔ اور دولت روز ترقی کریگی۔ اور بادشاہ کے
گھر اور امیروں کے آگے عزت اور مرتبہ زیادہ ہو۔ خانہ اسکی بیماری کا برج عقرب ہے۔ بیماری
کے پیشتر اوسکو دیو پری سے آفت پہنچیگی۔ مرض بادی اوس کے جوڑوں میں پیدا ہوگی
کبھی خوش ہو جاوے اور کبھی ناخوش رہے۔ تعویذ ذیل وہ اپنے پاس رکھے تاکہ ہر بلا سے
آرام رہے۔ خانہ عورتوں کا اوسکو قوس ہے۔ عورتوں کے ساتھ زیادہ محبت اور رغبت
رکھے گا۔ اور عشق سے خالی نہ ہوگا۔ اگر ایک عورت نہ رہے۔ تو دو نکاح اور کریگا۔ اور عورتیں
اس کے ساتھ دغا اور فریب کریں۔ اور عورتوں کے فریب اور مکر سے خوف پہنچیگا۔ اور
اس کے خوف کا گھر جدی ہے۔ تین آدمیوں سے اوسکو خوف جان ہے۔ ایک
سپاہی۔ دوسرا ملازم خود۔ اور تیسرا عورت سے اور دیگر خوف آگ سے ہے۔ ان سے
ہوشیار اور خبردار رہنا چاہیے۔ خانہ سفر اس کا برج دلو ہے۔ سفر اوسکو مغرب کی
طرف کا فائدہ مند ہو۔ اور خانہ بزرگان اور سلطان اسکا حوت ہے۔ ان سے فائدہ
دیکھیگا۔ لیکن اس کے حق میں لوگ چغل بازی کرینگے۔ مگر کوئی ایذا نہ پہنچیگی۔ اور اس
کی امید کا گھر حمل ہے اس کی امید بموجب طالع کے پوری ہوگی۔ اور دوستوں اور خویشوں
سے خوشی اور شادی دیکھیگا۔ اور آخر عمر میں دولت بہت حاصل کرے۔ اور اس کے
کام نیک ہوں۔ اور دولت اس کی تعمیر کرنے مکانات پر یا باغ یا زمین اور
زراعت پر خرچ ہو۔ اس جائیداد سے فائدہ ہو۔ اس کے دشمنوں کا گھر ثور ہے
دشمن سے اوسکی پرہیز کرنا چاہیے۔ کہ فریب اور تہمت لگاوینگے۔ خطرہ جان اسکو پہلے سال اور چالیسویں
سال میں ہو۔ جب ان خطروں سے بچے۔ تو اسی برس اور پانچماہ اور تین ہفتہ اور [illegible] روز عمر [illegible]

کی عمر ہو۔ واللہ اعلم بالصواب

جنم پتری طالع لگن عورت کا برج جوزا ہے

جس عورت کی لگن بموجب طریقہ مذکورۃ الصدر کے برج جوزا کی ہو [illegible]
ہے تو کہ اسکا قد و قامت درمیانہ ہو خوش شکل اور ہمت والی [illegible]
ان سے نیکی دیکھے۔ اوسکی طبیعت سرد خشک ہوگی اس طالع کے [illegible]
اور ماہ ربیع الاول اور روزوں سے جمعرات اور [illegible]
کرے۔ مبارک اور نیک ہو۔ اگر سیاہ چاند دیکھے تو خطرہ [illegible]
اوس کی زندگی کا خانہ جوزا ہے۔ عمر اوسکی [illegible]
خویشاں اور کا اسد ہے۔ ان سے خوشی اور شادی [illegible]
والدین اس کا سنبلہ ہے۔ ان سے وفاداری دیکھے [illegible]
کرے۔ خانہ اوسکی اولاد کا برج میزان ہے [illegible]
ہوں۔ اونکی شادی دیکھے۔ اور ان سے دولت [illegible]
اور بے تعویذ رہنے سے اسکو پریوں سے آفت [illegible]
ہو۔ بعد اس بیماری کے اولاد پیدا کم ہو۔ [illegible]
ملقت ہوں لیکن اسکو صدقہ دینا چاہیے [illegible]
سے تحریر کر کے اسم الرحیم اوسکو پینا چاہیے [illegible]
صحبت ہوگی۔ خانہ نکاح اوس کا قوس ہے [illegible]
ایذا پہونچے۔ اوسکو بلا تعویذ کے نہ رہنا چاہیے [illegible]
سال کے خطرہ جان ہو۔ مگر جلدی رفع ہو۔ اور [illegible]
اس سے اسکو پرہیز کرنا چاہیے۔ خانہ سفر [illegible]
مند نہ ہوگا۔ سفر میں اوسکو خطرہ سخت [illegible]

حمل میں ہو چکی ہے۔ اور تعویذ متبرک یہ ہے ؎

۹:	۲:	۷:
۴:	۶:	۸:
۵:	۱۰:	۳:

۲۱

جنم پتری مرد لگن۔ برج سرطان ؎

جس آدمی کی لگن بموجب طریقہ نکالنے لگن مذکورہ برج سرطان کی نکلے۔ تو جنم پتری اوس کی یہ ہے۔ کہ وہ شخص نیک شکل اور خوبصورت اور قد میانہ۔ یا بلند ہو۔ ساتھ امیروں کے دوستی رکھے اور دل بقرار ہو۔ اور باہمت اور زبان اوس کی تیز۔ اور خوش دل ہو۔ اور عیش و عشرت کو عزیز رکھے۔ کبھی تنگ دست اور کبھی نعمت اور مال رکھے۔ اور شروع چاند اور تاریخ پندرہوین چاند کی جو کام شروع کرے۔ مبارک اور سازوار ہو۔ اور خوشبوؤں سے روزی مند ہو۔ اور سال ترکان سال خرگوش اور مہینوں سے ماہ ربیع الاوّل اور دنوں میں سے دن بدھ اسکو مبارک ہو۔ جو کام کہ ان ایام میں کرے۔ نیک گذرے۔ اگر کسی سے حاجت چاہے۔ تو بدست راست یعنی دائیں ہاتھ بیٹھے۔ تا کہ حاجت پوری ہو۔ اگر نیا چاند دیکھے۔ تو نابالغ لڑکی کے منہ کو دیکھے۔ خانہ حیات اوسکا برج سرطان ہے۔ زندگی دراز ہو۔ خانہ مال اس کا برج اسد ہے۔ مال اس کے ہاتھ میں نہ ٹھیرے۔ لیکن محتاج کبھی نہ ہو۔ خانہ برادران اور خویشان اوسکا برج سنبلہ ہے۔ ان سے روزی حاصل کرے۔ اور جس کے ساتھ نیکی کرے۔ وہ اس کا

دوست ہے۔ بزرگ عورت سے اوسکو دولت اور نفع پہونچے۔ خانہ امید اوسکا برج حمل ہے۔ امید اوسکی بعض پوری ہوں۔ اور اسکو چاہیے۔ کہ ایک شخص بلند قد اور سیاہ رنگ سے پرہیز کرے۔ خانہ دشمنوں کا اسکو برج ثور ہے۔ ایک عورت کوتاہ قد سیاہ فام سے اسکو خوف اور نقصان عظیم پہونچے۔ خطرہ موت اسکو بیچ دو سال اور پچیس سال کے ہو۔ جب ان خطروں سے بچے۔ عمر طبعی اوس کی اسی سال آٹھ ماہ تین روز آٹھ ساعت ہو۔ واللہ اعلم بالصواب ؎

دیونامہ حضرت سلیمان علیہ السلام برج جوزا ۲۲

حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ دیونامہ طالع جوزا حاضر کرو۔ فوراً حاضر کیا گیا معہ دیو کے اوس کے دو سر تھے۔ ایک مانند ہرن کے۔ دوسرا مانند آدم کے۔ اور پاؤں مانند مادہ گاؤ کے۔ بدن مانند اژدہا خونخوار کے۔ حضرت نے فرمایا۔ کہ اے ملعون تیرا کیا نام ہے؟ اور تو کہاں رہتا ہے؟ دیو نے کہا۔ کہ میرا نام النفیس ہے۔ اور مقام بیچ حمام ویران اور قبرستان اور درختوں کے نیچے اور دریا کے کنارے پر اور ویرانہ مکانات میں جو شخص کہ وہاں جاتا ہے اور وہ اللہ تعالےٰ کا نام زبان پر نہیں لاتا۔ تو میں اوسکو آفت سخت پہونچاتا ہوں۔ علامت آفت کی یہ ہے۔ کہ سر اور آنکھ اس کی درد کرے۔ اور اسکو اندرونی درد اور ہونٹ اور ہاتھ پاؤں کی ہوتی ہے۔ اور اس کے دل اور جگر کو میں ضعیف کرتا ہوں۔ زندگانی سے تنگ کرتا ہوں۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ علاج اس کا کیا ہے۔ دیو نے کہا۔ ایک سیاہ بکرا صدقہ دیوے۔ اگر غریب ہو مرغ کالا دیوے اور ایک من یا ایک سیر آٹا۔ اور ایک من ماش سیاہ یا ایک سیر اور نمک ایک سیر یا ایک پاؤ اور کپڑا مریض کا صدقہ دیوے۔ اور تعویذ متبرک کو ساتھ کستوری اور زعفران کے تحریر کرا کر ایک مریض کی گردن میں ڈالے۔ اور ایک مریض کو عرق گلاب میں دھو کر ہر روز پلاوے۔ خدا تعالیٰ اوس کو صحت بخشے گا۔ جنکی پیدائش برج

زراعت اور خود اس سے بچتا ہوں۔ جو شخص کہ وہاں آتا ہے اور خدا تعالیٰ نے جو نحیف ایسا
میں اوسکو تکلیف دیتا ہوں۔ علامت آفت میری کی یہ ہے۔ کہ مریض کے موٹا ہیں
ضعیف ہو۔ اور دل اور جگر کو میں ضعیف کرتا ہوں۔ اور تپ تلی میں پیدا کرتا ہوں۔
حضرت نے فرمایا۔ علاج اس کا کیا ہے۔ بولی کہ جو کبرے سیاہ اور چاول کا
اگر غریب ہو۔ تو دو مرغ سیاہ دو سیر آٹا ایک سیر نمک اور ایک پُرانی ٹوکری کا معتقد
اور عود جلاوے۔ اور ایک چراغ اور ایک جھنڈی کچھڑی قبرستان پر رکھے اور یہ
تعویذ متبرک گلاب اور کیسر سے لکھ کر مریض کی
گردن میں لٹکاوے۔ استاد جسکی بُرج حمل کے
آخر میں تحریر ہو چکی ہیں۔ تعویذ متبرک یہ ہے

:۹	:۲	:۷
:۴	:۶	:۸
:۵	:۱۰	:۳

۷۸۶ جنم پتری لگن برج اسد برائے مرد

حصہ بارہواں سات آسمانوں کا برج اسد اس سنگھ یا ماہ بہادروں آتشی مشرقی گرم
خشک رنگ سرخ خانہ شمس وبال زحل اوج مریخ ورگ شیر۔ حروف متعلقہ رامیم۔
موٹ ماٹی ٹو ماتا۔ پتھر متعلقہ زاس ہذا مگھان۔ پوربا پھالگنی اوترا پھالگنی۔
جس آدمی کی لگن بموجب طریقہ مذکورة الصدر کے برج اسد نکلے۔ اُس کی جنم پتری
یہ ہے۔ کہ وہ چنداں خوبصورت نہ ہو۔ مگر مزاج اُس کی نیک ہو۔ اور دلاور اور بہا
اور بزرگ ہمت ہو۔ اور روزی فراخ پائے۔ یا تجارت یا نوکری سے کہ جو کام
زمین سے تعلق رکھتا ہو۔ نیک ہو۔ اور فائدہ دفینہ سے دیکھے۔ یعنی زمین کھود
سے اس کو زر ہاتھ آوے۔ یا دولتمندوں سے دوستی رکھے۔ اور حاکموں
کے نزدیک عزیز ہو۔ صاحب اس طالع کا تیز طبع اور جلدی ہر کام کرنے
والا اور دلیر ہو۔ اور دولت اور مال کا لالچی ہو۔ بد نظر اوسکو نقصان پہنچا

اللہ تعالیٰ کا نام اپنے پاس رکھے۔ تاکہ محفوظ اور بچا رہے۔ اور مال و دولت اوس کی
حق حلال کیوجہ سے پیدا ہو۔ مکر اور فریب نہ کرے۔ نہ جھوٹھ بولے۔ طبع اوس کی گرم خشک
ہو۔ اگر کسی سے حاجت چاہے۔ تو اس کی دائیں طرف بیٹھے۔ زندگی اُس کی دراز ہو۔
اور بعمر تیس سال اس کا کام دو بالا ہو۔ خلقت کی آنکھوں
میں عزیز ہو۔ اور مال جمع کرے۔ اور دوستوں کی صحبت اور عیش و عشرت میں
خرچ کرے۔ آخر عمر تقریباً ساٹھ سال میں زیادہ مالدار ہو۔ اور برادران اور خویشوں
سے اوسکو غم پہونچے۔ کہ ان میں موت واقعہ ہو۔ جس کسی کے حق میں نیکی کرے۔ بدی
دیکھے۔ اور والدین کو عزیز ہو۔ اور انکی خدمت کرے۔ اگر والدین سے ورثہ پاوے۔ تو خرچ
ہو جاوے۔ فرزند اور لڑکیاں اُس کے گھر بہت کم پیدا ہوں۔ اگر پیدا ہوں۔ تو انکی شادی
اور خوشی دیکھے۔ اور بیماری اوسکو گرمی خشکی سے ہو۔ سر اور آنکھ اور دل اور جگر اور ہاتھ
اور پاؤں اس کے سُست ہوں۔ اور درد اعضا اوسکو پیدا ہو۔ اگر پہلا نکاح یا عورت اسکی
نیک ہے۔ تو تیسری عورت پر قرار پکڑے۔ اوس عورت سے منفعت پاوے۔ اور خوش
حال ہو۔ اور ایک غیر عورت کے نکاح سے نقصان ہو۔ اور آب عمیق سے اوسکو
خطرہ موت ہے۔ آب عمیق سے ڈرتا رہے۔ کہ غرق ہونا اُس کے طالع میں ہے۔ سفر اوسکو
طرف مشرق کے نیک ہے۔ اور امیروں سے فائدہ دیکھے۔ اور بعض آدمی اوس کے حق میں
چغل خوری کریں۔ جو امید رکھتا ہو۔ بقدر منزلت طالع کے پوری ہو۔ اور کمینوں
اور بد معاشوں سے صحبت نہ رکھے۔ اور اُس کے دشمن بہت ہوں۔ اور ان
سے اوس کو نقصان پہونچے۔ اگر نیا چاند دیکھے۔ تو چاندی دیکھے۔ تاکہ وہ
ماہ اچھا گذرے۔ سینہ یا پیشانی یا ناف پر اوس کو کوئی خال ہو۔ تو وہ نشان
مبارک ہے۔ خطرہ جان اسکو عمر پہلے سال اور پانچویں سال ہو۔ جب ان خطروں
سے بچے۔ تو اسکی عمر بیانوے سال اور دس ماہ تین ہفتہ سات ساعت ہو۔
وغیرہ

دشمن ہو۔ خانہ والدین یعنی ماں باپ اوسکا برج میزان ہے۔ وہ اُس سے خوش ہوں۔ اگر
انکی وراثت حاصل کرے۔ جلدی خرچ ہو جائے۔ خانہ فرزندان اور اولاد اُس کا
برج جدی ہے۔ اولاد سے اندوہ اور رنج و غم دیکھے۔ خانہ بیماری اُس کا برج قوس ہے
ان سے رنج و غم دیکھے۔ اور دیو اور پری اور بدنظر سے اوسکو بیماری ہو کبھی خوش ہو
اور کبھی ناخوش ہو۔ بیماری اوسکو رات کو زیادہ ہو۔ خانہ نکاح اُس کا جدی ہے
ن نکاح کرے۔ جس عورت سے الفت کرے نیکی نہ دیکھے۔ اور عورت کے فریب سے
دسکو خطرہ ہو۔ خانہ موت اوس کا برج دلو ہے۔ موت اوسکی درد شانہ اور درد اندام
سے ہو۔ خانہ بزرگان اُس کا برج حوت ہے۔ بزرگوں سے عزت اور نیکی دیکھے۔ خانہ
وف اُس کا برج حمل ہے۔ از بلندی اور آب بزرگ سے اوسکو خطرہ ہے اور سانپ
کے کاٹنے سے بھی خطرہ عظیم ہے۔ اُن سے پرہیز کرے۔ دلیری کرے۔ اگر سفر کرے تو غرب
ی طرف مبارک ہو۔ خانہ اُمید اُس کا برج ثور ہے۔ جو امید رکھتا ہو۔ بقدر منزلت
کے پوری ہو۔ اور دوستوں سے روزی مند ہو۔ خانہ دشمنوں کا اوسکو برج جوزا
ہے۔ دشمن اُس سے فریب کریں۔ اور تہمت لگائیں۔ خطرہ جان اُسکو پہلے سال
اور تیسرے سال پیدائش کے اور چوتھے سال اور پانچویں سال اور چالیسویں سال
ہو۔ جب ان خطروں سے بچے۔ تو اوسکی عمر طبعی پچاسی سال اور سات ماہ اور دو
ہفتہ اور دو دن اور پنج ساعت ہو۔ واللہ اعلم بالصواب۔

جنم پتری طالع لگن عورت برج سرطان

جس عورت کی لگن بموجب طریقہ مذکورۃ الصدر کے برج سرطان کی معلوم ہو۔ اوس
عورت کی جنم پتری یہ ہے۔ کہ اس کی نیک شکل ہو۔ اور خوبصورت اور چشمان خوردار
م دل اور پاک اعتقاد اور قدم اس کا سسرال کے گھر میں مبارک ہو۔ جلدی جلدی

حاملہ ہو۔ برہنہ سر رکھنا اوسکو نامبارک ہوگا۔ کیونکہ سر برہنہ سے اوسکو آفت پہونچیگی۔ اور
صاحب اس طالع کو سال ترکان خرگوش اور ماہ ربیع الاول اور روز بدھ کا سزاوار ہو
جو کام اُس دن میں کرے۔ نیک ہو۔ اگر کسی سے حاجت چاہے۔ تو اُس کے دائیں طرف
بیٹھے تب حاجت پوری ہو۔ اگر نیا چاند دیکھے۔ تو نابالغ دختر کو دیکھے۔ تاکہ وہ مہینہ
اسکو اچھا گذرے۔ اور گھر زندگانی اوسکا برج سرطان ہے زندگی اور اس کی دراز ہو۔ مال اور
دولت بہت ہاتھ لگے لیکن نعمت کا قدر نہ جانے۔ برباد کرے۔ خانہ والدین اسکا ثور ہے۔ ان سے کچھ نہ ترکہ پہنچے وراثت والدین
سے محروم ہو جائے۔ خانہ اولاد اوسکو سنبلہ کا ہے۔ فرزندان اور دختران کم پیدا ہوں۔ اور اُسکو زحمت گرمی
خشکی سے ہو۔ اور نظر دیو یا پری سے اسکو آفت پہونچے۔ تعویذ اسکو نہ رہنا چاہئیے
خانہ نکاح اوسکا میزان ہے۔ ایک نکاح کرے۔ عورتوں کے فریب اور مکر سے اوسکو
ڈرنا چاہئیے۔ کہ وہ اسکو تہمت لگاویں۔ جس سے خطرہ عظیم پہونچے۔ خانہ سفر اوسکا
حوت ہے سفر میں ایک جگہ نہ رہے۔ دوست اُس کے دشمن جلد ہوں۔ خطرہ جان
اسکو بعمر اول سال اور بعمر پانچویں سال اور آٹھویں سال ہو۔ جب ان خطروں سے بچے تو
اس کی عمر طبعی چہتر سال پانچ ماہ تین ہفتہ چار روز اور دو ساعت کی ہو۔

واللہ اعلم بالصواب۔

دیو نامہ حضرت سلیمانؑ بابت طالع سرطان

حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ دیو نامہ طالع سرطان کو لاؤ۔ فوراً حاضر کیا گیا
دیو حاضر ہوا۔ اس کے دو سر تھے۔ ایک مانند اژدہا دوسرا ہاتھی کا۔ اور پاؤں مانند شتر
کے۔ بدن مانند گاؤ کے تھا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے کہا۔ کہ اے دیو تیرا کیا
نام ہے! اور کس جگہ رہتا ہے؟ دیو نے کہا۔ نام میرا حققت ہے۔ اور بیچ
ویرانہ اور مکان پرانا اور حمام اور قبرستان اور کنارہ دریا اور درخت کے نیچے اور

والله اعلم بالصواب ۞

جنم پتری طالع لگن عورت برج اسد نمبر 5

جس عورت کی لگن بموجب طریقہ مذکورۃ الصدر کے برج اسد کی نکلے۔ تو جنم پتری اس
کی یہ ہے۔ کہ وہ کچھ خوبصورت نہ ہو۔ نیک خو اور رحمدل پاک اعتقاد و عقلمند قد بلند
اور بزرگ چشم اور کام میں چالاک اور چست ہو۔ جو کام کرے عمدگی سے پورا ہو۔ اور
سال ترکان سوال نہنگ اور ماہ جمادی الآخر اور روز بدھ اور اتوار اوسکو نیک ہو۔ جو کام
کہ ان دنوں میں کرے۔ اچھا ہو۔ اگر نیا چاند دیکھے۔ تو چاندی پر نظر کرے۔ تو وہ ماہ مبارک
ہو۔ خانہ زندگانی اسکا برج اسد ہے۔ عمر دراز ہو۔ اور سفر میں خلقت کو عزیز ہو۔ اور بعمر تیئیس سال
میں نعمت اور مال پائے۔ اور سرداروں اور خویشوں سے تھوڑا سا غم پہونچے۔ لیکن ان
سے اور خوشی دیکھے۔ والدین اسپر مہربان ہوں۔ اور اس سے خوش ہوں۔ مگر ورثہ والدین
کا اسکو نہ ملے۔ اور اگر وراثت کے حاصل کرنے کی کوشش کرے گی۔ تو برعکس نقصان اٹھائے گی
اور اولاد اسکو کم پیدا ہو۔ اور اگر پیدا ہو۔ تو فرزندان سے عزت اور حرمت دیکھے۔ اور فرزندان
کی شادی دیکھے۔ دیو اور پری سے اوسکو آفت پہونچے۔ سر اور آنکھ اور مثانہ اور دل
اور کمر اور ناف اور گردن و معدہ میں درد ہو۔ اور اس سبب سے اولاد اوسکی کم پیدا ہو۔ صدقہ
ہو۔ اور اس کے طالع میں دو نکاح ہوں۔ اور ایک ضعیف العمر عورت
دے۔ تاکہ خلاصی پاوے۔ اور ایک آدمی کی خاطر اوسکو
اوس سے اوسکو خطرہ عظیم ہے۔ اوس کے حق میں فریب کرے۔ اپنے آپکو مشغول کرے۔ بعض
پوشیدہ دولت پاوے۔ بزرگوں سے دولت پاوے۔ اور دشمن زیادہ
سفر کرنا پڑے۔ بزرگوں کی طرف سے شادی دیکھے۔ اور پانچوں اور
امیدیں اوسکی پوری ہوں۔ اور خویشوں کی طرف سے عمر تلیسرے اور
ہوں۔ اور ان سے راحت دیکھے۔ خطرہ اوسکو جان کا بیچ عمر طبعی اٹھاسی سال اور آٹھ مہینے
... حب ان خطروں سے بچے۔ تو اس کی عمر ...

اور سات روز اور آٹھ ساعت کی ہو۔ والله اعلم بالصواب ۞

دیونامہ حضرت سلیمان علیہ السلام متعلقہ لگن اسد نمبر 5

حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ دیونامہ طالع اسد کو حاضر کرو۔ اسی وقت حاضر کیا
گیا۔ دیو حاضر ہوا۔ اسکے دو سر تھے۔ ایک مانند چیتے کے اور ایک مانند اژدہا کے۔ پاؤں
مانند کتے کے حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ اے دیو تیرا کیا نام ہے اور تو کہاں رہتا
ہے۔ دیو نے عرض کیا۔ کہ یا پیغمبر علیہ السلام میرا نام عطرب ہے۔ اور جگہ میری ویرانہ جنگل
اور اجاڑ سنسان اور نہروں اور چاہ پرانا میں ہے۔ جو شخص وہاں سے گذرتا ہے۔ اور
خدا تعالے کا نام نہیں لیتا۔ یا بے تعویذ ہوتا ہے۔ تو میں اوسکو آفت پہونچاتا ہوں
علامت آفت کی یہ ہے۔ کہ اعضاء اوس کے ضعیف کرتا ہوں۔ اور درد اندام پیدا
کرتا ہوں۔ اور اس کے ایک عضو کو میں بھاری اور گراں کرتا ہوں۔ اور دل اور جگر
اوسکا کمزور کرتا ہوں۔ اور اوس کی پیٹھ اور ران میں درد پیدا کرتا ہوں۔ اور درد گردہ
اسکو ہوتی ہے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے اوسکو کہا۔ کہ اوسکا علاج کیا ہے؟
دیو نے کہا کہ ایک بکرا سیاہ ذبح کریں۔ دو من یا دس سیر آٹا اور دس سیر چاول پکا کر
مساکین کو بطور صدقہ کے کھلا دیں۔ عود اور عنبر جلاویں اور اس بکرے کے خون سے یہ تعویذ
لکھ کر مریض کی گردن میں باندھیں۔ اور دو چراغ اور دو جھنڈیاں خورد کسی اولیا اللہ کی
قبر پر رکھیں۔ اور یہ تعویذ لکھ کر مریض کے گھر میں رکھ لے۔ اور اسناد اس کی ؛

۹ :	۲ :	۷ :
۴ :	۶ :	۸ :
۵ :	۱۰ :	۳ :

حمل کے یہ عبارت جنم پتری کے
لکھ دی ہیں۔ اور تعویذ متبرک لبت
در لبت نو خانہ میں بشکل مربعہ ذیل میں ہے
تعویذ متبرک یہ ہے۔

جنم پتری لگن برج سنبلہ برائے مرد ۶

حصہ بارھواں ہفت آسمان
سرد خشک رنگ گندم نما بسرخی برج سنبلہ یا راس کنیا یا ماہ اسوج خاکی جنوبی مزاج
ہبوط زہرہ ۱۵ درجہ پر وبال مشتری ورنگ گاو خانہ عطارد اور شرف عطارد ۱۵ درجہ پر اور
ٹ پا ٹھا ٹھ اور متعلقہ راس پنچم او تر اپھا لگنی ہست چترا حروف متعلقہ راس ٹ پ پی ۔ یوم
القصہ برج سنبلہ نکلے ۔ اوس کی جنم پتری یہ ہے ۔ کہ وہ آدمی خوش شکل اور نیک خو اور رحم
دل اور پاک اعتقاد اور عیش اور خوشی کو دوست رکھنے والا کشادہ پیشانی اور کشادہ روزی
اُس کی ہوگی ۔ مال اور دولت بذریعہ تجارت یا زراعت جمع کرے ۔ امیروں کی خدمت
کرنیوالا ہوگا ۔ اور امیروں سے نفع پائے ۔ اور لوگوں کو اُس سے نفع حاصل ہو ۔ اور اُس کی
پیشانی یا سینہ پر تل ہو ۔ جو نشان نیک بختی کا ہوگا ۔ اور خلقت پر مہربان ہوگا ۔ اور
خلقت اوسکو دوست رکھے گی ۔ اور کام دنیاوی کے ایسے ہیں جو ہوشیار اور چالاک ہو
اور بیچ پہلی عمر کا اوس کے کام نیک ہوں ۔ ۔ ۔ [illegible]

[illegible]

ہوں اور بیچ آخر عمر کے بہت نیک کام کرے ۔ [illegible]
اسکو سال [illegible]

[illegible]

جنم پتری لگن برج سنبلہ عورت

[illegible]

بلند نقد سے فائدہ دیکھے لیکن اوس کے ہاتھ سے تکلیف اُٹھائے۔ اور عشق سے خالی
نہ ہو۔ اور چند مرادیں اس کے دل کی حاصل ہوں۔ اور دشمن اُس کے دشمنی کریں۔ اس
کو چاہیے۔ کہ اُن سے پرہیز کرے۔ اور اُس کو چاہیے۔ کہ یہ تعویذ ویل کے تہ رہے۔
تاکہ بلا اور مصیبتوں سے اوسکو نجات رہے۔ خطرۂ موت اُسکو تیسری چھہ اور سات سال جو
حسب اس خطرہ سے نجات پائے۔ تو بچانوے سال اور چھہ ماہ اور دو روز اور
ساعت ساعت کی عمر پائے

دیونامہ لگن طالع سنبلہ ۶

حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ دیونامہ طالع سنبلہ کو حاضر کرو۔ اُسی
وقت حاضر کیا گیا۔ دیو آیا۔ اُس کے دو سر تھے۔ ایک سر مانند آدمی اور دوسرا سر
مانند بکرا کے اور پاؤں مانند ہاتھی کے اور کمر مانند شیر کے ہاتھ میں توشہ یعنی بستا پکڑے
ہوئے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ اے دیو نام تیرا کیا ہے؟ اور تم کس جگہ
رہتے ہو۔ دیو نے کہا۔ کہ نام میرا کشالیت امرمن اور مقام میرا خانہ ویران اور گورستان
اور چاہ ویرانہ اور چہار راہ یعنی چورستہ اور نیچے درخت اور سایہ دیوار کے ہے۔ جو اس جگہ
پر گذرے۔ اور نام خداوند تعالے زبان پر نہ لائے۔ تو میں اُسکو رنج دیتا ہوں۔ اور
آفت پہونچاتا ہوں۔ اور علامت آفت کی یہ ہے۔ کہ سر و چشمان اور شانے اُس کے
درد کرتے ہیں۔ اور دل اور جگر اوسکا ضعیف ہوتا ہے۔ اور سینہ اور پشت درد کرتا
ہے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ علاج اوسکا کیا ہے؟ دیو نے کہا کہ
یا رسول اللہ ایک بکرا سیاہ یا مرغ بر رنگ سفید و سرخ۔ دو من اور دو سیر روٹیاں پکی
ہوئیں۔ یا ایک من آٹا۔ یا ایک چھٹانک۔ اور ایک سیر نمک مسکینوں کو صدقہ
دے۔ اور ایک جامہ مریض اور دو جھنڈیاں دو چراغ قبرستان میں رکھیں تو

بجون مرغ یا کو منقدر اس نقش کو تحریر کرکے گلے مریض پر باندھیں خداوند تعالے صحت
کرے اور عود اور عنبر کو جلا کر دھونی دیں۔ اور صندل سفید چلاویں جسکی اشارت برج حمل کے
آخر میں درج کی گئی ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب ہے تعویذ متبرک یہ ہے

۹:	۲:	۷:
۴:	۶:	۸:
۵:	۱۰:	۳:

جنم پتری لگن برج میزان شد ۷

حصہ یا سوال ہفت آسمان برج میزان یا تلا راس یا ماہ کاتک بادی مغربی
مزاج گرم تر رنگ سفید خانہ زہرہ وبال مریخ شرف زحل ۲۱ درجہ پر ہبوط آفتاب
۱۹ درجہ پر ورگ آہو یعنی ہرن حرف متعلقہ راس مذکور را۔ ری۔ رو۔ تا رتی۔ طے ص
نچھتر متعلقہ راس مذکور چترا سوانت۔ بساکھا۔ جس مرد کی لگن بموجب طریقہ مذکورہ
الصدر کے برج میزان نکلے۔ اوس مرد کی جنم پتری یہ ہے۔ کہ وہ بلند قد کشادہ
ابرو اور کشادہ پیشانی اور موٹی آنکھیں اور سفید اور زرد رنگ ہو۔ اور رحم دل اور
دلاور اور پاک اعتقاد اور عیش و عشرت کو عزیز رکھنے والا اور سچ کہنے والا ہو۔ اور
گوشہ نشینی کو دوست نہ رکھے۔ حلال سے روزی کمائے جس کے نیکی کرے۔ اُس سے نیکی دیکھے
سینہ اور ہاتھ پر خال یعنی تل ہو۔ وہ علامت نیک بختی کی ہے۔ اگر نیا چاند دیکھے۔ تو دختر کو
دیکھے۔ اگر کسی کے پاس حاجت کو جائے۔ تو جنوب طرف بیٹھے۔ تاکہ حاجت روا ہو۔ اور
سال ترکان سال بکرا اور ماہ رجب اور روز جمعہ اوسکو نیک ہے۔ عمر دراز ہو۔ اور
دولت کے حاصل کرنے میں بہت کوشش کرے۔ اور خوشی سے عمر
دراز گذارے۔ جو دولت حاصل کرے۔ کہ بلد خرچ ہو۔ اور کام سوداگری سے نفع پائے

دیو آیا۔ اوس کے تین سر تھے۔ ایک سر مانند آدمی کے۔ دوسرا مانند [illegible]
مانند گاؤ کے تھا۔ اور پاؤں مانند شتر کے تھے۔ ایک ہاتھ میں [illegible]
میں خنجر آبدار تھا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے [illegible]
[illegible] ہو۔ دیو نے کہا۔ کہ میرا نام [illegible]
[illegible] ہے۔ جو شخص [illegible]
[illegible] ہے۔ میں اسکو آفت پہونچاتا ہوں [illegible] اور یہ تعویذ
[illegible] میں پیدا ہوتی ہے۔ اور [illegible] کہ بادی اوس
اور جگر اسکا ضعیف ہوتا ہے۔ اور درد [illegible] میں درد ہوتی ہے۔ دل
[illegible] ہے۔ اور اسکی اولاد کو فریب پہونچاتا
اول حضرت سلیمان علیہ السلام نے پوچھا۔ کہ اوسکا علاج کیا ہے؟ دیو نے کہا کہ ایک
[illegible] اور چار من آٹا یا چار سیر آٹا اور ایک بکرا سیاہ رنگ ذبح کرے۔ اور روٹیاں
پکا کر مع گوشت کے محتاجوں کو کھلائے۔ یا پلاؤ پکا کر صدقہ دیوے۔ یا ایک مرغ سفید
اور چار سیر آٹا دیوے۔ اور مریض کے پاس صندل سفید جلاوے۔ اور دو چراغ اور ایک
جھنڈی خورد قبرستان پر رکھ آویں۔ اور تعویذ متبرک
ذیل جس کی اسناد برج حمل کے آخر میں تحریر کی
گئی ہیں۔ مریض کی گردن میں زعفران سے تحریر
کر کے ڈالے۔ تعویذ متبرک یہ ہے:۔

۷	۲	۹
۸	۴	۴
۳	۱	۵

جنم پتری مرد بابت لگن برج عقرب 8

[illegible]

لگن برج عقرب بموجب طریقہ مذکورۃ الصدر کے برآمد ہو۔ تو اسکی جنم پتری یہ ہے۔ کہ وہ
شخص دلاور اور مضبوط دل اور بلند قد اور باجمعیت ہو۔ رنگ اوسکا سیاہ سرخی مائل
ہو۔ اور زبان اسکی تیز گو ہو۔ اور رحم دل اور زود رنج۔ اور جلد خوش ہونے والا ہو۔ت
اور رنج خویشوں کا دیکھے۔ اور بعض خویشوں سے شادی دیکھے۔ غم دور ہو جائے۔
اور روزی فراغ پائے۔ مزدوری یا حرفت کے کام سے زر لے۔ اگر چاند نیا دیکھے۔
تو نابالغ دختر کو دیکھے۔ مبارک ہو۔ سال ترکان گوسفند اور ماہ شعبان اور منگلوار
اوسکو نیک اور مبارک ہو۔ جو کام کہ ان دنوں میں کرے۔ نیک ہو۔ اگر کسی سے
حاجت چاہے۔ تو پوری ہو۔ اور اسکو مال ہاتھ لگے۔ مگر جلد خرچ ہو۔ اور مال کے جمع
کرنے میں حیران و سرگردان ہو۔ اور خویشوں اور برادران سے کوئی فائدہ نہ دیکھے۔
اور ایک خویش کے ساتھ سخت دشمنی ہو۔ اور ماں باپ اوس سے راضی ہوں۔
اور اولاد آخر عمر میں اسکے گھر پیدا ہو۔ اور ان سے اسکا نام روشن ہو۔ اور ایک فرزند
اور ایک دختر سے غم و الم دیکھے۔ طبیعت اس کی سرد تر ہو۔ اور بیماری اوسکو بلغم
سے واقعہ ہو۔ اور درد زانو اور درد سر سے عاجز ہو۔ اور ایک نکاح کرے۔ اس
نکاح سے فائدہ دیکھے۔ اور عورت کے فریب سے مال کا غم کھینچے۔ اور درخت کی
بلندی سے اور آپ بزرگ سے اوسکو خطرۂ جان ہو۔ ان سے پرہیز کرے۔ اور سفر اسکو
قبلہ یعنی مغرب کی طرف نیک ہو۔ اور بزرگوں سے کچھ روزی پائے۔ اور دشمنوں سے
غم پہونچے۔ اور فکر و پریشانی آئے: اور تمام خویش اس کے دشمن ہو جائیں۔ مگر ضرر نہ
پہونچے۔ خطرۂ جان بعمر دو اور تین اور بیس اور پچاس سال کے ہو۔ جب ان خطروں سے
بچے۔ تو اسی سال آٹھ ماہ سات روز چھ ساعت چار دقیقہ عمر پاوے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

جنم پتری صورت طالع لگن برج عقرب ۸

جس عورت کی لگن بحساب [illegible] کے برج عقرب نکلے۔ جسم بڑی ہڈی کا
یہ ہے کہ اوسکا رنگ سرخ [illegible]
خو اور سسرال کے گھر مبارک قدم ہو۔ اور [illegible] خوبصورت اور خوش
سے رنج بہت ہو۔ اور آخر خوشی دیکھے۔ اور [illegible] کے عشق سے خالی نہ ہو۔ لیکن عشق
بزرگوں سے نفع پائے۔ امید اسکی جلدی پوری ہو۔ اگر صبر کرے۔ تو عزت پائے۔ اور صاحب اس طالع کی خوشی [illegible]
دشمن اسپر تہمت لگائیں۔ اور بے تعویذ رہنا اوسکو سخت بد ہوگا۔ اور [illegible]
بامروت ہو۔ اگر دل کا راز کسی سے نہ کہے۔ تو آرام پائے۔ ورنہ بدنام مشہور ہو۔ اور [illegible]
یعنی خورد سالی محنت و مشقت کرے۔ اور آخری عمر میں دولت پائے۔ جلد رنج [illegible]
خوش ہو۔ اور زبان تیز اور نرم دل ہو۔ اور طبیعت مسرور ہو۔ اگر نیا چاند دیکھے۔ تو
نابالغ دختر پر نظر کرے۔ تاکہ وہ مبارک گذرے۔ سال [illegible] سال [illegible]
اور جنگل ویرانہ سنیچر دار اور سوار اس کو نیک ہو۔ اور [illegible]
دولت جو کچھ حاصل کرے۔ جلد مفلس ہو جائے۔ اور [illegible]
لیکن وہ اسکی قدر نہ جانیں اور دشمن اسکے پوشیدہ ہوں یا ایک شخص سے سخت [illegible]
اس سبب اوسکو نقصان ہو [illegible] الفت کریں [illegible]
نہ کرے۔ اور نقصان اور [illegible] سے غم دیکھے۔ اور [illegible] جس سے [illegible]
تعویذ رہنا چاہئے۔ اور [illegible]
شکم گرفتار مرض ہو۔ اس کے بعد [illegible]
ایک نکاح اسکا [illegible]
ہو۔ خطرہ اسکو [illegible] اور [illegible]

سال اور چھ ماہ اور ایک ہفتہ سات ساعت اور پنج دقیقہ عمر طبعی پاوے۔ واللہ
اعلم بالصواب ؛

دلپونامہ طالع عقرب برائے مردوزن ۸

حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ دیو نامہ طالع عقرب کو لاؤ۔ فوراً حاضر
کیا گیا۔ دیو حاضر ہوا۔ اس کے دو سر تھے۔ ایک مانند گاؤ کے دوسرا مانند شیر کے تھا
حضرت نے فرمایا۔ کہ اے دیو تیرا کیا نام ہے اور تو کس جگہ پر رہتا ہے، دیو نے کہا
کہ میرا نام جنانوس ہے۔ اور مقام میرا دریا کا کنارا یا تالاب یا نہروں پر یا زیر سایہ
درختوں، جنگل، اور قبرستان اور مکانات پرانا اور سایہ دیوار میں ہے۔ جو شخص وہاں
سے گذرتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کا نام نہیں لیتا۔ میں اوسکو تکلیف دیتا ہوں۔ نشان آفت
میری کا یہ ہے۔ کہ سر درد کرتا ہے، اور اسکی آنکھوں میں اندھیرا ہو جاتا ہے۔ اور دل
و جگر ضعیف ہو جاتا ہے۔ اور بادی اسکی ناف میں پیدا ہوتی ہے۔ اور اسکے فرزندوں
کو آفت پہنچاتا ہوں۔ جو کہ آئندہ پیدا ہوں۔ میں اسکو جان سے مارتا ہوں حضرت
نے فرمایا۔ اسکا کیا علاج ہے۔ دیو نے کہا۔ کہ ایک گوسفند یک رنگ یا مرغ یک رنگ ہو
اور اس کے خون سے تعویذ ذیل لکھے۔ اور مریض کو پیالی میں گھول کر پلاوے۔ اور
ایک تعویذ مریض کی گردن میں لٹکاوے۔ اور خوشبو صندل سفید جلاویں۔ اور ایک
کپڑا مریض کا اور چار من یا چار سیر غلہ گندم اور گوشت بکرا یا مرغ تمام کو
صدقہ دیوے۔ اور ایک چراغ اور دو
جھنڈیاں قبرستان پر رکھے جس کا
اسناد بہشتی حل کے آخر میں تحریر کی گئی
[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

روز جمعہ اوسکو مبارک اور نیک ہو۔ جو کام کہ ان دنوں میں کرے۔ نیک ہو۔ جس وقت
کہ نیا چاند دیکھے۔ تو نابالغ دختر کو دیکھے۔ تاکہ وہ ماہ مبارک گذرے۔ عمر اوس کی
دراز ہو۔ اور جو چیز کہ کسی سے مانگے۔ وہ آدمی اوسے دینے سے انکار نہ کرے۔ اور
خویشوں سے فائدہ ہو جس کے ساتھ نیکی کرے۔ بدی دیکھے۔ اور مال اور دولت
بعمر پچیس سال ہاتھ لگے۔ لیکن برباد اور خرچ ہو جائے۔ برادران اور خویشان کے
حق میں مہربان ہو۔ لیکن اوسکی قدر نہ جانیں۔ اور ایک خویش سے دشمنی ہو۔ ماں
باپ اوسپر مہربان ہوں۔ ان سے ورثہ پائے۔ مگر جلد خرچ ہو۔ اور فرزندان سے
عزت وحرمت دیکھے۔ اور انکی شادی دیکھے۔ اور آخر عمر میں پسران سے آرام
ہو۔ بیماری اوسکو دلو اور پری سے پہنچے ہو۔ اور بادی اوس کے اعضاؤں میں پیدا
ہو۔ اور سایہ دار درخت توت کے نیچے اوسکو بیٹھنا نہ چاہیے۔ اور عورتوں کے قریب
سے ڈرے اور اپنے وطن کو چھوڑ کر دوسری جگہ یا ملک میں پہونچے۔ مگر خوب پائندہ
ہو۔ اور تیئس برس کی عمر میں اوسکو خطرہ عظیم پہونچے۔ کہ زندگی سے ناامید ہو۔ مگر
خیریت گذرے۔ اور خطرۂ جان اوسکو چاہ یا کنوئیں سے ہو۔ اس سے پرہیز کرے۔
اور بزرگوں سے روزی مند ہو۔ اور اگر ایک نکاح نہ رہے۔ تو دوسرا نکاح کرے
آخر کار اوسکے خویش اس کے دشمن ہوں۔ لیکن ان سے کوئی نقصان نہ پہونچے
خطرۂ جان بعمر پہلے سال اور اکیس اور تیئس سال ہو۔ اور پچاس سال کے
ہو۔ جب ان خطرات سے بچے تو اسّی سال سات ماہ تین ہفتہ اور چار روز آٹھ
ساعت عمر طبعی پائے۔ واللہ اعلم بالصواب ؁

دلو نامہ طالع میزان نمبر 7

حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ دلو نامہ طالع برج میزان لاو۔ حاضر کیا گیا۔

... ان سے ورثہ نہ پائے۔ اور فرزندوں سے عزت اور نعمت دیکھے۔ اور ایک
... دکھ دیکھے۔ اور ان کا کوئی غم نہ دیکھے۔ خانہ بیماری اوسکا حوت ہے طبیعت
... گرم تر ہو۔ اور درد سر اور زرد اندام اوسکی ہو۔ اور اگر نکاح اوّل نہ رہے۔ تو
... دو نکاح اور کرے۔ اور اسکو بعمر تیئس سال خطرۂ جان پہونچے۔ زندگی سے
... ناامید ہو۔ مگر خیریت سے گذرے۔ اور سفر اوسکو مغرب کی طرف فائدہ مند ہو۔ اور
... امیروں اور بزرگوں سے پرہیز کرے۔ اونکی صحبت کم رکھے۔ کہ امیروں سے اوسکو
... نقصان پہونچیگا۔ اور جس جگہ کہ پیدا ہو۔ اس سے دوسری جگہ یا ملک میں زندگی بسر
... کرے۔ اور چند دوستوں سے عزت دیکھے۔ دشمنوں سے پرہیز کرے۔ خطرہ اوسکو مکان
... سے گرنے اور درندہ یعنی جانوران درندہ سے ہے۔ ان سے پرہیز کرنا اوسکو لازم ہے۔
... موت کا مقابلہ ہو۔ خطرۂ جان اسکو بعمر پہلے اور ساتویں اور پچیسیں اور تیسویں
... سال کے ہے جب ان خطروں سے بچے۔ تو ایک سو دو سال اور ... اور دو ہفتہ ...
... ساعت کی عمر پائے۔ واللہ اعلم بالصواب ؁

جنم پتری بالع لگن عورت برج میزان نمبر 7

بموجب طریقہ مذکورہ ... کے جس عورت کی لگن برج میزان کی ہو تو
اوسکی جنم پتری یہ ہے۔ کہ طبیعت اوسکی سرد تر ہو ...
خوبصورت اور بلند قد اور بڑی بڑی آنکھیں ...
پر کوئی تل ہو۔ اور خوش مزاج ...

...بہ زیر آب ہے۔ اگر نکل پہلا نہ ہے تو دو اور نکاح کرے۔ خانہ سفر کا اوسکا برج جدی ہے۔
...بس جگہ میں پیدا ہو۔ اوسجگہ کو چھوڑ کر دوسری جگہ پر زندگی بسر کرے۔ اور سفر میں اوسکو غم ہو۔
خانہ بزرگان اوسکو برج سنبلہ ہے۔ ایک عورت بزرگ سے اوسکو فائدہ ہو۔ اور خانہ خویشوں کا
اوسکا میزان ہے۔ خویش اوس کے دشمن ہوں۔ اور تہمت رکھیں۔ خطرہ موت اوسکو عمر پہلے
اور سالگرہ اور بارہویں سال کے ہو۔ تب ان خطرات سے نجات پائے۔ تو عمر طبعی اوسکی
اکیانوے سال سات ماہ آٹھ روز پانچ ساعت اور سہ دقیقہ کی ہو۔ واللہ اعلم بالصواب

دیونامہ طالع قوس مرد اور زن ۹

حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ دیونامہ طالع برج قوس کا حاضر کرو۔ فوراً
حاضر کیا گیا۔ اور دیو متعلق طالع مذکور حاضر ہوا۔ اوس کے دو سر تھے۔ ایک سر
بصورت خرگوش اور دوسرا مانند لومڑی کے۔ اور پاؤں اُس کے مانند گدھے کے
اور بدن اُسکا مانند شیر نر کے۔ ایک ہاتھ میں تیزہ دوسرے ہاتھ میں تیر و کمان لئے
ہوئے۔ حضرت نے فرمایا۔ کہ نام تیرا کیا ہے۔ اور تو کس جگہ پر رہتا ہے۔ دیو نے
بیان کیا۔ کہ نام میرا خبطا روش عجائیل ہے۔ اور جگہ میری دریاؤں پر اور بیابان
اور درختان گنجان پر ہوتی ہے۔ جو آدمی کہ اوس جگہ پر پہنچے۔ اور خدا کا نام نہ
لے۔ میں اوسکو آفت پہنچاتا ہوں۔ اگر چالیس برس کی عمر کا ہو۔ تو بازی اوس کے
اعضا میں ہو۔ اور اُسکو میں بیہوش اور بیخود کرتا ہوں۔ حضرت سلیمان علیہ السلام
نے اوسکو فرمایا۔ کہ علاج اوسکا کیا ہے؟ دیو نے کہا۔ کہ ایک بکرا سیاہ یا مرغ
سیاہ کو ذبح کر کے اوس کے خون میں تعویذ تحریر کر کے مریض کے گلے میں باندھیں
اور ایک من یا ایک سیر روٹیاں گندم اور ایک ٹکڑا لکڑی کا۔ اور
جامہ مریض اور پانچ سیر روغن زرد یا پانچ پاؤ اور ایک پاؤ نمک صدقہ دلویں

اور دو چراغ بر دریا یا نہر رواں پر رکھیں۔ اور مریض کے گھر میں صندل و عود جلائیں۔ انشاء
اللہ تعالیٰ صحت کلی حاصل ہو۔ تعویذ
متبرک جس کی اسناد برج حمل میں درج
ہیں۔ ذیل میں ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

۹:	۲:	۷:
۴:	۶:	۸:
۵:	۱۰:	۳:

تعویذ متبرک یہ ہے۔

جنم پتری مرد لگن برج جدی باب ۱۰

برج جدی یا مکر راس یا ماہ ماگھ خاکی جنوبی سرد خشک خانہ زحل شرف مریخ
۲۸ درجہ پر وبال قمر ہبوط مشتری ۱۵ درجہ پر ورگ شیر۔ حروف متعلقہ راس مذکور
بھو جو جی کھی گھو گ خ س اور نچھتر متعلقہ راس ہذا اونترا کھاڑ اور سرون۔
جس آدمی کی لگن بموجب طریقہ مندرجہ بالا برج جدی ہو۔ تو اسکا رنگ سیاہی مائل
ہو۔ عاقل کوتاہ اور ہر کام میں سست ہو۔ اور مکر اور حیلہ گر خلاف گو اور فریبی ہو۔ اور آدمیوں میں
عزیز نہ ہو۔ ہمیشہ مفلس اور غریب رہے۔ دولت و نعمت سے محروم رہے۔ اور
عورت کے ساتھ لڑائی فساد کرے۔ اگر پہلی عورت نہ رہے۔ تو دوسرا نکاح کرے۔ اور عورت
سے ... غم اور فکر کرتا رہے۔ بزرگوں سے فائدہ نہ دیکھے۔ اور فرزندان اور دختران
سے رنج اُٹھائے۔ اگر کسی سے حاجت چاہے۔ تو پوری نہ ہو۔ اور اُس کا گذارہ محنت
اور مشقت سخت ہو۔ کاروبار خراب اختیار کرے۔ بیماری اس کو سودا اور
صفرا سے ہو۔ اور درد دل سے روتا رہے۔ اور برادران اور خویشوں سے اوسکو
فائدہ نہ ہو۔ خویش اُس کے دشمن ہوں۔ اور اوسکو قید خانہ کا خطرہ ہو
اور آگ سے خطرہ عظیم ہے۔ آگ سے ہمیشہ اوسکو پرہیز کرنا واجب ہے اور وہ
عورتوں سے زیادہ رغبت رکھے۔ مگر اُن سے نقصان دیکھے۔ اور ایک عورت کی تہمت

جنم پتری لگن برج قوس بابت مرد ۹/ب

حصہ بارھواں ہفت آسمان
زرد خانہ مشتری وبال عطارد و شرف ذنب سو درجہ برج قوس یا راس دھن آتشی شرقی گرم خشک رنگ
نام حروف متعلقہ راس ابتدا ۔ بیہا ف ۔ نچھتر متعلق راس ہذا مول پورب اکھاڑ
اوترکھاڑ جس آدمی یعنی مرد کی لگن برج قوس بموجب طریقہ مذکورۃ الصدر نکلے
تو اوسکی جنم پتری یہ ہے ، وہ مرد نیک صورت نیک مزاج اور چالاک زبان ہو ۔ اور
اسکے پیٹ یا ران پر تل ہوگا ۔ وہ علامت نیک ہے ۔ صاحب اس کا طالع جلد خوش
ہونیوالہ اور جلد رنج ہیوالا اور جوانمرد ۔ اور عیش و عشرت کو دوست رکھے ۔ اور
عورتوں کی محبت سے خالی نہ ہو ۔ اور سال ترکان گاڑ کا اور ماہ رمضان اور روز پنجشنبہ
اور چہارشنبہ یعنی بدھ وار اوسکو نحس ہو ۔ اور جو کام ان ایام میں کرے ۔ وہ خراب ہو ۔ اور بعض
بعض حاجات اوسکی پوری ہوں ۔ اور محنت و مشقت میں عمر گذارے ۔ اور مال کبھی چند جمع کرے
لیکن مال نہ رہے ۔ جلد مفلس ہو ۔ اور بیچ آخر عمر کے مال غیب سے حاصل ہو ۔ اور خانہ بھائیوں
اور خویشوں کا اوسکو برج دلو ہے ۔ اور سپرد وہ مہربان ہوں ۔ اور ان سے فائدہ دیکھے
جس کسی سے وہ نیکی کرے ۔ اوس سے بدی دیکھے ۔ خانہ مادر و پدر اوسکا جوزا ہے ۔ قدم
اسکا ان پر مبارک ہو ۔ اور ماں باپ کی میراث نہ پائے ۔ اور فرزندان سے نیکی دیکھے
اور اسکے گھر دختران زیادہ پیدا ہوں ۔ اگر اسکے گھر میں پہلے پسر پیدا ہو ۔ تو غم بہت
دیکھے اگر دختر پیدا ہو تو خوشی و خرمی دیکھے ۔ خانہ بیماری اسکا برج ثور ہے ۔ طبع
اس کی گرم خشک ہو ۔ گاہ خوش اور گاہ ہے ۔ ناخوش ۔ اور گرمی خشکی سے بیماری ہو
اور خانہ نکاح اس کا بھی برج جوزا ہے ، چند نکاح کرے ۔ اور خطرہ جان اسکو بلندی سے ہے
... اولیری ہو ۔ اور سفر اوسکو طرف مشرق کا نیک ہو
... سے اوسکو پرہیز کرنا چاہیے ۔ اور سفر ...

اور بزرگوں سے فائدہ اسکو کم پہونچے ۔ خطرہ جان اوسکو عمر چوتھے اور پانچویں اور نائیں
سال میں ہو ۔ اگر ان خطروں سے بچے ۔ تو اوسکی عمر طبعی اسی برس چار ماہ اور چار روز
ہفت ساعت اور سہ دقیقہ ہو ۔ واللہ اعلم بالصواب ؁

جنم پتری لگن برج قوس بابت عورت ۹/ب

جس عورت کی لگن بموجب طریقہ مذکورۃ الصدر برج قوس ہوگی ۔ اوسکی جنم پتری
یہ ہے ۔ کہ وہ نیک شکل اور تیز گو ہو ۔ اور با مروت اور رحم دل ہو ۔ طبع اوسکی گرم
خشک ہو ۔ اور چھوٹی عمر میں کام اوس کے میانہ ہوں ، اور بلوغت کے بعد اوسکی
عزت اور حرمت اور دولت زیادہ ہو ۔ اور دل اسکا نرم ہو ۔ اور خویشوں سے زیادہ
محبت رکھتے ۔ مگر خویشوں سے زیادہ فائدہ نہ ہو ۔ اور سال ترکان گاڑ اور ماہ رمضان اور
روز بدھ اور جمعرات اوسکو نحس اور بد ہو ۔ جو کام ان ایام میں کرے ۔ خراب اور برباد ہو
اور جو چیز ان ایام میں ہاتھ لگے ۔ برباد ہو جائے ۔ اگر نیا چاند دیکھے ۔ تو نابالغ پسر پر
نظر کرے اور زندگی اوسکی آخر عمر میں عیش و عشرت سے گذرے ۔ اور خانہ مال اوسکا برج
جدی ہے ۔ ایک مرد سے اوسکو دولت ملے ، اور ایک شخص کا اوسکو رنج اور غم بہت
پہونچے ۔ اور برادران اور خویشوں سے اوسکو فائدہ نہ ہو ۔ اور خانہ ماں باپ اسکا حوت
ہے ۔ وہ اس سے خوش ہوں ۔ لیکن جائیداد والدین اوسکو حاصل نہ ہو ۔ اور اولاد کو آفت
پہونچے ۔ کم پیدا ہوں ۔ اور اسکو بیماری دلو پری سے ہوگی ۔ جس سے اوسکی ناف خراب
ہوجاویگی ۔ اور اسکو چاہیے ۔ کہ قضائے حاجت کے لئے درخت کے نیچے اور گھر ویران اور
لب دریا اور گورستان میں نہ جائے ۔ کہ اوسکو خطرہ بہت ہوگا ۔ اوسکو بے تعویذ نہ رہنا
چاہیے ۔ تعویذ متبرک تحریر کراکر اپنے پاس رکھے ۔ تو امان میں رہے ۔ خانہ نکاح
اوسکا برج جوزا ہے ۔ اگر نکاح پہلا نہ رہے ۔ تو وہ اور نکاح کرے ۔ خانہ سفر اوس کا

لگے۔ نہایت سے اوسکو خطرہ عظیم ہے۔ اور تنگدستی سے روتا ہے۔ اور دیو کی آفت سے
اوسکو بیماری ہو۔ اور اوس کی کوئی مالکیت نہ ہو۔ اور ہمیشہ خاتہ بدوش ہو اور ماہ محرم
اور سال ترکان تیزدار اور منگلوار اور سنیچروار اوسکو نحس اور بد ہو۔ جو کام ان ایام میں
کرے۔ اوسکا انجام بد ہو خطرہ اوسکو بعمر دو اور ساتویں اور چالیسویں سال ہو
جب ان خطروں سے بچے۔ تو ستر سال پانچ ماہ اور دو ہفتہ چار یوم چار ساعت
وسات دقیقہ اوس کی عمر طبعی ہو۔ واللہ اعلم بالصواب ۔

جینم تیری عورت لگن برج جدّی ملک ١٥

جس عورت کی لگن بموجب طریقہ مذکور برج جدی نکلے۔ اوس عورت کا رنگ سیاہ
اور گول چہرہ کشادہ ابرو چشمان کلان موٹا بدن اور اُس سے ماں باپ بیزار ہوں
اور وہ اولاد اپنی کا رنج اور غم اٹھائے۔ اگر پہلا خاوند نہ رہے۔ تو تین نکاح اور
کرے۔ صابر نہ ہو۔ گوسفنداں یعنی بھیڑ بکری یا محنت اور مشقت سے معیشت
سے گذران کرے۔ اور درد سر سے نہایتہ غمناک رہے۔ اور منگلوار اور سنیچروار اور
اتوار اور سال بذاتر کمان اور محرم اوسکو سازوار نہ ہو۔ اور آدمی اوس سے وفا اور
فائدہ نہ دیکھے۔ اور بدکاری کو پسند کرے۔ اور کام نحش اور غیبت اختیار کرے۔ اور
ایک شخص سے اوسکو رنج بہت پہونچے۔ اور برادران اور خویشوں سے فائدہ نہ دیکھے
اور ماں باپ سے اوسکو رنج اور تکلیف پہونچے۔ اور انکا ورثہ نہ پلے۔ اور درد
سر اور زحم اور معدہ سے رنج اٹھائے۔ اور کانوں کی اوسکو بیماری ہو۔ اور
اسکو بلندی سے گرنے کا بہت خطرہ ہے اور آگ سے خطرہ عظیم ہے۔ اُس سے
پرہیز کرے۔ اور دیو سے اوسکو آفت پہونچے۔ سفر کی نیت کرے۔ مگر سفر نہ ہو
سکے۔ اور دولت اور مال کی بہت خواہش کرے۔ مگر ہاتھ نہ آوے۔ اور

نہایتہ مفلس رہے۔ اور اوسے چند بدنامیاں لگیں۔ اور خطرہ اوسکو قید ہونے سے ہے۔ اور
دنیاوی تمام نعمتوں سے محروم رہے۔ خطرہ جان اُسکو بعمر تین یا نو اور بیس سال
جب ان خطروں سے بچے۔ تو اوسکی عمر طبعی ستر سال چار ماہ ایک ہفتہ ایک روز ایک
رات سات ساعت تین دقیقہ ہو۔ واللہ اعلم بالصواب ۔

دیونامہ طالع جدّی ملک ١٥

حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ دیونامہ طالع جدی کو لاؤ۔ اُسی وقت
حاضر کیا گیا۔ دیو آیا۔ اوس کے تین سر تھے۔ ایک سر مانند اژدہا کے۔ دوسرا سر مانند
ہاتھی کے تیسرا سر مانند گربہ یعنی بلی کے۔ اور پاؤں مانند سگ یعنی کتا کے۔ ایک ہاتھ
میں تلوار برہنہ۔ دوسرے ہاتھ میں آدمی کا سر کٹا ہوا۔ حضرت نے فرمایا۔ کہ اے دیو
تیرا کیا نام ہے۔ اور تم کہاں رہتے ہو۔ دیو نے عرض کیا۔ کہ یا رسول اللہ!
میرا نام ملجا ہے۔ اور مقام میرا چورستہ ویران اور مکان ویران اور تالاب ویران
پر ہے۔ جو شخص کہ وہاں سے گذرتا ہے۔ اور نام خدا کا نہیں لیتا۔ یا بے تعویذ ہوتا ہے
تو میں اوسکو آفت پہونچاتا ہوں۔ علامت آفت میری کی یہ ہے کہ جوڑا اور پڑیاں
اوسکی درد کرتی ہیں۔ اور خواب میں ڈرتا ہے۔ اور اسکو آرام دل نہیں رہتا۔ اور دل
اوسکا سوختہ ہوتا ہے۔ اور درد سر پیدا ہوتی ہے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا
کہ اے دیو اسکا علاج کیا ہے۔ دیو نے کہا۔ کہ ایک بکرا سیاہ۔ یا مرغ سیاہ لاویں۔ اور
ذبح کریں۔ اوسکا کچا گوشت صدقہ دیوے۔ اور اُس کے خون سے تعویذ ذیل
لکھ کر مریض کے گلے میں باندھیں۔ اور ایک من یا
ایک سیر روٹی اور پاؤ نمک اور ایک کپڑا مریض کا
صدقہ دیوے۔ اللہ تعالی اچھا کریگا۔ تعویذ یہ ہے

٩	٢	٧
١٢	٦	٨
٥	١٠	١٣